اسرار الطلسمات

عجائبات اسرار معانی تاثیرات آسمانی کمالات انسانی

مصنف
عامل پنڈت گردھاری لعل

مکتبہ آئینہ قسمت
کاشانۂ زیبائی 125 ڈی - گلبرگ 2
نزد مین مارکیٹ - لاہور - کوڈ 54660

اسرار الطلسمات

عجائباتِ اسرار معانی تاثیراتِ آسمانی کمالاتِ انسانی

مصنفہ

عاملِ پنڈت گردھاری لعل

مکتبہ روحانی آئینۂ قسمت
کاشانۂ زنجانی 125 ڈی۔ گلبرگ 2
نزد مین مارکیٹ۔ لاہور۔ کوڈ 54660

عجائبات اسرار معانی تاثیرات آسمانی کمالات انسانی معروف بہ

اسرار الطلسمات

جس میں عقدات لاءحل کو حل کرنے کے اصول بتلائے گئے ہیں

قیمت مجلد [illegible] پے

مکتبہ آئینہ قسمت

کاشانہ زنجانی

D-125 گلبرگ III لاہور

پیش لفظ

پیشِ نظر کتاب اسرار الطلسمات مصنفہ پنڈت گردھاری لعل منجم وجفار سیالکوٹی / لاہور کی عجائبات اسرار معانی تاثیراتِ آسمانی کے کمالاتِ انسانی پر سدا بہار تصنیف ہے۔

قارئینِ روحانیات وشائقینِ طلسمات کے لئے خصوصی اجازت سے ہم اسے شائع کرنے کا شرف حاصل کر رہے ہیں۔ مکتبہ آئینہ قسمت کی خدمات نصف صدی پر محیط ہیں۔ ہم ہمیشہ خدمتِ خلق کے تحت آپ کے لئے ہر وقت کچھ نہ کچھ کرتے رہتے ہیں۔ ہماری کاوشیں آپ کو بتدریج ۱۹۹۵ء میں نظر آئیں گے مکتبہ آئینہ قسمت کی مایۂ ناز کتب جو کہ عرصہ سے نایاب ہیں۔ ان کو بھی جلد شائع کرنے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ نئی کتب:۔

ارواح الجفر، آئینہ مسمریزم، مصباح النجوم، آئینہ جواہر (تحقیق نگینہ) استخارہ سجادیہ، مخبر تقدیر، [illegible] جدید، حروفِ صوامت، بیاض مخفی، تجلیاتِ جفر، جنتر منتر تنتر، فیس ریڈنگ (مصباح القیافہ) عملیاتِ حب عملیاتِ بغض، روح الاعداد، طلسماتِ الو، مقدس فالنامہ

بھی انشاء اللہ ماہ بماہ شائع کرنے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ ہمیں ہمیشہ آپ کی نیک آراء کا انتظار رہتا ہے۔

دُعاگو!

سیّد انتظار حسین زنجانی

ایڈیٹر: روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور

۱۵ راگست ۱۹۹۴ء

علم الطلسمات

پیارے ناظرین! علوم نادرہ میں سے طلسمات ایک ایسا لطیف اور عجیب وغریب علم ہے جس کے ذریعہ حکماء متقدمین نے ایسے ایسے حیرت انگیز طلسمات ایجاد کیئے جن کا ذکر بعض کتب میں پڑھ کر عجیب حیرت ہوتی ہے۔ جن کی اصلیت اور ماہیت کا پتہ لگانا سخت مشکل بلکہ امر محال ہے۔ اور آخر کار یہ کہنا پڑتا ہے کہ عالمان علم طلسمات نے اس کو سربمہر کر کے اس کی کنجیاں سینہ بسینہ کی سپردگی پر منحصر رکھی ہیں۔ اور اس کے اصول و قواعد کو ایسے رموز کنایات سے ظاہر کیا ہے۔ جن کو سوائے عاملان طلسمات کے کوئی دوسرا شخص ان کے اسرار اور مخفی حالات کا انکشاف نہیں کر سکتا۔ حکماء متقدمین اہلِ یونان مثل افلاطون وارسطو و بلنیاس وحرمس وغیرہ وغیرہ اس علم کے بڑے زبردست عامل ہو گذرے ہیں۔ جنہوں نے شاہان وقت کے لیئے ایسے ایسے طلسمات تیار کیئے۔ جو انکی شاہی حکومت کے نظم ونسق کو قائم رکھنے کے لیئے پر تاثیر اور بے نظیر ثابت ہو کر قدر ومنزلت کے درجہ پر پہنچ گئے۔ کتب کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آئینہ سکندری، جام جہاں نما، جام جمشید، حمام بادگر، طلسم گل بکاؤلی اور چراغ الہ دین وغیرہ وغیرہ۔ ہزاروں طلسمات حکماء کی ایجاد میں سے تھے۔ جن کا وجود اس وقت تک بھی دنیا کے بعض حصوں میں پایا جاتا ہے۔ جن کے عجیب وغریب حالات سن کر لوگ حیرت زدہ ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ زمانہ کے انقلاب سے کچھ ایسا طوفان بے تمیزی موجزن ہو رہا ہے کہ حکماء قدیم وواقفان اسرار معانی کے جواہر حکمت جن پر شاہان وقت دل وجان سے شیدا تھے۔ آج وہ در بے بہا ایسی بیقدری کے کیچڑ میں پڑے ہوئے ہیں۔ کہ جہاں ان کی وہ نورانی اور چمکتی ہوئی آب ایسی بے آب ہو گئی ہے۔ کہ زمانہ حال میں لوگ اس کا نام سننا بھی گناہ عظیم خیال کرتے ہیں۔ بد ظنی اور بد اعتقادی کا یہ حال ہے کہ اگر کوئی شخص ایسے علوم نادرہ کا اظہار کرتا ہے۔ تو اس کو دیوانہ و خبطی کہہ کر پرانی لکیر کا فقیر ہی نہیں بتاتے بلکہ تمسخر میں اڑاتے ہیں۔ اور فوراً کہہ دیتے ہیں کہ

ہوش سنبھالو ۔ خواب کی باتیں مت کرو ۔ یہ دل خوش کن گپیں محض افسانہ اور دوسروں کی
عقل گم کرنے اور حیرت میں ڈالنے کے لیئے من گھڑت بنا دی گئی ہیں ۔ جام جمشید اور طلسم
بادگرد وغیرہ سب مصنوعی حکایتیں ہیں ۔ جن کو عقل تسلیم نہیں کر سکتی ۔ سچ ہے زمانہ پلٹ گیا
باد مخالف کے جھونکوں نے تمام حالتوں میں عجیب تغیر و تبدل کر دیا ۔ نہ وہ جذبات طبیعت اور نہ
وہ تحقیق کا مادہ رہا ہے ۔ ہر شخص اپنی معاش کے فکر میں سرگرداں ہے ۔ علم و ہنر کا بازار سرد ہو
گیا ہے ۔ علم برائے نام ذریعہ معاش کے لیئے ہی کافی سمجھا گیا پس جب کسی چیز کا علم نہیں تو پھر
اس کا عمل کس طرح ہو سکتا ہے ۔ افسوس کہ اس وقت وہ واقفان رموز اور مصر و یونان کے
کاشفان کنوز اور ہندوستان جنت نشان کے روشن دماغ اور بزور عملیات و طلسمات زمین
آسمان کے قلابے ملانے والے اسرار مخفی علوم کے جوہر دکھلانے والے جن کی اقتدار حکمت کے
نزدیک کوئی چیز بھی مشکل نہ تھی ۔ ہماری نظروں سے گم ہو چکے ہیں ۔ جن کی عدم موجودگی نے
آجکل کی روشنی والوں کو ایسی تاریکی کے جہل میں ڈال دیا ہے کہ غور و فکر سے کوسوں بھاگتے
ہیں ۔ اور حکماء کی ایجادوں سے بلا تحقیق منکر ہی نہیں بلکہ ان کے وجود سے کانوں پر ہاتھ رکھ کر
فوراً ان کے باطل ہونے کا فتوے لگا دیتے ہیں ۔ مگر یہ باتیں محض کم علمی اور عدم واقفیت پر
دلالت کرتی ہیں ۔ علم طلسمات کے ذریعہ عجیب و غریب آثار کا ظہور میں آنا بادی النظر میں بعید از
عقل اور خلاف قیاس معلوم ہوتا ہے ۔ مگر خیال رہے کہ قدرت کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں
جس کے جاننے کے لیئے علمیت اور تحقیقات کی ضرورت ہے لیجیئے ۔ حکماء متقدمین کے وہ پر تاثیر
طلسمات جسکے ذریعہ موجودات عالم کے خیر و شر سے واقفیت اور دنیاوی مشکلات کے حل و عقد
میں درجۂ کمال حاصل ہوتا ہے پیش کیئے جاتے ہیں ۔ ان کے اصول و قواعد کو بنظر غور ملاحظہ
کریں ۔ اور حکماء قدیم کی محنت اور جانفشانی کی داد دیں ۔ ہم نے یہ طلسمات بعض کتب مستند
قلمی اور مطبوعہ شدہ سے قلمبند کیئے ہیں اور ان کی باریک رموزات کا پردہ اپنی واقفیت سے اٹھا
کر ان دقیق باتوں کو بالکل صاف کر کے لکھ دیا ہے ۔ کیونکہ اس علم کے عامل ان کو تہ بہ تہ
پوشیدہ رکھنے کی کوشش کرتے چلے آئے ہیں ۔ امید ہے کہ شائقین بعد تجربہ ان کے اثر سے متاثر

ہو کر موجدوں کے حق میں دعائے خیر مانگیں گے اور راقم کو ان کی تاثیرات سے آگاہ فرما کر مشکور
فرمادیں گے ۔ اور اگر کوئی امر قابل اصلاح ہو تو بذریعہ خط و کتابت دریافت کر لیں ۔

نیاز مند

پنڈت گردہاری لعل منجم و جفار سیالکوٹی مصنف مشہور عالم جنتری لاہور ۔

مکتبہ آئینہ قسمت لاہور

زنجانی منزل لاہور ۔ ۵۴۸۴۰

قیمت ———— ۳۰ روپے

پبلشر سیّد انتظار حسین زنجانی پرنٹر سیون برادرز اردو بازار لاہور

طلسمات کی حقیقت

ناظرین! طلسمات جمع ہے طلسم کی۔ جس کے معنے مجازاً اعجائبات کے ہیں سب سے اول اس قادر مطلق کی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ کی طرف نظر اٹھا کر دیکھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ موجودات عالم قدرت ایزدی کا بڑا بھاری طلسم ہے۔ جس کے اندر کیسے کیسے صاحب کمال لوگ پیدا ہوتے ہیں۔ جن کے کمال اور حکمت کو دیکھ کر بے اختیار مرحبا مرحبا کہنا پڑتا ہے۔ دیکھو اہل یورپ نے صنعت و حرفت اور علم و ہنر میں کیا کچھ ترقی حاصل کی ہے۔ کل جس چیز کے وجود سے لوگوں کو انکار تھا آج اس کے وجود کا اقرار کر کے سر خم تسلیم کر کے کہہ رہے ہیں کہ حقیقت میں اہل یورپ نے "کسب کمال کن کہ عزیز جہاں شوی" کی مثال کو ثابت کر کے تمام عالم کو تسخیر کر لیا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ قدرت ایزدی نے اب ایسی روحوں کو جنکی بدولت کسی زمانہ میں ہندوستان جنت نشان تھا اٹھا کر یورپ میں پھینک دیا ہے۔ اور اب ہندوستان کے لوگ ان کی حکمت اور کاریگری کو دیکھ کر انگشت بدنداں حیرت زدہ ہیں۔

دنیا میں ہزاروں عجائبات اور طلسمات موجود ہیں مسمریزم کے عامل اپنی قوت روحانی سے مردہ روحوں کو بلا کر ان سے بات چیت کرتے اور مخفی حالات بتلاتے ہیں۔ شعبدہ باز چند چیزوں کی آمیزش سے ایک نئی صورت پیدا کر کے دکھلاتے ہیں۔ علم جوتش و رمل وغیرہ کے جاننے والے رفتار فلکی اور ان کی اشکال سے قبل از وقت خیر و شر کے حالات بتلاتے ہیں۔ عاملان عملیات اپنے عمل کی تاثیر سے دوستوں کو دشمن اور دشمنوں کو دوست بناتے ہیں۔ تنتر و دیا کے جاننے والے حب و بغض کے قابل تعریف تنتر وقت معینہ پر بنا کر ان کی حکمی تاثیر کا ڈنکا بجاتے ہیں۔ ادھر ہمزاد کے عامل گھر بیٹھے بٹھائے دور و نزدیک کی خبریں منگا کر دیکھنے والوں کو حیرت میں ڈالتے ہیں۔ جن و بھوت کے عامل سحر و افسوں کے زور سے خبیث روحوں کی اذیت سے لوگوں کو بچاتے ہیں۔ عاملان علم جفر برائے حل مشکلات عینی و دنیاوی عزیمات اور جن و ملائک کا استخراج کر کے مایوس المرادوں کو بامراد کر دکھاتے ہیں۔

علم و حکمت کے جاننے والے مریض کی طبیعت اور مزاج کے موافق بعض اشیاء کو امتزاج دیکر دفعیہ مرض کے لئیے اس میں ایسے خواص و افعال پیدا کرتے ہیں کہ جس سے مریض شفا پاتا ہے۔ غرضیکہ موجودات عالم میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ بلحاظ اپنی عجیب و غریب خاصیت کے خود ایک طلسم ہے جس کا وجود بدوں ترکیب و ترتیب کے نہیں ہو سکتا۔ پیدائش عالم پر نگاہ دوڑا کر دیکھو یہ بھی ایک ترکیبی طلسم ہے جو اس صانع صنعت کی کاریگری کا ایک نمونہ نظر آتا ہے۔ جس کو دیکھ کر یہ کہنا پڑتا ہے کہ وہ خالق الخلق بڑا مسبب الاسباب ہے۔ اس کا کوئی کام حکمت اور طلسم سے خالی نہیں۔ یہ چرخ نیلوفری جس کے زیر سایہ اس طلسمی دنیا کے تمام کاروبار چل رہے ہیں۔ اس کی گردش سے کرہ ارض پر بڑی بڑی عجیب و غریب تاثیرات ظہور پذیر ہوتی ہیں۔ کیونکہ اس قادر مطلق نے گردش افلاک کو عالم سفلی کے نظم و نسق کو برقرار رکھنے کے لئیے قائم کیا ہے۔

دور افلاک اور سیر کواکب اور ان کی رجعت و استقامت و طلوع و غروب اور باہمی نظرات اور قرانات سے ایسی ایسی باتیں ظہور میں آتی ہیں۔ جن کو دیکھ کر سر خم تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ یہ کرشمہ قدرت ایزدی کا ہے۔ حکماء فلسفہ نے بعد تحقیقات کمال اس بات کو ثابت کیا ہے۔ کہ موجودات عالم میں بدون پیدا ہونے اسباب کے کسی چیز کا نشو و نما نہیں ہوتا۔ اور ہر شئے کی بقا اور فنا کے لئیے وہ مسبب الاسباب ویسے ہی اسباب قبل از وقت پیدا کر دیتا ہے۔ جن کی ابتدا گردش افلاک سے ظہور میں آتی ہے۔ سب سے پہلے عالم علوی میں اس کی تاثیر ہویدا ہوتی ہے اور پھر وہ کرہ ارض پر مادہ سفلی میں جو اس کو قبول کرنے کے قابل ہوتا ہے۔ جذب ہو کر ایک عجیب صورت پیدا کر لیتی ہے۔ اس لئیے ماہران علم طلسمات جو علم نجوم سے باخبر ہوتے ہیں۔ جو اس اثر کو فوراً قبول کر کے عجیب و غریب خواص دکھلاتا ہے۔ پس ہم ایسے طلسمات نادرہ کے بنانے کے لئے جس قدر علم نجوم کی ضرورت ہے۔ اس کا ذکر کر کے ایسے طلسموں کی حقیقت آپ کے تجربہ پر چھوڑتے ہیں۔

طلسم اول

اسرار اول

قدرتی طلسم

نگہ کن بریں گنبد زرنگار — کہ سقفش بود بے ستوں استوار
سراپردہ چرخ گردندہ بیں — درو شمعہائے فروزندہ بیں
خور و ماہ و پرویں برائے تو اند — قنادیل سقف سرائے تو اند

قدرتی طلسم سے ہماری مراد موجودات عالم سے ہے جو قدرت خداوندی کا ایک بڑا بھاری طلسم ہے۔ جس کی حقیقت جاننے سے عقل عاجز ہے۔ ذرا بنظر غور دیکھو کہ یہ گول دائرہ کس طرح بے ستون قائم ہے۔ اور کس طرح رات دن گردش میں رہتا ہے۔ اور اس کے زیریں افلاک مثل چکی کے کس حکمت اور کاریگری سے پھرتے ہیں۔ ان میں بعض تیز رفتار اور بعض سست رفتار ہیں جن کی دوامی حرکت میں کوئی فتور نہیں آتا۔ بیشمار چاند مثل شمع کے روشن ہیں۔ جن میں سے بعض برنگ سرخ اور بعض مائل بسپیدی اور بعض مائل بزردی نظر آتے ہیں آفتاب ایک سال میں مکمل دورہ فلک کر کے اپنے نقطۂ اعتدال پر آتا ہے۔ ہر روز مشرق سے نمودار ہو کر مغرب میں چھپ جاتا ہے جس سے رات و دن اور وقت کی پہچان ہوتی ہے۔ اور موسم سرما و گرما اور فصل بہار و خزاں کی ابتداء و انتہا اس سے معلوم ہوتی ہے۔ عالمان علم ہیئت کا قول ہے کہ جرم آفتاب بہ نسبت کرہ زمین کے ایک سو ساٹھ (۱۶۰) گنا بڑا ہے۔ ادھر چاند پر نگاہ ڈالو کہ بوقت شب کس طرح اس کا نور درخشاں ہوتا ہے۔ یہ نورانی روشنی اس کو آفتاب سے حاصل ہوتی ہے جو اپنے محور پر گردش کرتے ہوئے بتدریج رفتہ رفتہ سورج کے نزدیک ہوتا جاتا ہے۔ جس سے اس کی روشنی کم ہوتی جاتی ہے اور آخر یہاں تک کہ آفتاب سے قریب ہو کر اپنی تمام روشنی کھو دیتا ہے۔ اور پھر آہستہ آہستہ اس سے دور ہوتا جاتا ہے۔ اور روشنی اس کی روز مرہ

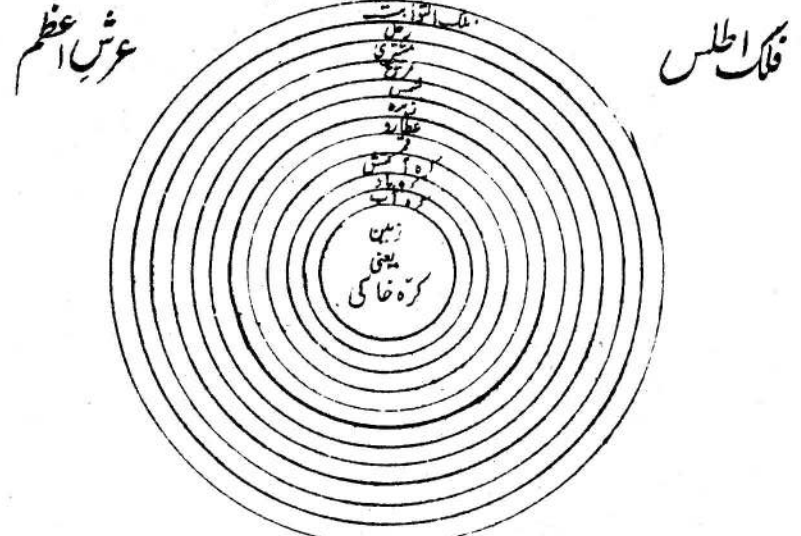
بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ ۱۸۰ درجہ کے فاصلہ پر اس کا تمام حصہ روشن و منور ہو جاتا ہے۔ اس طرح باقی دوسرے ستارے بھی کرہ فلک میں اپنے اپنے محور پر رات دن گردش کرتے ہیں۔ اور اپنی نیک و بد تاثیر کرہ ارض پر ڈالتے ہیں۔ جن کی حقیقت اور ماہیت جاننے سے عقل عاجز ہو کر جب کچھ سمجھ میں نہیں آتا تو آخر کار سر بسجود ہو کر اس خالق کائنات کے عجائبات کا قائل ہونا پڑتا ہے۔ حکماء قدیم نے اس قدرتی طلسم کو حل کرنے میں محنت سے کام لیا ہے۔ اور اپنی علمی معلومات اور حکیمانہ تحقیقات سے اس قدرتی طلسم کا کچھ پردہ اٹھایا ہے۔ اور لکھا ہے کہ آسمان گنبد کی طرح کے گول ہے اور دو قطب شمالی و جنوبی اپنی قوت کشش سے اپنے اپنے نقطہ مرکز پر قائم ہیں جن کے درمیان یہ گول گنبد لٹو کی طرح اپنے محور پر گھومتا ہے۔ آسمان اور زمین کے درمیان ایک قوت جاذبہ ہے۔ جس کی کشش سے یہ دونوں اپنے اپنے مرکز پر قائم ہیں اور بیشمار ستارے جو مثل قنادیل اس چرخ نیلوفری میں روشن نظر آتے ہیں۔ یہ بھی اپنے اپنے مقام پر رات دن گردش کرتے ہیں جن کی گردش سے حیرت انگیز نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ اور ان کی تاثیر سے کرہ ارض پر عجیب و غریب صورتیں اور واقعات خیر و شر ظہور میں آتے ہیں۔ جو بالواسطہ موجودات عالم کو اپنی نیک و بد تاثیر سے متاثر کرتے ہیں۔ پس حکمائے متقدین نے اپنے جوہر تحقیقات کے اصول و قواعد اور گردش افلاک کی تاثیرات کو قلمبند کر کے اس کا نام علم جوتش یعنے علم نجوم رکھا ہے۔ اس علم کے اصول و قواعد بیشمار ہیں۔ مگر ہم جس قدر عامل علم طلسمات کے لئے ضروری ہیں ان کا بیان کرتے ہیں۔ شائقین کو چاہیئے کہ اگر وہ طلسمات کا شوق رکھتے ہیں تو حرکت افلاک اور ان کی تاثیر نیک و بد کا لحاظ رکھیں۔

اسرار دوم

علم نجوم یعنے جوتش

ماہرین علم جوتش نے بذریعہ آلات رصدی کرہ فلک کی شکل و شباہت کو بتلا کر بارہ بروج ہفت کواکب اور ۲۸ منازل کی صورتیں قائم کی ہیں۔ جن کی حرکت و سکون سے عجیب و غریب تاثیرین کرہ زمین پر نازل ہوتی ہیں۔

دیکھو صورت کزہ افلاک کی یہ ہے



یہ دنیا موجودات عالم کا مرکز ہے اس کو کرہ خاکی کہتے ہیں جس پر ہر ایک چیز بجسم خاکی نشو ونما پاتی ہے مزاج اس کا سرد و خشک ہے اس کے بعد کرہ آب ہے مزاج اسکا سرد و تر ہے جو خاک کا بڑا بھاری معاون و مددگار ہے اسکی خشکی کو اپنی تری سی مبدل کر کے مزاج اسکا معتدل بنا دیتا ہے اسلئے خاک اور آب میں باہم دوستی ہے دونوں باہم آپس میں ایک دوسرے کے ممد ہیں۔ اسکے اوپر زمین سے تیسرا درجہ کرہ باد یعنے ہوا کا ہے۔ مزاج اس کا گرم تر ہے۔ یہ آب کا جزوی معاون اور خاکی کا کلی دشمن ہے۔

چوتھے درجے پر کرہ آتش ہے۔ مزاج اس کا گرم خشک ہے مگر باد کی تری اس کی خشکی کو

زائل کر دیتی ہے۔ اس لئے ان دونوں کے درمیان کُلی دوستی ہے لیکن آتش اور خاک کی آپس میں جزوی مصالحت اور آتش و آب کی سخت مخالفت ہے پس ان چاروں کا نام اربعہ عناصر ہے۔ جس کو کاریگر نے ایک ایسی خوبی سے زیرد بالا رکھا ہوا ہے۔ کہ جس سے ایک دوسرے کو واسط اور کام ہے۔ پانچویں درجہ پر کرہ قمر یعنے چاند اور چھٹے درجہ پر فلک عطارد یعنے بدھ۔ اور ساتویں درجہ پر فلک زہرہ یعنے شکر۔ اور آٹھویں درجہ پر فلک شمس یعنے سورج اور نویں درجہ پر فلک مریخ یعنے منگل۔ اور دسویں درجہ پر فلک مشتری یعنے برھسپت یعنے جمعرات اور گیارھویں درجہ پر فلک زحل۔ اور بارھویں درجہ پر فلک ثوابت اور اس کے بعد فلک اطلس اور عرش اعظم ہے۔ اس پر کوئی سیارہ نہیں یہ بالکل سادہ ہے۔ اور بباعث بڑا ہونے تمام افلاک پر محیط ہے۔ اس لئے اس کو فلک اعظم بھی کہتے ہیں۔ اور یہ فلک بڑا سریع السیر ہے۔ جس کی حرکت کو کسی دیگر چیز سے مشابہت دینا سخت مشکل ہے۔ علم ہندسہ کے جاننے والے لکھتے ہیں۔ کہ جتنی دیر میں بڑا دوڑنے والا یعنے تیز رفتار گھوڑا اپنے دونوں قدم اگلے اٹھا کر زمین پر رکھتا ہے۔ اتنی دیر میں فلک اعظم تیس ہزار کوس کا چکر کاٹتا ہے۔ اس فلک کی حرکت مشرق سے جانب مغرب ہوتی ہے اور دیگر فلک جو اس کے زیرین واقع ہیں۔ ان کی حرکت مغرب سے مشرق کو ہوتی ہے اور ہر لحظہ و ہر گھڑی تمام افلاک گردش میں رہتے ہیں۔ اور دیگر کواکب اپنے اپنے محور پر صبح و شام گردش کرتے ہیں۔ جن کی حرکات اور شکل و شباہت کے حالات سے آگاہ ہونا ضروری ہے۔

اسرار سوم

فلک قمر کا بیان

اربعہ عناصر کی نسبت آپس میں بتلادی گئی۔ کرہ آتش سے اوپر کرہ قمر ہے جو باعتبار اپنی ذاتی حرکت مغرب سے مشرق کو ۲۹ یوم ۳ گھڑی ۵۰ پل میں اپنا دور ختم کرتا ہے۔ اور اس میں اس کی دو حالتیں ہوتی ہیں یعنی یکم سے چودھویں تک اس کا منور رخ زمین کی طرف ہوتا ہے اور بعد اس کے منور رخ جانب اعلیٰ رہتا ہے۔ اور زمین کی طرف غیر منور رخ ہونے کے باعث تمام

عالم میں تاریکی چھا جاتی ہے۔ دراصل جرم قمر سیاہ اور تاریک ہے۔ اور روشنی آفتاب سے حاصل کرتا ہے۔ دیکھو صورت

پس جب چاند آفتاب کے ساتھ ایک برج اور ایک درجہ وقیقہ پر آجاتا ہے تو نصف حصہ اس کا روشن آفتاب کی طرف اور نصف غیر روشن زمین کی طرف ہوتا ہے۔ جس کو تحت الشعاع یا آماوش کہتے ہیں۔ اور جب آفتاب سے قریباً ۱۲ درجہ کے فاصلے پر ہوتا ہے۔ اس وقت اس کا کسی قدر روشن حصہ ہلال دکھائی دیتا ہے۔ اس طرح چوتھے روز چہارم حصہ اور آٹھویں روز نصف حصہ اور بارھویں روز ۵ / ۴ حصہ اور چودھویں روز تمام جرم آفتاب روشن اور منور ہو جاتا ہے۔ پس اس طرح اس کے بعد جس طرح رفتہ رفتہ اس کے نور میں زیادتی ہوئی تھی۔ کمی ہونی شروع ہوتی ہے اور آخر ماہ میں پھر تحت الشعاع میں آجاتا ہے۔ اس طرح یہ طلسمی مسافر اپنی مسافت کو تمام کرتا رہتا ہے۔ صورت قمر کی حسب ذیل ہے۔



خواص قمر۔ یہ تو اظہر من الشمس ہے کہ چاند کی نورانی روشنی شب تاریک کو روشن کرتی ہے۔ علماء کا قول ہے۔ کہ جب نور قمر بڑھنا شروع ہوتا ہے تو سمندر اور دریاؤں کا پانی چڑھاؤ پر ہوتا ہے۔ اور آبی جانوروں کی پیدائش کثرت سے ہوتی ہے۔ اور جسم ان کے تروتازہ ہوتے ہیں۔ کتب میں مذکور ہے کہ چودھویں شب کو سواتی نچھتر میں اگر بارش ہو تو موتی کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔ دریاؤں کے پانی کی کمی بیشی کا دارومدار چاند پر ہے۔ اور علم الحیوانات کے جاننے والے اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ زیادتی نور قمر میں بدن حیوانات فربہ اور قوی ہوتے ہیں اور بال حیوانات کے بدن پر بہت جلد اور کثرت سے نکلتے ہیں اور ابتدائے زیادتی نور قمر سے چودھویں تک حیوانات کے پستانوں میں دودھ کی زیادتی ہوتی ہے اس طرح دودھ گزندہ جانوروں کا زہر زیادتی نور قمر میں بڑھ جاتا ہے۔ اور ان کے زہر کی تاثیر قوی ہو جاتی ہے۔ اگر ایسے وقت میں کوئی گزندہ جانور سانپ یا بچھو وغیرہ کسی کو کاٹے تو اس کو تکلیف زیادہ ہوتی ہے

علم النباتات کے جاننے والے بخوبی جانتے ہیں۔ کہ اگر کوئی پودا زیادتی نور قمر میں لگایا جائے۔ تو وہ بہت جلد بڑھتا ہے۔ اور اس کا پھل شیریں اور لذیذ ہوتا ہے۔ تمام فواکہ و میوجات کے رسوں کو لذیذ بنانے میں چاند کی روشنی کام دیتی ہے۔ ایک ہندی کتاب میں لکھا ہے۔ جس کا دل چاہے تجربہ کر کے دیکھ لے۔ کہ انار کا بیج چاند کے روشن حصہ کی جس تاریخ کو بویا جائے وہ اتنے برس تک قائم رہے گا۔ جتنا اس تاریخ کا شمار ہے اور جو پودا زیادتی نور قمر میں لگایا جائیگا وہ بہت جلد بارآور ہوگا۔ تجربہ اس بات کا گواہ ہے کہ اکثر جنگلی بوٹیاں اور بعض پھولدار درخت رات کو چاند کی روشنی میں زیادہ پھلتے اور پھولتے ہیں۔ اہل طبابت نے تجربہ سے اپنی مستند کتب میں لکھا ہے کہ بسبب زیادتی نور قمر کے رگیں خون سے زیادہ پر ہوتی ہیں۔ اور حرارت مزاج میں زیادہ رہتی ہے۔ اس لئے کمزور اور ناطاقت مریضوں کا فصد زیادتی قمر میں نہیں کرتے مبادا خون زیادہ نکل جانے سے کمزور ہو جائے اور جو شخص زیادتی نور قمر میں بیمار ہو۔ تو اس کی طبیعت رفع بیماری پر زیادہ قادر ہوگی۔

تجربہ۔ جو شخص برہنہ بدن چاندنے حصہ میں زیادہ بیٹھے یا سوئے تو اس کے بدن میں سستی اور

کاہلی اور زکام اور درد سر پیدا ہو جائیگا۔ اگر چاندنی رات میں کوئی شخص بالوں میں کنگھی کرے۔ تو اس کے سر میں کثرت سے جوئیں پڑجاتی ہیں اگر کوئی شخص ہر روز شب کو چاند نے حصہ میں چاند کی طرف ٹکٹکی باندھ کر بلاناغہ جس قدر مناسب ہو دیکھتا رہے۔ تو اس کی آنکھوں کی روشنی زیادہ ہو گی۔ مگر کم عقلی کا مادہ اس میں زیادہ پیدا ہو جائیگا۔ تجربہ بتلارہا ہے۔ کہ چاند نے حصہ کی پیدائش کا رنگ مائل سفیدی اور اندھیرے حصہ کی پیدائش کا رنگ مائل بہ سرخی ہوگا۔ غرضیکہ زیادتی نور قمر سے جو آثار و خواص ہر ایک چیز میں پیدا ہوتے ہیں وہ کمی نور میں پیدا نہیں ہوتے بلکہ برعکس اس کے اس میں کمی ہو جاتی ہے۔ اس حقیقی طلسم کے کیا کیا خواص بیان کئے جائیں۔ طوالت کے باعث بہت سے خواص نظرانداز کئے گئے ہیں۔

منسوبات قمر

اہلِ نجوم اس کو نسبت دیتے ہیں ولیعہد اور شاہزادگان سے۔ مزاج اس کا سرد تر بلغمی اور رنگ سفید مائل بہ زردی اور نسبت رکھتا ہے۔ قاصدوں اور پیغامبروں سے اور ان لوگوں سے جو نقل و حرکت اور سفر زیادہ کرتے ہوں۔ اور ظاہر کرتا ہے اسرار مخفی کو اور تعلق رکھتا ہے جواہرات سفید مثل ہیرا اور بلور و موتی اور زر نقرہ اور بندرگاہوں اور دریاؤں اور چشموں اور جائے آب رواں سے اور حیوانات آبی اور جانوران سم شگافتہ سے نسبت رکھتا ہے۔ موکل اس کا اسمعائیل ہے۔ بخور لوبان و کافور ہے۔

اسرار چہارم

فلک عطارد کا بیان

اہلِ ہند اس کو بدھ کہتے ہیں۔ فلک قمر کے اوپر فلک عطارد ہے۔ یہ ایک سال میں اپنا تمام دور پورا کرتا ہے۔ اور ہمیشہ آفتاب کے پس و پیش رہتا ہے۔ ۱۸ درجہ سے زیادہ تفاوت نہیں کرتا۔ اس کو رجعت زیادہ ہوتی ہے اور ہمیشہ گاہے طلوع گاہے غروب ہوتا رہتا ہے۔ جب

آفتاب سے اسکا فاصلہ تخمیناً ۱۳ درجہ کا ہوتا ہے اس وقت غروب ہو جاتا ہے۔ اور اسکے بعد پھر طلوع کرتا ہے۔ جب یہ مشرق میں غروب ہوتا ہے تو پھر ۳۲ یوم کے بعد مغرب میں طلوع ہوتا ہے۔ اور پھر طلوع ہونے کے ۳۲ یوم بعد رجعت میں ہو جاتا ہے۔ اور رجعت کے ۳ دن بعد مغرب میں غروب ہو جاتا ہے اور پھر غروب ہونے کے سولھویں دن مشرق میں طلوع کرتا ہے اور طلوع ہونے کے ۳ دن بعد استقامت میں ہوتا ہے۔ اور اس کے بعد پھر ۳۲ یوم میں مشرق کی طرف غروب ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ اس کی چال نہایت ٹیڑھی ہے۔ جس کا حال رائج الوقت جنتریوں میں بخوبی معلوم ہو سکتا ہے۔ منجمان کے نزدیک یہ منافق ہے۔ کیونکہ جس سیارہ کے ساتھ قران کرتا ہے۔ فوراً اس کے تاثیر سعد کے ساتھ سعد اور نحس کے ساتھ نحس قبول کرلیتا ہے۔ صورت عطارد کی یہ ہے۔



خواص عطارد

اس کو دبیر فلک کہتے ہیں۔ قوت ناطقہ اس میں زیادہ ہے گویائی اور تیزی طبع اور دانشمندی کی زیادہ تاثیر بخشتا ہے۔ موجودات عالم میں عقل اور ذہن کا مادہ زیادہ کرتا ہے۔ جب یہ کسی سعد سیارہ کے نزدیک ہوتا ہے۔ تو خوشحالی اور زیادتی عقل و ہنر کی تاثیر بخشتا ہے۔ اور کسی نحس سیارے کے نزدیک ہو تو مکاری اور حیلہ گری اور دغا و فریب کی تاثیر دیتا ہے

منسوبات عطارد

فلک دوم کا مالک ہے ۔ مزاج اس کا سرد و خشک ہے طاقت مردمی نہیں رکھتا اس لئے اس کو سرد مزاج اور بعض نحس کہتے ہیں ۔ نسبت رکھتا ہے ساتھ شاعروں اور مصوروں اور دستکاروں اور اہل حکمت اور منجمان اور مہندسان اور طبیبوں اور شعبدہ بازوں اور جادوگروں اور سحر وافسوں کے جاننے والوں سے اور تعلق رکھتا ہے اہل قلم سے اور پرندگان کبوتر و طوطی اور مرغ اور جواہرات سے کہربا اور ہڑتال و سیماب اور مدرسوں اور عمارتوں اور کتب خانوں سے اور مؤکل اس کا سخائیل اور بخور اس کا لوبان ۔ گوگل و بادام و چنبیلی کی جڑ ہے ۔

اسرار پنجم

فلک زہرہ کا بیان

منجمان ہند اس کو جمعہ کہتے ہیں ۔ فلک عطارد کے اوپر اس کا فلک گردش کرتا ہے ۔ اور تخمیناً ایک سال میں دورہ مکمل کرتا ہے ۔ یہ فلک بھی رجعت و استقامت میں رہتا ہے ۔ اور بحالت مستقیم آفتاب کے آگے اور بحالت رجعت آفتاب کے پیچھے رہتا ہے ۔ اور آفتاب سے ۱۱ درجہ کے فاصلہ پر غروب ہو جاتا ہے ۔ یہ سیارہ بدون کسی آلات کے آسمان پر خوشنما شکل پر نظر آتا ہے ۔ زمیندار لوگ اس کو صبح کا سیارہ کہتے ہیں ۔ جب یہ مشرق میں غروب ہوتا ہے ۔ تو پھر دو ماہ کے اندر مغرب میں طلوع کرتا ہے ۔ اور طلوع ہونے کے بعد ۲۴۰ یوم کے اندر رجعت میں ہو جاتا ہے ۔ اور رجعت ہونے کے بعد ۲۲ یوم کے اندر مغرب میں غروب ہو جاتا ہے ۔ اور غروب ہونے کے بعد ۸ یوم کے اندر مشرق میں طلوع کرتا ہے ۔ اور طلوع ہونے کے بعد پھر ۲۲ یوم کے اندر استقامت اختیار کرتا ہے اور بعد استقامت کے پھر ۲۴۰ یوم کے اندر مشرق میں غروب ہو جاتا ہے ۔ اہل نجوم اس کو سعد اصغر کہتے ہیں ۔ صورت اس کی یہ ہے ۔



خواص زہرہ

اس سیارہ کی سعادت سے عالم میں عشق و محبت زیادہ پیدا ہوتا ہے اور لوگ عیش و عشرت کی طرف مائل ہوتے ہیں ۔ قوت شہوانی زیادہ پیدا کرتا ہے اعلیٰ خاندان کی حسین خواتین کی تسخیر میں ۔ عامل لوگ اس سے زیادہ کام لیتے ہیں ۔ منجموں کا قول ہے کہ اگر بوقت شادی یا وصل عورت کے وقت زہرہ خوشحال اور ناظر ہو تو دونوں میں تاحیات الفت و محبت قائم رہتی ہے ۔ اور ایک دوسرے پر دل جان سے فدا رہتے ہیں ۔ جو شخص ہر روز زہرہ کو دیکھے ۔ اس کی طبیعت میں فرحت اور سرور زیادہ ہو اور اس کی طبیعت لہولعب اور عشقبازی اور راگ و رنگ کی طرف زیادہ مائل رہتی ہے ۔

منسوبات زہرہ

فلک سویم کا مالک ہے ۔ رنگ گندمی بقول بعض سپید اور چمکدار مزاج سرد تر ۔ بقول بعض بادی بلغمی ہے ۔ تعلق اس کا روز جمعہ ۔ شکل عورت نوجوان خوش طبع ۔ عقلمند ۔ راگ و رنگ کی شایق ہے ۔ تعلق رکھتی ہے عیش و عشرت اور نشاط ولذت ۔ عشق و محبت اور خوبصورت عورتوں جن کی عمر عین عالم شباب میں ہو ۔ اور راگ و رنگ و ناچ گانے اور خوشنما پھولوں سے نسبت رکھتا ہے جانوروں خرگوش ، پرندوں ، فاختہ اور کبوتر جواہرات لاجورد سنگ سفید و زہر مہرہ فیروزہ اور خوبصورت مقامات سے تعلق رکھتا ہے ۔ مؤکل اس کا صاعد یائیل اور

بخور عود ولوبان ہے۔

اسرار ششم

فلک شمس کا بیان

منجمان ہند اس کو سورج کہتے ہیں۔ یہ زہرہ کے فلک سے اوپر ہے۔ آفتاب اپنی حرکت کو ۳۶۵ یوم ۱۵ گھڑی ۳۱ پل ۳۰ بپل میں اپنا دورہ تمام کرتا ہے اس کو رجعت نہیں ہوتی۔ یہ اپنے محور پر ہر روز سیدھی رفتار سے چکر لگاتا ہے اہل نجوم اس کو بادشاہ سیارگان کہتے ہیں۔ کیونکہ دیگر تمام سیارگان اس سے روشن و منور ہوتے ہیں جیسا کہ قمر کا بیان کیا گیا ہے۔ پس جو سیارہ اس سے قران کرتا ہے وہ غروب ہو جاتا ہے۔ اور جس وقت اس سے رفتہ رفتہ دوری اختیار کرتا ہے۔ اسطرح روشن ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ منجم اسکی شکل و شباہت نقشہ ذیل کے مطابق بناتے ہیں



خواص آفتاب

یہ قدرت حقیقی کا بڑا زبردست طلسم ہے۔ جس پر دنیا کے تمام کاروبار کا مدار ہے اس سے دن مہینے و سال کی ابتداء و انتہاء ہوتی ہے۔ ہر روز مشرق سے طلوع ہو کر مغرب میں ہماری نظروں سے چھپ جاتا ہے۔ جس کو دیکھ کر ہم کہتے ہیں کہ آفتاب غروب ہو گیا۔ مگر نہیں اس کا رخ ہماری طرف سے دوسری طرف ہو کر زمین کے دوسرے حصہ کو اپنی روشنی سے منور کرتا ہے اور وقت معین پر اس طرح پھر مشرق سے نمودار ہو جاتا ہے۔ اسکی رفتار سے ہر ایک شہر کے

وقت میں فرق ہوتا ہے۔ اسکی خاصیتیں احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔ عالم علوی و سفلی میں اسکی تاثیرات بدرجہ کمال ہیں۔ تمام سیارے اس سے روشن ہوتے ہیں اور جو سیارے دوران گردش اس کے نزدیک آجاتے ہیں۔ وہ اس کی روشنی میں دب کر غروب ہو جاتے ہیں اور بتدریج آہستہ آہستہ علیحدہ ہونے پر پھر ان کا جرم اس سے روشن ہوتا جاتا ہے آفتاب کی حرارت سے نظام کائنات وابستہ ہے۔ ہر چیز کا نشو و نما اس کی طاقت سے ہوتا۔ تمام معدنیات اس کی حرارت سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور جس جگہ حرارت آفتاب نہیں پہنچتی۔ اس جگہ کوئی نباتات پیدا نہیں ہوتی دیکھو بڑے بڑے درختوں کے سایہ میں جہاں شعاع آفتاب نہیں پہنچتی۔ وہاں اگر کوئی چیز بوئی جائے۔ تو ہرگز نہیں اگتی۔ تجربہ کے لئے دیکھو گل نیلوفر اور سورج مکھی کو کہ جب آفتاب طلوع ہوتا ہے۔ تو اس کی کیسی طاقت بڑھتی ہے۔ اور دوپہر کے وقت اس کی قوت کمال ہوتی ہے۔ سورج مکھی کا پھول آفتاب کی شعاع میں پوری طرح شگفتہ ہو جاتا ہے۔ اور آفتاب کے ساتھ ہی اس کا رخ چکر لگاتا جاتا ہے۔ اور جب آفتاب دوپہر کے بعد زوال میں ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ تو اس کی طاقت میں کمی ہونی شروع ہو جاتی ہے اور جب آفتاب غروب ہو جاتا ہے۔ تو یہ پھر مرجھا جاتا ہے۔ اور پھر جب دوسرے دن آفتاب طلوع ہوتا ہے تو پھر کھل اٹھتا ہے۔

حیوانات پر اس کی تاثیرات کا بڑا بھاری اثر ہے۔ طلوع آفتاب میں حیوانات کے بدن میں قوت اور بہادری پیدا ہو جاتی ہے اور غروب ہونے پر زائل ہو جاتی ہے۔ حرارت آفتاب سے رطوبتی امراض ختم ہو جاتے ہیں۔ علاج شمسی میں بوتلوں میں پانی بھر کر زیر شعاع آفتاب رکھ دیتے ہیں۔ جس کے استعمال سے بلغمی اور رطوبتی امراض رفع ہو جاتے ہیں۔ غرضیکہ اس قدرتی طلسم آفتاب میں ایسی روحانی قوتیں موجود ہیں۔ جن سے کائنات میں نظام حیات قائم ہے۔ اور اس کی قوت حرارت تمام مخلوقات انسان و حیوان و نباتات و جمادات اثرانداز ہوتی ہے۔ جس سے نشو و نما ہو کر پرورش پاتے ہیں۔

منسوبات آفتاب

فلک چہارم اس کا مسکن ہے۔ منجمان اس کو بادشاہ سیارگان کہتے ہیں مزاج اس کا گرم

خشک ہے ۔ اور رنگ اس کا نارنجی ہے جو ہر کام میں مخلوقات کو پرجوش اور چاق وچوبند رکھتا ہے رکھتا ہے ۔ بادشاہوں اور صاحب حکومت لوگوں اور پہلوانوں سے اس کا خاص تعلق ہوتا ہے اور نسبت ہے اس کو جواہرات یاقوت ولعل وزمرد والماس اور پتھر برنگ زرد اور حیوانات شیر و گھوڑا ۔ اونٹ وغیرہ اور مرض تپ صفراوی سے ۔ موکل اس کا صلصائیل اور بخور لوبان ۔ عود ۔ صندل ۔ زعفران ہے ۔

اسرار ہفتم

فلک مریخ کا بیان

اہل ہند اس کو منگل کہتے ہیں ۔ یہ فلک آفتاب سے اوپر ہے ۔ یہ بھی ایک سال میں اپنا دورہ مکمل کرتا ہے ۔ اور رجعت واستقامت میں رہتا ہے ۔ جب آفتاب سے ۱۷ درجہ کے فاصلہ پر ہوتا ہے ۔ تو مکمل غروب ہو جاتا ہے اور مغرب میں غروب ہونے کے بعد پھر ۱۲۰ یوم کے اندر مشرق میں نمودار ہوتا ہے اور پھر طلوع ہونے کے بعد تخمیناً دس مہینہ یعنے (۳۰۰) دن کے اندر رجعت میں ہو جاتا ہے ۔ اور بعد رجعت کے دو ماہ کے اندر مستقیم ہوتا ہے اور پھر مستقیم ہونے کے بعد دس مہینہ کے اندر مغرب میں طلوع ہوتا ہے ۔ یہ سیارہ بھی بغیر کسی آلہ کے بوقت طلوع ہر روز آسمان پر چکر لگاتا ہوا نظر آتا ہے ۔ منجمان کے نزدیک صورت اس کی یہ ہے ۔



خواص مریخ

منجم اس کو جلاد فلک کہتے ہیں اور یہ نحس اصغر ہے ۔ اس کی تاثیر نباتات و حیوانات و

جمادات برنگ سرخ پر بہت پڑتی ہے ۔ اور انسانوں کی طبیعت میں رنج وغصہ اور حیوانات میں تیزی و تندی اور حشرات الارض سانپ وغیرہ کے زہر کو بڑھاتا ہے ۔ دنیا میں جنگ وجدل و خونریزی اور ہلاکت وفتنہ وفساد اس کی تاثیر سے پیدا ہوتے ہیں ۔

تجربہ ۔ جس شخص کے زائچہ تولد میں یہ سیارہ طالع یا بخانہ ہفتم یا ہشتم یا دوازدہم میں ہو ۔ اس کو زن منکوحہ کا آرام نہیں ملتا ۔ آدمی کو رنڈوا اور عورت کو بیوہ کر دیتا ہے ۔ مگر عورت و مرد کے زائچہ ولادت میں کوئی نقصان نہیں پہنچاتا ۔

روایت ہے ۔ کہ ایک حکیم واقف اسرار نجوم نے ایک بادشاہ کے لئے اس سیارہ کی تسخیر اور دعوت کی ۔ مگر بادشاہ نے اس کی قدر نہ کی ۔ ایک مرتبہ اس کا دشمن لشکر جرار لے کر اس کے مقابلہ میں آیا ۔ مگر بادشاہ اس سے بے خبر رہا ۔ اور جب اس کے ملک کے قریب پہنچکر اس کو پیغام جنگ دیا تو اس وقت بادشاہ گھبرا گیا ۔ اور اس قدر جلدی میں وہ جنگ کی تیاری نہ کر سکا ۔ تب اس حکیم کو بلوا کر دریافت کیا ۔ کہ اب کیا کرنا چاہیئے ۔ حکیم نے کہا کہ طلسم مریخ کا تجربہ کیجئے ۔ تب بادشاہ نے طلسم مریخ سے مدد چاہی ۔ اور اپنے دشمن کی سرکوبی کے لئے فریاد کی ۔ تھوڑی دیر کے بعد دربار میں ایک چیز آسمان سے بشکل مثلث تابنے کی گری ۔ جس میں ایک آدمی کا سر کٹا ہوا رکھا تھا ۔ حاضرین دربار اس کو دیکھ کر خوف زدہ ہوئے ۔ اور مارے ڈر کے ادھر ادھر بھاگنے لگے ۔ مگر بادشاہ اپنی جگہ پر ثابت قدم بیٹھا رہا ۔ اور امرائے دربار کو بلا کر کہا کہ ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ بلکہ میں تم کو خوشخبری دیتا ہوں ۔ کہ یہ سر اس بادشاہ کا ہے کہ جو ہمارے مقابلہ میں لشکر جرار لے کر برائے جنگ آیا ہے ۔ بادشاہ نے حکیم کو انعام و اکرام اور خلعت فاخرہ عطا فرما کر اپنے برابر عزت سے بٹھایا ۔ حکیم نے اس برتن کو اٹھا کر کہا کہ اے حاضرین دربار آپ نہیں جانتے ۔ کہ یہ برتن بشکل مثلث کیوں ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ جس طالع وقت میں یہ عمل کیا گیا تھا ۔ اس وقت مریخ بنظر تثلیث آفتاب تھا جس کی تاثیر سے یہ واقعہ ظہور میں آیا ہے ۔

منسوبات مریخ

اس سیارہ کا جائے مسکن فلک پنجم ہے۔ منجم اس کو جلاد فلک اور ظالم و فاجر و فاسق کہتے ہیں مزاج اس کا گرم و خشک اور رنگ اس کا سرخ مثل خون ہے۔ اسکی طبیعت نہایت تیز و تند ہے نسبت رکھتا ہے۔ فوجی افسران، دزدان و رہزنان جلادوں اور قصابوں اور سنگ دلوں سے اور ایسے لوگوں سے متعلق ہے جو دروغگوئی اور دغا و فریب کے عادی ہیں۔ قاتل افراد اور حیوانات میں شیر اور بھیڑیا اور جواہرات میں عقیق و سنگ سرخ اور فولاد و مس اور اشیاء سرخ رنگ سے نسبت رکھتا ہے۔ موکل اس کا کلکائیل اور بخور مرچ سرخ افیون اور لونگ گوگل وغیرہ ہے

اسرار ہشتم

فلک مشتری کا بیان

منجمان ہند اس کو برہسپت (جمعرات) کہتے ہیں۔ فلک مریخ سے اوپر اس کا فلک ہے اور ۱۳ سال میں اپنا دورہ تمام کرتا ہے اور رجعت و استقامت بھی اختیار کرتا ہے



جب سورج سے ۱۲ درجہ کے فاصلہ پر ہوتا ہے۔ تو تحت الشعاع میں غروب ہو جاتا ہے مگر جب مغرب میں غروب ہوتا ہے تو پھر یوم غروب سے ۳۰ یوم کے اندر مشرق میں طلوع ہوتا ہے۔ اور طلوع ہونے کے بعد ۲۸ یوم کے اندر رجعت میں ہو جاتا ہے۔ اور یوم رجعت سے ۱۲۰ یوم کے اندر پھر مستقیم ہو جاتا ہے۔ اور مستقیم ہونے کے یوم سے ۱۲۸ یوم کے اندر پھر مغرب میں غروب ہو جاتا ہے یہ سیارہ طلوع کی حالت میں آسمان پر جس سمت کی طرف طلوع ہو پہلے اسی طرف دکھلائی دیتا ہے۔ منجموں کے نزدیک صورت اس کی بمطابق صفحہ ۲۶ ہے۔

اہل نجوم اس کو قاضی فلک کہتے ہیں۔ اور یہ سعد اکبر ہے۔ اور نیکی کے کاموں پر اس کی تاثیر زیادہ پڑتی ہے۔ موجودات عالم کو بباعث اپنی سعادت کے بزرگی بخشتا ہے۔ درس و تدریس اس کی خاصیت سے جاری ہوتے اور ترقی علوم اور زیادتی عقل اس کی تاثیر سے پیدا ہوتی ہے۔ حکومت کے اعلیٰ عہدیداروں کے مزاج میں عدل و انصاف کے جذبات کو ابھارتا ہے۔ عبادت گاہوں اور جائے متبرک کی رونق بڑھاتا ہے۔ لوگوں کو نیکی کے کاموں کی طرف لگاتا ہے۔ عاملان عملیات بوقت عمل اس کی سعادت کو مدنظر رکھتے ہیں۔ اور اہل تسخیرات واسطے جاہ و جلال اور بزرگی حاصل کرنے کے اس کی تسخیر کرتے ہیں۔ جاہل کو عاقل بنانے اور اس میں مادہ انسانیت پیدا کرنے کے لئے اس کے عمل سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جو شخص مدام مشتری کو آسمان پر دیکھے۔ بزرگی و مرتبہ پاوے عاقل کامیابی اور خوشحالی پاتے ہیں۔

منسوبات مشتری

فلک ہفتم کا مالک ہے۔ بشکل انسان سرخ رنگ مزاج گرم و تر رنگ سفید مائل سبزی۔ اور تعلق رکھتا ہے عالموں، عقلمندوں اور مردمان بزرگ عالی مرتبہ صاحب حکومت سے۔ اور جائے عبادت دریاضت سے اور حیوانات مور اور خوش الحان جانوروں سے اور جواہرات پکھراج و یاقوت زرد و الماس وزر نقرہ و قلعی سے اور درس و تدریس سے زیادہ نسبت رکھتا ہے۔ موکل اس کا سمخائیل اور بخور زعفران و ناگر موتھہ و صندل سرخ و سفید ہے۔

اسرار نہم

فلک زحل کا بیان

اہل ہند اس کو سینچر (ہفتہ) کہتے ہیں۔ فلک مشتری سے اوپر اس کا فلک ہے۔ اس کے دور

کی مدت ۳۰ برس ہے ۔اپنے محور پر گردش کرتا ہوا اپنا دور مکمل کرتا ہے ۔ جب آفتاب سے ۱۴ درجہ کے فاصلے پر آجاتا ہے ۔ تو بسبب تحت الشعاع کے غروب ہو جاتا ہے مگر جب مغرب میں غروب ہوتا ہے ۔ تو یوم غروب سے ۳۸ یوم کے اندر پھر مشرق میں طلوع ہوتا ہے ۔

اور یوم طلوع کے بعد پھر ۱۰۵ یوم کے اندر رجعت اختیار کرتا ہے اور رجعت کے یوم سے پھر ۱۳۵ یوم کے اندر مستقیم ہو جاتا ہے اور مستقیم ہونے کے بعد پھر ۱۰۵ یوم کے اندر آفتاب سے قریب ہو جانے کی وجہ سے مغرب میں غروب ہو جاتا ہے لیکن یہ سیارہ بغیر آلات رسدی کے بسبب دور ہونے زمین سے آسمان پر نظر نہیں آتا ۔ مگر عموماً اندھیری رات میں ہلکی سی روشنی دکھائی دیتی ہے ۔ لیکن یقین سے نہیں کہا جاسکتا کہ زحل ہی ہے ۔ نجومیوں نے صرف اپنے خیال سے اس کی تصویر بنائی ہے ۔



خواص زحل

منجم اس کو پاسبان فلک کہتے ہیں ۔ اور نحوست اس کی مریخ سے بھی زیادہ ہے اس لئے اس کو نحس اکبر کہتے ہیں ۔ اسکی منحوس تاثیر سے آبادیاں ویران ہو جاتی ہیں ۔ مخلوقات کی حالت بدل جاتی ہے ۔ حشرات الارض زیادہ پیدا ہوتے ہیں اس کی تاثیر سے مادہ لوہا ہو جاتا ہے ۔ پہاڑ اور کوہستان بڑھتے ہیں زمین کے اندر سیاہ رنگ کی چیزیں زیادہ نشو ونما پاتی ہیں ۔ فسق و فجور اور بدکاری اور فعل بد اسکی منحوس تاثیر سے زیادہ ہوتے ہیں اگر طالع ولادت میں ہو تو مولود کا رنگ سیاہ اور اس کو کم عقل اور زانی بناتا ہے اور اس کی طبیعت میں مکر و فریب اور جعل سازی کے جذبات پیدا کرتا ہے ۔ اور اس کی سعادت سے سیاہ رنگ کی چیزیں زیادہ ترقی پکڑتی ہیں ۔ اور نحوست سے ہر ایک جگہ رنج والم اور غم و اندوہ اور تنگی معاش اور کاروبار بستہ ہوتے ہیں ۔ روایت ہے ۔ کہ جو شخص زحل کو دیکھے ۔ اسکی طبیعت پریشان اور تفکرات میں مبتلا ہو جاتی ہے

منسوبات زحل

فلک ہشتم کا مالک ہے ۔ قد دراز رنگ سیاہ فام کم عقل جلد باز مزاج نہایت سرد و خشک ہے ۔ اور نسبت رکھتا ہے ۔ ایسے لوگوں سے جو مرض رنج و غم میں گھرے ہوئے اور لاعلاج بیماریوں میں مبتلا ہوں امراض صعیب میں مبتلا ہوں اس کی تاثیر سے ایسے بچے پیدا ہوتے ہیں جن میں جنون ، کم عقلی اور دیوانگی کی کیفیات زیادہ ہوتی ہیں اور نسبت رکھتا ہے حیوانات میں سانپ ، چیونٹی ، ٹڈی اور چوہا وغیرہ ۔ ویران مقامات جنگل و پہاڑ اور قبرستان وغیرہ سے اور جواہرات میں نیلم اور سنگ سیاہ سے ۔ موکل اس کا رویائیل بخور دانہ سیاہ مرچ سیاہ و رال اور گوگل ہے ۔

اسرار دہم

فلک ثوابت کا بیان

یہ فلک زحل کے فلک سے اوپر واقع ہے ۔ اس فلک کے عجائبات احاطہ تحریر سے باہر ہیں اس میں بیشمار ستارے مثل قنادیل کے روشن ہیں ۔ یہ فلک اپنے مرکز پر نہایت دھیمی رفتار سے چلتا ہے اسکی گردش کے بارے میں مختلف اقوال ملتے ہیں ۔ بقول بعض چھتیس ہزار سال اور بقول بعض ۲۱ ہزار چھ سو سال میں اپنا دورہ تمام کرتا ہے ۔ جس کی نسبت منجموں کا قول ہے ۔ کہ جب اس کا دورہ ختم ہوتا ہے ۔ تو دنیا کی شکل اور اس کی تمام حالتوں اور موجودات عالم میں تغیر اعظم واقع ہو جاتا ہے ۔ آبادیاں ویران اور جنگل بیابان آباد ہو جاتے ہیں ۔ موسم گرما سرد اور

سرما گرم ہو جاتا ہے۔ شمال جنوب اور جنوب شمال بن جاتا ہے۔ غرضیکہ دنیا ایک نئی صورت میں بدل جاتی ہیں۔ اور اس کی گردش کی سے موجودات عالم میں اس قدر تغیر تبدل واقع ہوتا ہے۔ کہ دنیا کا تمام نقشہ بدل جاتا ہے۔

حکماء نے بعد کامل تحقیقات کے اس فلک کو ۳۶۰ درجہ پر قرار دیکر اس کو ۱۲ حصوں پر تقسیم کر کے ہر ایک حصہ میں اجتماع سیارگان سے اسکی شکل و شباہت قائم کی ہے اور بموجب ان کی صورت کے ان کے نام بھی مقرر کئے ہیں۔ جن کو برج کہتے ہیں۔ ہر ایک برج کے ۳۰ و ۳۰ درجہ ہیں۔ اور ہفت سیارگاں اپنے فلک پر سیر کرتے ہوئے ہر ایک برج میں آجاتے ہیں۔ کیونکہ فلک البروج فلک کواکب سے بالاتر ہے۔ اس لئے ایسی حالت کو منجم اس طرح بیان کرتے ہیں۔ کہ فلاں سیارہ فلاں برج میں داخل ہو گیا۔ دیکھو سیر کواکب زیریں فلک البروج کو



پس فلک الثوابت کے نیچے ہفت کواکب اپنے اپنے فلک میں سیر کرتے ہوئے ہر ایک برج میں داخل اور خارج ہوتے رہتے ہیں۔ ہر ایک برج کے ۳۰۔۳۰ درجہ کو اپنے مقررہ اوقات میں قطع کرتے ہیں۔ اور ہر برج میں اپنی خاصیت جدا رکھتے ہیں۔ جن کی تاثیر موجودات عالم پر پڑتی ہے۔

تمام بارہ بروج کے ۳۶۰ درجہ ہیں۔ جس طرح ہر ایک بروج کی شکل مختلف ہے اس طرح ہر ایک درجہ کی صورت بھی علیحدہ علیحدہ ہے۔ ہر ایک کواکب بروج اور درجات بروج میں عجیب و غریب تاثیر اور عجائبات ظاہر کرتا ہے۔ عاملان عمل طلسمات سیر کواکب سے برائے مہمات دنیاوی پر تاثیر طلسمات نادرہ اور تاثیرات علوی اور ستاروں کی گردش کی سعادت اور نحوست کے زیر اثر طلسمات تیار کرتے ہیں۔ لہٰذا ہم ذیل میں بارہ بروج اور ان سے متعلق درجات کی شکلیں معہ ان کی خاصیت کے کتب ہائے معتبرہ سے اخذ کر کے پیش کرتے ہیں۔ جن پر تمام عملیات طلسمات کا دارومدار ہے۔ جو شائقین ان کے بموجب کوئی طلسم تیار کریگا۔ ہرگز خطا نہیں ہوگا۔

طلسم دوم

اسرار اول

صورت ہائے بروج و درجات

حکماء متقدمین نے اپنی فنی مہارت کے ذریعے فلک ثوابت سے ایسی ایسی اشکال استخراج کی ہیں۔ جن کو دیکھ کر ان کی علمی معلومات پر حیرت ہوتی ہے۔

حکماء و ماہرین طلسمات نے صدیوں کی تحقیق سے آسمانی کواکب کی نشست و برخاست ہونے پر مختلف طلسماتی اشکال ترتیب دی ہیں جو اگلے صفحات پر دی جا رہی ہیں

اسرار اوّل

C: ISRA1.SHN

صورت برج حمل یعنی میکھ

منسوبات: اہل ہند اس کو میکھ کہتے ہیں۔ مزاج اس کی گرم خشک اور آتشی مشرق سے تعلق رکھتا ہے۔ صورت اس کی چوپایہ کی ہے مگر منسوب ہے مرد نوجوان سرخ رنگ سے۔ قد اس کا چھوٹا ہے۔ درمیشہ پشت سے اوّل طلوع کرتا ہے۔ مالک اس کا ستیارہ مریخ ہے۔

درجہ ۱

خاصیّت

واسطے تباہی و بربادی و قتل دشمن کے یہ درجہ موافق مطلب ہے۔

درجہ ۲

خاصیّت

خشک زمین کو سرسبز کرنے کا طلسم تیار کرنا عجیب خلقیت بخشتا ہے۔

درجہ ۳

خاصیّت

حاسدوں کو تہ و بالا کرنے کے لئے نہایت بخور سرخ رنگ بینظیر اور پُر تاثیر ہے کتے کے بال۔

درجہ ۴

خاصیّت

جسمانی تکلیف کے دفیعہ اور شفاء بیمار کے لئے طلسم بنانا خوب تر ہے۔

درجہ ۵

خاصیّت

جنگ و جدل میں فتح پانے کے لئے طلسم بنانا مفید ہوگا۔

درجہ ۶

خاصیّت

دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے اس درجہ میں عمل کرنا مراد بر لاتا ہے۔

درجہ ۷

خاصیّت

کسی ملوک کے انتظامی حالات میں تغیّر و تبدل کرنے کے لئے عمل کرنا خوب ہے۔

درجہ ۸

خاصیّت

اس درجہ میں دشمن کو تباہ کرنے کے لئے عمل کو نادر ست ہے۔

درجہ ۹

خاصیّت

دو شخصوں کے درمیان میل و محبت کرانے کے لئے اس درجہ میں عمل کریں۔

درجہ ۱۰

خاصیّت

کسی شخص کے کاروبار میں خلل ڈالنے کے لئے اس درجہ میں عمل کریں۔

درجہ ۱۱

خاصیّت

کسی خواتین معظمہ یا حسین عورت کو تسخیر کرنے کے لئے اس درجہ کو طالع میں رکھیں۔

درجہ ۱۲

خاصیّت

اگر کوئی چیز محفوظ رکھنی ہو تو اس درجہ پر عمل کریں۔

درجہ ۱۳

خاصیّت

اس درجہ میں طلسم بنایا ہوا دشمنوں کے حالات سے آگاہ کرتا ہے۔

درجہ ۱۴

خاصیّت

بزرگی اور فتح کے لئے اس درجہ میں طلسم بنائیں۔

درجہ ۱۵

خاصیّت

فتح و نصرت کا عمل کرنا دلی مراد کو بر لاتا ہے۔

درجہ ۱۶

خاصیّت

کشائش رزق اور ترقی مرتبہ حصول املاک کیلئے خوب ہے۔

درجہ ۱۷

خاصیّت

آنکھوں کی روشنی زائل کرنے کیلئے اس درجہ پر عمل کرنا خوب ہے۔

درجہ ۱۸

خاصیّت

فرحت اور عورتوں سے خوشی و محبت پیدا کرنے کو خوب ہے۔

درجہ ۱۹

خاصیت

کشائش روزگار وحصول دولت کے لئے اس درجہ میں عمل کریں ۔

درجہ ۲۰

خاصیت

کسی دشمن سے بدلہ لینے کیلئے اس درجہ پر عمل جلد اثر کرتا ہے

درجہ ۲۱

خاصیت

کسی جماعت پر تسلط جمانے اور رعب ڈالنے کے لئے عمل کرنا خوب ہے ۔

درجہ ۲۲

خاصیت

برائے قتل وہلاکی دشمناں اس میں عمل جلد موثر ہوتا ہے ۔

درجہ ۲۳

خاصیت

سحر جادو کا اثر دور کرنے کے لئے اس وقت کا بنایا ہوا طلسم جلد مؤثر ہوگا ۔

درجہ ۲۴

خاصیت

مدفونہ اور گم شدہ چیزوں کے حاصل کرنے کا عمل کرنا اس میں نہایت مفید ہوگا ۔

درجہ ۲۵

خاصیت

اس درجہ میں واسطے دفعیہ شر حاسداں عمل کرنا بہت اچھا ہے

درجہ ۲۶

خاصیت

دشمنوں کی اذیت سے بچنے اور اُن پر غالب آنے کے لئے عمل مفید ہے ۔

درجہ ۲۷

خاصیت

واسطے خرابی اور مصیبت ڈالنے کسی قصبہ یا شہر پر اس وقت کا عمل مؤثر ہوتا ہے ۔

درجہ ۲۸

خاصیت

جس حیوان کے نام سے عمل کرو اُس قسم کے حیوان اُسکی تاثیر سے دفع ہونگے

درجہ ۲۹

خاصیت

جوانمردی اور بہادری اور طاقت بڑھانے کیلئے اس وقت کا طلسم کیا ہوا اپنا جوہر دکھلاتا ہے

درجہ ۳۰

خاصیت

اگر کسی جبر و ہیبت فن بود زینکا خیال ہو تو اس درجہ میں عمل کرنا جلد موثر ہوگا ۔

اسرار دوم

صورت برج ثور یعنی برکھ

منسوبات

اہل ہند اس کو برکھ کہتے ہیں صورت اسکی شکل گاؤ ہے مزاج اس کا گرم خشک اور یہ خاکی ہے جنوب سے تعلق رکھتا ہے اور منسوب ہے ۔ نوجوان عورتوں سے اور مالک اس برج کا سیارہ زہرہ ہے ۔

درجہ ۱

خاصیت

واسطے وصل زناں اور مطلب معشوق کے اس میں طلسم بنانا نہایت مفید ہے

درجہ ۲

خاصیت

کسی بے انصاف کو صاحب انصاف بنانے کے لئے اس درجہ پر عمل کریں ۔

درجہ ۳

خاصیت

کسی سرکش و جابر و ظالم کو ذلیل کرنے کیلئے اس میں عمل کرنا خوب ہے

درجہ ۴

خاصیت

طلسم واسطے گویائی و لسانی اور خشک درختوں کو بار آور کرنے کا عمدہ ہے ۔

درجہ ۵

خاصیت بر کسی کھیتی کی پیداوار زیادہ کرنے اور سرسبز رکھنے کے لئے اس میں عمل کرنا مفید ہے

درجہ ۶

خاصیت

کسی شخص کو شہر بدر اور جلاوطن کرنے کے لئے اس میں عمل کرنا سود مند ہے ۔

درجہ ۷

خاصیّت: ۔ دو شخصوں کے درمیان عداوت اور فرقت کرانے کے لئے یہ درجہ خوب ہے۔

درجہ ۸

خاصیّت
کسی شخص کو گردش میں رکھنے کیلئے اسوقت کا عمل مؤثر ہوگا۔

درجہ ۹

خاصیّت
درختوں کا ثمرہ بڑھانے کے لئے عمل کرنا اس درجہ میں نہایت مفید ہے

درجہ ۱۰

خاصیّت: ۔ کسی جگہ حشرات الارض بکثرت پیدا کرنے کے لئے اس درجہ پر عمل کریں۔

درجہ ۱۱

خاصیّت: ۔ مرگ مفاجات ڈالنے اور قتل و خونریزی کرانے کے لئے مفید ہے۔

درجہ ۱۲

خاصیّت
فرحت اور سرور پیدا کرنے اور عیش و عشرت کے لئے اس درجہ میں عمل کریں۔

درجہ ۱۳

خاصیّت
کسی بدنام شخص کو نیکنام کرنے کا عمل اس درجہ میں کرنا نہایت مفید ہے۔

درجہ ۱۴

خاصیّت: ۔ برائے محبت اور دوستی اس درجہ میں عمل کرنا چاہیئے۔ نہایت مؤثر ہوگا۔

درجہ ۱۵

خاصیّت
تفکرات اور تشویش سے رہائی حاصل کرنے کیلئے جو عمل کیا جائے مؤثر ہوگا

درجہ ۱۶

خاصیّت
حیوانات کا دودھ زیادہ کرنے کے لئے جو طلسم یا عمل اسوقت کیا جائے مفید ہوگا۔

درجہ ۱۷

خاصیّت: ۔ کسی عمارت کو قائم رکھنے اور آفات سے بچانے کیلئے اس میں عمل کرنا مفید ہے

درجہ ۱۸

خاصیّت
اگر کسی شخص کو مبتلا کرنا ہو تو اس درجہ میں عمل کیا ہوا جلد اثر کرتا ہے۔

درجہ ۱۹

خاصیّت
عورتوں کو طلاق کرنے اور آن سے محبت بڑھانے کا عمل اس میں زیادہ مؤثر ہوتا ہے۔

درجہ ۲۰

خاصیّت: ۔ بلندی مرتبہ اور کشائش کاروبار اور بہتری روزگار کا عمل مفید ہوگا۔

درجہ ۲۱

خاصیّت: ۔ کسی شخص کو خوار اور ذلیل کرنیکا عمل اس میں مفید ہوتا ہے

درجہ ۲۲

خاصیّت
کسی شخص کی طبیعت بدی سے نیکی کی طرف رجوع کرنے کیلئے ایسا عمل نہایت مؤثر ہوتا ہے۔

درجہ ۲۳

خاصیّت
مغلوبی و مقہوری دشمن کا عمل اس درجہ میں بہت جلد اثر دیتا ہے۔

درجہ ۲۴

خاصیّت
کسی شخص کو عبادت اور ریاضت کی طرف لگانے کے لئے ہر قسم کا عمل زود اثر ہوگا۔

درجہ ۲۵

خاصیّت
کسی شخص کا کبر و غرور توڑنے کے لئے اس درجہ میں عمل کیا ہوا جلد تاثیر بخشتا ہے۔

درجہ ۲۶

خاصیّت
پوشیدہ باتوں کو معلوم کرنے کیلئے اس درجہ میں عمل یا طلسم بنانا نہایت عمدہ ہے۔

درجہ ۲۷

خاصیّت :۔ اگر کسی زمین کو بارآور اور زیادہ ثمرہ دینے کے لائق کرنا ہو تو اس درجہ میں عمل کریں ؛

درجہ ۲۸

خاصیّت
کسی عاشق زناں کی محبت زائل کرنے کیلئے اس درجہ میں عمل کرنا نہایت مفید ہے

درجہ ۲۹

خاصیّت
کنوؤں کا پانی زیادہ کرنے کیلئے اس درجہ پر عمل کریں ؛

درجہ ۳۰

خاصیّت
اگر کسی شہر یا قصبہ میں کوئی وباء آئی ہو تو اس درجہ پر عمل کریں اور تماشہ دیکھیں ؛

اسرار سوم

صورت برج جوزا یعنی متھن

منسوبات :۔ اہل ہنداس کو متھن کہتے ہیں صورت اس کی دو آدمی پیوستہ ہیں مزاج گرم تر اور مغرب سے تعلق رکھتا ہے اور بوقت طلوع سر سے طلوع کرتا ہے نقد میانہ رنگ سفید ملا کا سکا یا نقطار وہی ؛

درجہ ۱

خاصیّت
اگر کسی عورت کو کسی عورت کی محبت میں بیقرار کرنا ہو تو اس درجہ میں عمل کریں عجیب اثر ہوگا ؛

درجہ ۲

خاصیّت
طفلان خورد سالہ کی محافظت اور صحت کیلئے اس درجہ میں عمل کریں ؛

درجہ ۳

خاصیّت
اگر کسی پر سختی یا عذاب ڈالنا ہو تو اس درجہ میں عمل کرنے سے موثر ہوگا ؛

درجہ ۴

خاصیّت
محافظت سفر کیلئے اس درجہ پر جو عمل کیا جائے گا پُر تاثیر ہوگا ؛

درجہ ۵

خاصیّت
اگر کسی جگہ کو آگ سے تباہ کرنا ہو تو اس درجہ میں عمل کریں

درجہ ٦

خاصیّت
اگر ثمردار درخت کو [illegible]

درجہ ۷

خاصیّت
اگر قوتِ جسمانی اور بہادری کا عمل کرنا ہو تو اس درجہ کے طلوع میں کریں ؛

درجہ ۸

خاصیّت
عمل برائے خرابی و بربادی دشمن اور دفع سر حاسداں کا ذکر کرنا موثر ہوتا ہے ؛

درجہ ۹

خاصیّت
خشک سالی میں بارش ہونے کا عمل کرنے کیلئے یہ درجہ مفید مطلب ہے ؛

درجہ ۱۰

خاصیّت
کسی شخص کے حالات میں [illegible] تبدیل کرنے کیلئے اس درجہ میں عمل کرنا خوب ہے ؛

درجہ ۱۱

خاصیّت
کسی بدصورت کرنے اور عورت کو خوبصورت کرنے کے لئے عمل جلد موثر ہوگا ؛

درجہ ۱۲

خاصیّت
زیادتی [illegible] کے لئے عمل کرنا اس درجہ میں مفید ہے ؛

درجہ ۱۳

خاصیّت
کسی کو نیک و پاکدامن بھلیا بُرے انسانوں میں مبتلا کرنا ہو تو اس میں عمل کریں

درجہ ۱۴

خاصیّت
کسی دشمن کے جاہ پر تسلط کرنے [illegible] کے لئے عمل [illegible] ہے

درجہ ۱۵

خاصیت:- واسطے زیادتی پانی کسی چاہ یا باؤلی کے اس میں عمل کرنا پُر تاثیر ہے۔

درجہ ۱۶

خاصیت

اگر کسی عورت کا شیر یعنے دودھ کم کرنا ہو تو اس میں عمل کرو۔

درجہ ۱۷

خاصیت

واسطے ڈالنے عذاب اور تباہ کرنے کسی کی آزادی کے سد رہ میں عمل کرنا مؤثر ہے۔

درجہ ۱۸

خاصیت۔ واسطے عداوت و تفریق کے اس درجہ میں عمل کرنا مؤثر ہے

درجہ ۱۹

خاصیت:- اگر کسی وبائے ناگہانی کا نازل کرنا منظور ہو تو اس میں عمل کرنا مفید ہے۔ قبرستان۔

درجہ ۲۰

خاصیت

واسطے دفع کرنے وبا و آفتہائے کے اسمیں عمل کرنا پُر تاثیر ہوگا۔

درجہ ۲۱

خاصیت

دور دراز کی خبر معلوم کرنے کے لیے اس درجہ میں عمل کرنا مفید ہے۔

درجہ ۲۲

خاصیت

دشمنوں کو دوست بنانے اور ان کی محبت پیدا کرنے میں عمل مؤثر ہوگا۔

درجہ ۲۳

خاصیت

کسی عورت کو بانجھ بنانے و رضائع کرنے کا عمل اس میں پُر تاثیر ہوتا ہے۔

درجہ ۲۴

خاصیت

دشمنوں کے ضرر اور شر سے محفوظ رکھنے کا عمل پُر تاثیر ہوگا۔

درجہ ۲۵

خاصیت

اگر زن و مرد دوں میں محبت پیدا کرنے کا عمل کرنا ہو تو اس درجہ میں کریں۔

درجہ ۲۶

خاصیت

کسی عورت کی اولاد کو تمام ضائع کرنے و اس کو بانجھ کرنے کا عمل اس میں مفید پڑتا ہے۔

درجہ ۲۷

خاصیت

اگر کسی شخص سے مانع سفر ... عمل ... اس درجہ ...

درجہ ۲۸

خاصیت

اگر کسی شخص کے مزاج میں بخل اور شومی کا جوش پیدا کرنا ہو تو اس درجہ میں عمل کریں۔

درجہ ۲۹

خاصیت

واسطے ہلاک کرنے کسی شخص کے اس میں عمل کرنا مفید ہے۔

درجہ ۳۰

خاصیت

واسطے زیادتی میوہ جات اور زراعت و ابر و باراں کے مفید ہے۔

اسرار چہارم

صورت بُرج سرطان یعنے کرک

منسوبات:- اہل ہند اس کو کرک کہتے ہیں۔ صورت اس کی شکل کیکڑا کے ہے۔ مزاج سرد و تر اور آبی متعلق بہ شمال ہے اور وقت شب طلوع کرتا ہے اور مالک اس بُرج کا سیارہ قمر ہے۔

درجہ ۱

خاصیت

اگر کسی شخص کو کم عقل کرنا ہو۔ تو اس درجہ کا عمل مؤثر ہوتا ہے۔

درجہ ۲

خاصیت

اس درجہ میں جس حاجت کے لئے دعا مانگیں مستجاب الدعوات ہوگی۔

درجہ ۳

خاصیت واسطے تیز کرنے حافظہ و حاصل کرنے علم کے اس درجہ میں عمل مبارک ہے۔

درجہ ۴

خاصیت۔ کسی شخص کو بیمار ڈالنے کے لئے عمل کرنا اس درجہ میں نہایت مفید ہے۔

درجہ ۵

خاصیت کثرت طیور کے لئے اس درجہ میں عمل کرنا ... ہے۔

درجہ ۶

خاصیت۔ اگر کسی کی عمر کم کرنے کے لئے اس درجہ میں عمل کریں تو نہایت مفید ہے۔

درجہ ۷

خاصیت اگر کسی تباہی کسی شخص کو نحوست میں مبتلا کرنا ہو تو اس درجہ میں عمل کریں۔

درجہ ۸

خاصیت۔ ثمرہ دار درختوں کا ثمرہ ... کرنا ہو تو اس وقت عمل کرو مؤثر ہوگا۔

درجہ ۹

خاصیت۔ واسطے عذاب ڈالنے کسی شخص کے عمل کرنا اور مریض کرنے بستر ہوگا۔

درجہ ۱۰

خاصیت۔ زر و مال اور کشائش کاروبار کا عمل اس میں کرنا خوب تر ہے۔

درجہ ۱۱

خاصیت۔ مایوس المرادوں کو بامراد کرنے کا عمل اس وقت مبارک ہوگا

درجہ ۱۲

خاصیت واسطے جاہ و حشم اور بزرگی کے جو عمل کیا جائے گا پرتاثیر ہوگا۔

درجہ ۱۳

خاصیت ... اور ... کا عمل ... مفید ...

درجہ ۱۴

خاصیت۔ اگر کسی شخص کو کسی شہر سے نکالنے کا عمل کرنا ہو تو اس وقت میں مفید ہوگا۔

درجہ ۱۵

خاصیت۔ شکاری جانور کو کسی جگہ جمع کرنے کیلئے اس وقت عمل ... اور کثرت آب و باراں کے لئے مفید ہوگا

درجہ ۱۶

خاصیت۔ واسطے ہلاکی دشمن ...

درجہ ۱۷

خاصیت ... مردہ دل کو فرحت ... عمل کیا جائے ... کی طبیعت میں خوشی ہوگی۔

درجہ ۱۸

خاصیت۔ واسطے زیادتی ... کا عمل ... نہایت مفید ہے۔

درجہ ۱۹

خاصیت۔ اگر کسی کو ضعف دل کی بیماری میں مبتلا کرنا ہو تو اس درجہ میں عمل کریں۔

درجہ ۲۰

خاصیت واسطے برائے حاجات اور حصول مال کے لئے عمل مفید ہوگا۔

درجہ ۲۱

خاصیت۔ اگر کسی زراعت کو تباہ و برباد کرنا ہو تو اس درجہ میں عمل پُر تاثیر ہوگا۔

درجہ ۲۲

خاصیت۔ اگر کسی کنویں یا تالاب میں پانی نہ نکلتا ہو تو اس درجہ پر عمل کریں پانی بکثرت ہوگا۔

درجہ ۲۳

خاصیّت :۔ حاسدوں کے حسد کو اور دشمنوں کے شرّ کو دور کرنے کیلئے اس پر عمل کریں۔

درجہ ۲۴

خاصیّت

واسطے شفاء بیمار کے عمل کرنا صحت اور تندرستی جلد بخشتا ہے ؛

درجہ ۲۵

خاصیّت :۔ کمزور دلوں میں جوہر بہادری پیدا کرنے کے لئے اس وقت عمل کرنا بڑا مفید ہوگا۔

درجہ ۲۶

خاصیّت

کسی شخص کو وہم اور فکر میں مبتلا کرنے کے لئے عمل کرنا خوب ہے ۔

درجہ ۲۷

خاصیّت :۔ درندے جانوروں سے محفوظ رہنے کا عمل بہت کام دیتا ہے

درجہ ۲۸

خاصیّت

ایسے وقت میں اگر کوئی عمل کر کے اپنے پاس رکھیں تو مکر خلائق سے محفوظ رہیں ۔

درجہ ۲۹

خاصیّت

درد سر کے دفیعہ کا عمل کرنا واسطے رسم کے نہایت پُر تاثیر ہوگا۔

درجہ ۳۰

خاصیّت :کسی ویران جگہ کو آباد کرنے کا عمل اس درجہ ۔ کرنا نہایت مفید ہے

اسرار نجم

صورت برج اسد یعنے سنگھ

منسوبات :۔ اہل ہند اسکو سنگھ کہتے ہیں صورت اس کی ایک شیر کی ہے آتشی مزاج گرم خشک اور مشرق سے نسبت رکھتا ہے ۔ رنگ سرخ اور بوقت طلوع سر سے طلوع کرتا ہے مالک اس کا سیارہ آفتاب ہے ؛

درجہ ۱

خاصیّت :۔ واسطے بلندی مرتبہ اور حصول عزت کامل کرنا نہایت مبارک ہے ؛

درجہ ۲

خاصیّت :۔ واسطے دفیعہ مضرت اور اذیت کے اس درجہ میں عمل کرنا مفید ہے ؛

درجہ ۳

خاصیّت : اگر کسی شخص کو کسی مجلس سے نکالنے کا ارادہ ہو تو اس درجہ کا عمل مفید

درجہ ۴

خاصیّت اگر کسی شہر میں سردی زیادہ ہو تو اس درجہ میں عمل کرنے سے وہاں گرمی پیدا ہوگی

درجہ ۵

خاصیّت

واسطے بزرگی اور بلندی مرتبہ کے کوئی عمل کرنا مفید ہوتا ہے ؛

درجہ ۶

خاصیّت ؛ اس درجہ میں اگر کوئی طلسم یا عمل کر کے اپنے پاس رکھے تو گزندوں کا زہر اثر نہ کرے گا ۔

درجہ ۷

خاصیّت

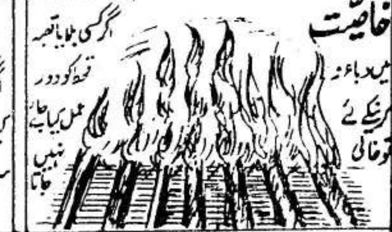
اگر کسی شخص کو مبتلائے محبت کرنا ہو تو اس درجہ میں عمل کریں ۔

درجہ ۸

خاصیّت

اس درجہ میں عمل کیا ہوا مرض جذام اور برص کو از حد مفید ہے ؛

درجہ ۹



درجہ ۱۰



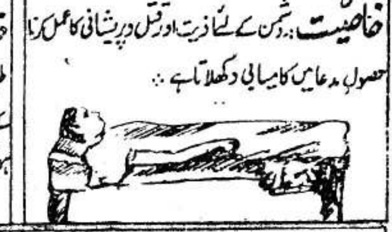
درجہ ۱۱



درجہ ۱۲



درجہ ۱۳



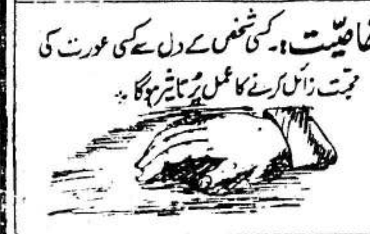
درجہ ۱۴



درجہ ۱۵



درجہ ۱۶



درجہ ۱۷



درجہ ۱۸





درجہ ۲۰



درجہ ۲۱



درجہ ۲۲



درجہ ۲۳



درجہ ۲۴



درجہ ۲۵



درجہ ۲۶



درجہ ۲۷



درجہ ۲۸



درجہ ۲۹

خاصیّت

ترقی کاروبار اور کشائش رزق اور کسی چیز میں نفع اٹھانے کا عمل مؤثر ہوتا ہے ؛

درجہ ۳۰

خاصیّت :- واسطے ترقی زراعت اور دفعیہ بانجھ کے اس درجہ کا عمل مفید ہوگا ؛

اسرار شمسیہ ۶

صورت برج سنبلہ یعنے کنیا

منسوبات :- اہل ہند اس کو کنیا کہتے ہیں بصورت ایک عورت کے ہے مزاج گرم وخشک ہے رنگ گندم گوں اور خاکی تعلق اسکا جنوب سے ہے اور بوقت طلوع ؟ سر سے طلوع کرتا ہے سالک سیارہ اسکا عطارد ہے

درجہ ۱

خاصیّت

دو آدمیوں یا کسی جماعت میں محبت پیدا کرنے کا عمل نہایت پُرتاثیر ہوگا ؛

درجہ ۲

خاصیّت

کسی عورت کو مبتلائے محبت کرنے کے لئے اس درجہ کا عمل مفید ہے ؛

درجہ ۳

خاصیّت

کسی قوم میں محبت و اُنس پیدا کرنے کا عمل نہایت پُرتاثیر ہوگا ؛

درجہ ۴

خاصیّت :- اگر کسی عمارت کو خراب وتباہ وبرباد کرنے کا عمل کیا جائے تو زود اثر ہوتا ہے

درجہ ۵

خاصیّت :- اس درجہ میں طلسم برائے زناں تیار کرکے اپنے پاس رکھنا عورتوں کو مطیع بناتا ہے

درجہ ۶

خاصیّت

واسطے محبت پیدا کرنے عورتوں کے دلمیں اس وقت کا عمل خوب ہے ؛

درجہ [illegible]

خاصیّت

[illegible] نہایت [illegible] ؛

درجہ ۸

خاصیّت

واسطے بانجھ وعقیمہ کرنے کسی عورت کے اس وقت کا عمل زود اثر ہوتا ہے ؛

درجہ ۹

خاصیّت

اگر کسی عورت [illegible]

درجہ ۱۰

خاصیّت :- کسی شخص کے محبوس اور اُس کو تکلیف پہنچانے کا عمل نہایت پُرتاثیر ہوگا ؛

درجہ ۱۱

خاصیّت

اگر کسی کو ہمیشہ غمگین اور خوفزدہ کرنیکا عمل اس میں تیار کیا جائے تو پُرتاثیر ہوتا ہے ؛

درجہ ۱۲

خاصیّت :- قلت بارش کو دور کرنے کے واسطے ابر وباراں کے عمل کرنا مفید ہے ؛

درجہ ۱۳

خاصیّت :- کسی شہر کے آدمیوں میں رنج اور جھگڑے پیدا کرنے کا عمل [illegible] مفید ہوتا ہے ؛

درجہ ۱۴

خاصیّت

واسطے مطیع کرنے کسی لڑکے کو اگر اس درجہ میں عمل کیا جائے تو خطا کبھی نہیں ہوگا ؛

درجہ ۱۵

خاصیّت

لوگوں کے دونوں باہم محبت پیدا کرنے یا تسخیر ملاقات کا عمل اس میں کیا جائے تو پُرتاثیر ہوگا ؛

درجہ ۱۶

خاصیّت :- عمل واسطے فرحت اور خوشی کے کرنا نہایت ممد ہے مراد دلی جلد حاصل ہوتی ہے ؛

درجہ ۱۷

خاصیّت
دو محبوں میں اگر تفرقہ ڈالنے کا عمل اس درجہ میں کیا جائے تو جلد تاثیر دیتا ہے ؂

درجہ ۱۸

خاصیّت: اگر اس درجہ میں واسطے خوبصورتی چہرہ و رنگ کے کوئی عمل کیا جائے تو مؤثر ہوگا ؂

درجہ ۱۹

خاصیّت
واسطے زیادتی دولت کے جو عمل اس میں کیا جائے نہایت مفید ہوگا ؂

درجہ ۲۰

خاصیّت: اس درجہ کے طلوع میں اگر عمل بنا کر اپنے پاس رکھیں تو آنکھوں میں کبھی کوئی فتور نہ ہو

درجہ ۲۱

خاصیّت: اس درجہ میں واسطے زیادتی تعلیم کے کوئی عمل کرے تو صاحب عمل کو عالم بناتا ہے ؂

درجہ ۲۲

خاصیّت: ہر دلعزیزی اور محبت کے لئے عمل کرنا نہایت درست اور مفید ہے ؂

درجہ ۲۳

خاصیّت
اگر اس وقت میں عمل تیار کرکے مال میں رکھا جائے تو زیادتی دولت ہوتی ہے ؂

درجہ ۲۴

خاصیّت
اگر اس وقت واسطے ترقی و کشائش روزگار کا عمل بنایا جائے تو برکت اور خوشحالی دکھلاتا ہے ؂

درجہ ۲۵

خاصیّت: اگر کسی شہر یا قصبہ میں چوری کثرت سے ہونے لگی ہو تو اس میں عمل کرے وہاں امن ہو جائیگا

درجہ ۲۶

خاصیّت: واسطے سلامتی سفر دریا کے کوئی عمل کرا دو اُس کا پاس رکھنا ازحد مفید ہے ؂

درجہ ۲۷

خاصیّت
اس وقت میں عمل بنا کر کثرت اولاد اور ترقی نسل کرنا مفید ہے ؂

درجہ ۲۸

خاصیّت
واسطے مطیع کرنے عورتوں کے عمل بنا کر پاس رکھنا مطلب دلی بر لاتا ہے ؂

درجہ ۲۹

خاصیّت
سفر میں بر لا دے تکلیفات سے بچنے کیلئے عمل بنا کر پاس رکھنا اور زحمت مفید ہے ؂

درجہ ۳۰

خاصیّت
اگر کسی شخص کو دیو یا جنوں نے ستایا ہو تو عمل اس درجہ میں کیا جائے تو بہت مفید ہوگا

اسرار ہفتم

صُورت بُرجِ میزان یعنے تُلا

منسُوبات:- اہل ہند اسکو تلا کہتے ہیں اور صُورت اسکی ترازو کی ہے مزاج اس کی بادی گرم تر مغرب سے نسبت رکھتا ہے اور سر سے طلوع کرتا ہے اور مالک اس کا سیارہ شکر ہے ؂

درجہ ۱

خاصیّت
واسطے معادی دشمن اور پانے تکلیف کسی مرد کا نام کے لئے عمل مجرب ہوگا ؂

درجہ ۲

خاصیّت
واسطے زیر کرنے کسی دشمن کے اور فتح پانے کسی مقابلہ میں عمل کیا ہوا مؤثر ہوگا ؂

درجہ ۳

خاصیّت
مخفی چیزوں کے جاننے و پوشیدہ اشیائے معلوم کرنے کیلئے اس درجہ میں عمل کرنے سے پوشیدہ چیزوں کا پتہ ملیگا ؂

درجہ ۴

خاصیّت
پرندوں کی تسخیر کا عمل اس درجہ میں نہایت عمدہ تاثیر دکھلاتا ہے ؂

درجہ ۵

خاصیّت

واسطے بڑھانے عزت اور مرتبہ وجاہ و جلال کے عمل کرنا خوب ہے۔

درجہ ۶

خاصیّت

واسطے حصول و زیادتی دولت کے اس درجہ کا عمل بنایا ہو، مفید ہے ۔

درجہ ۷

خاصیّت

اگر کسی بامراد کو بے مراد اور حیران کرنے کا عمل کیا جائے تو تاثیر جلد ہوتی ہے ۔

درجہ ۸

خاصیّت

اس وقت برائے تسخیر زناں طلسم بنا کر پاس رکھنا جملہ عورتوں کو محبت میں سرشار کرتا ہے ۔

درجہ ۹

خاصیّت

کسی بخیل کی طبیعت میں مادہ سخاوت پیدا کرنے کے لئے عمل کرنا نہایت مفید ہے ۔

درجہ ۱۰

خاصیّت

کسی ظالم اور سنگدل کو نرم اور اسکی طبیعت میں رحم اور انصاف کرنے کیلئے عمل کرنا مفید ہے ۔

درجہ ۱۱

خاصیّت

کسی بدفعل کو نیک اعمال بنانے کے لئے عمل کرنا نہایت مفید ہے ۔

درجہ ۱۲

خاصیّت

اگر کسی شخص کو دروغ گو یا کذاب بنانے کیلئے عمل کیا جائے تو جلد تاثیر ہوگی ۔

درجہ ۱۳

خاصیّت

اگر اس درجہ میں کسی عورت کو بدکار کرنے کا عمل بنایا جائے تو پر تاثیر ہوگا ۔

درجہ ۱۴

خاصیّت

اگر برائے محبت اس درجہ میں عمل بنایا جائے یا دوائی برائے خوبصورتی تیار کی جائے تو نہایت عمدہ ہوگی ۔

درجہ ۱۵

خاصیّت

واسطے [illegible] خاوند کے [illegible] تیار کر [illegible] خاوند اس کا [illegible] ہوگا ۔

درجہ ۱۶

خاصیّت:۔ اس درجہ میں طلسم یا عمل بنایا ہوا ملک کو ہر دلعزیز کرے دل کو فرحت دیتا ہے ۔

درجہ ۱۷

خاصیّت

[illegible] عمل بنانا موثر [illegible] ہوگا ۔

درجہ ۱۸

خاصیّت

اگر برائے ڈالنے عذاب شدید کوئی عمل تیار کیا جائے تو حصول مدعا جلد ہوتا ہے ۔

درجہ ۱۹

خاصیّت

اگر کسی حاکم وقت کو رجوع کرنے کا عمل تیار کیا جائے تو بہت مفید ہوگا ۔

درجہ ۳۰

خاصیّت

اگر عمل واسطے پیدا کرنے درد یا ملال کے کیا جاوے تو جلد موثر ہوتا ہے ۔

درجہ ۲۱

خاصیّت

جملہ آفات سے بچنے کا عمل کرنا ہر بلا سے بچاتا ہے ۔

درجہ ۲۲

خاصیّت

ہر بلا مثل سایہ اور خبیث روحوں کو دفع کرنے کا عمل موثر ہوتا ہے ۔

درجہ ۲۳

خاصیّت

عمل برائے پیدا کرنے ہوا لطیف اور خوشگوار کے بنانا مفید ہے ۔

درجہ ۲۴

خاصیّت

عمل واسطے خواب بندی اور کسی کو بے چین کرنے کے لئے بنانا مفید ہے ۔

درجہ ۲۵

خاصیّت :- مردہ دلوں کو بہادر اور دشمنوں پر غالب آنے کا عمل مفید ہوتا ہے ؛



درجہ ۲۶



خاصیّت

واسطے پیدا کرنے خوف اور آوارہ کرنے دشمن کے عمل کرنا خوب ہے ؛

درجہ ۲۷

خاصیّت

بے استقلالوں کو استقلال اور تسلی اور بےفکری پیدا کرنے کا عمل مؤثر ہوتا ہے ؛



درجہ ۲۸



خاصیّت

واسطے جاری ہونے خون جسم سے اور تکلیف دینے دشمن کو عمل مفید ہوگا ؛

درجہ ۲۹

خاصیّت

واسطے پیدا کرنے خوف اور عذاب ڈالنے کا عمل بنانا مفید ہے ؛



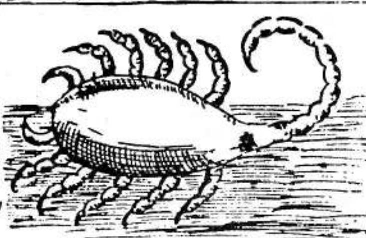
درجہ ۳۰

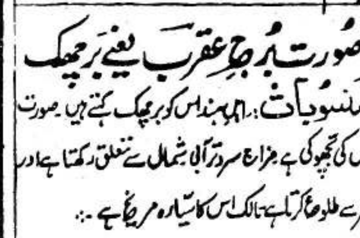


خاصیّت ہر کسی عمارت کو ہمیشہ کے لئے قائم رکھنے کے عمل بنانا خوب

اسرار العلم

صُورت بُرج عقرب یعنے بَرچھک





مَنسُوبات :- اہل ہند اس کو برچھک کہتے ہیں۔ صورت اس کی بچھو کی ہے۔ مزاج سرد تر آبی شمال سے تعلق رکھتا ہے اور سر سے طلوع کرتا ہے۔ مالک اس کا سیارہ مریخ ہے ؛

درجہ ۱

خاصیّت

عمل واسطے جنگ وجدال اور کثرت دزدان کے بنانا نہایت مفید ہے ؛



درجہ ۲



خاصیّت

عمل واسطے پریشانی اور بدحال کرنے کے لئے بنانا مفید ہے ؛



خاصیّت

عمل واسطے قتل اور خونریزی اور ہلاکی عدو کے کرنا مفید ہے ؛

درجہ ۴

خاصیّت

واسطے حصول علم اور معلوم کرنے کسی پوشیدہ چیز کے عمل کرنا مفید ہے ؛



درجہ ۵

خاصیّت

واسطے پیدا کرنے رحم کسی ظالم کے دل میں عمل کرنا مفید ہے ؛



درجہ ۶

خاصیّت :- عمل واسطے قبول ہونے نزدیک بادشاہ کے کرنا خوب ہے ؛



درجہ ۷

خاصیّت :- عمل واسطے خرابی اور آوارگی دشمنوں کے کرنا خوب ہے ؛



درجہ ۸

خاصیّت :- اگر واسطے قائم کرنے نسل اور دور کرنے ہوا اور کثرت آب کے اس درجہ میں عمل کریں تو مفید ہوگا ؛



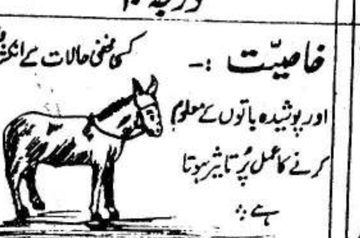
درجہ ۹

خاصیّت :- واسطے حصول علم حکمت اور مستجاب الدعوات کے عمل خوب ہے ؛



درجہ ۱۰

خاصیّت :- کسی مخفی حالات کے انکشاف اور پوشیدہ باتوں کے معلوم کرنے کا عمل پُر تاثیر ہوتا ہے ؛



درجہ ۱۱

خاصیّت :- واسطے شرف اور بزرگی اور رفعت کے اس میں عمل کرنا مفید ہے

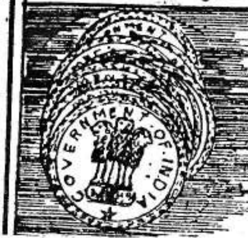


درجہ ۱۲

خاصیّت

واسطے حصول دولت اور برائے بہتری طالع عمل کرنا خوب ہے ؛





درجہ ۱۳

خاصیّت

مخفی بھیدوں کے ظاہر ہونے اور کسی حکمران کو مغلوب کرنے کا عمل پُرتاثیر ہوتا ہے۔

درجہ ۱۴

خاصیّت

واسطے زائل کرنے عقل اور بیوقوف بنانے کے لئے اس پہ عمل کرنا خوب ہے۔

درجہ ۱۵

خاصیّت۔۔ واسطے پیدا کرنے کذب اور تباہ کرنے حاسدوں کے عمل کرنا خوب ہے۔

درجہ ۱۶

خاصیّت

عمل برائے پیدا کرنے محبت و اُلفت کے اگر کیا جائے۔ تو نہایت پُرتاثیر ہوتا ہے۔

درجہ ۱۷

خاصیّت

واسطے حصول ملک و املاک اس درجہ میں عمل کرنے سے مراد حاصل ہوتی ہے۔

درجہ ۱۸

خاصیّت: واسطے باطل کرنے کوئی مضبوط دشمن یا کسی شخص کے اس درجہ میں عمل کرنا مفید ہوگا۔

درجہ ۱۹

خاصیّت

خرابی اور ہلاکت میں ڈالنے کے لئے اس درجہ کا عمل مؤثر ہوگا۔

درجہ ۲۰

خاصیّت: درختان ثمردار کا ثمرہ شیریں اور لطیف بنانے کا عمل پُرتاثیر ہے

درجہ ۲۱

خاصیّت

واسطے بیوہ کرنے کسی عورت کے عمل اس وقت میں کیا ہوا خطا نہیں جاتا۔

درجہ ۲۲

خاصیّت: عمل واسطے پیدا کرنے راحت اور خوشی کے خوب ہے۔

درجہ ۲۳

خاصیّت

واسطے ذلیل اور آوارہ کرنے کسی دشمن یا جماعت کے عمل کرنا خوب ہے۔

درجہ ۲۴

خاصیّت

دو محبوں کے یا بادشاہوں کے مابین فتنہ و فساد کی چنگاریاں سُلگانے کا عمل کرنا بہتر ہوتا ہے۔

درجہ ۲۵

خاصیّت۔

کسی بگڑے ہوئے کام کو درست کرنے اور جاہ و جلال حاصل کرنے کا عمل [illegible] ہوگا۔

درجہ ۲۶

خاصیّت

دو محبوں کے درمیان آتشِ حسد بھڑکانے اور دونوں کو جُدا جُدا کرنے کا عمل مؤثر ہوگا۔

درجہ ۲۷

خاصیّت

واسطے زیادتی زر و مال اور حصول مال کے عمل کرنا نہایت مفید ہے۔

درجہ ۲۸

خاصیّت: واسطے حصول علم حکمت اور اسرار مخفی اور معلوم کرنے راز کے اس درجہ کا عمل خوب ہے۔

درجہ ۲۹

خاصیّت

واسطے صحتِ جسم اور شفائے بیمار کے لئے عمل کرنا راحت بخشتا ہے۔

درجہ ۳۰

خاصیّت

مخفی چیزوں اور مدفونہ زر و مال کا پتہ معلوم کرنے کا طلسم بنانا خوب ہے۔

اسرارِ ہاتم

صورتِ برجِ قوس یعنے دھن

منسوبات:- اہلِ ہند اسکو دھن کہتے ہیں۔ نصف بدن کا آدمی اور نیچے کا مثل گھوڑا ہے۔ ہاتھ میں تیر و کمان۔ مزاج گرم خشک اور آتشی ہے۔ مشرق سے متعلق رکھتا ہے۔ اور پشت سے طلوع کرتا ہے۔ مالک اس کا سیارہ مشتری ہے ۔:۔

درجہ ۱

خاصیّت

واسطے قیامِ حمل اور کثرتِ اولاد اور قطع کرنے محبت کا عمل کرنا مفید ہے ۔:۔

درجہ ۲

خاصیّت

واسطے حصولِ علم، مکر و فریب کے اس میں عمل تیار کرنا مفید ہوگا۔

درجہ ۳

خاصیّت

کسی فروشدہ فتنہ اور فساد کو اور جنگ کو پیدا کرنے کا عمل اس میں بنانا مفید ہے۔

درجہ ۴

خاصیّت

محبت اور الفت دوستوں کی مضبوط رکھنے کے لئے عمل کرنا مفید ہوتا ہے ۔:۔

درجہ ۵

خاصیّت

تفرقہ اور جدائی ڈالنے کا عمل کرنا مطلب کو موثر ہوتا ہے۔

درجہ ۶

خاصیّت

لڑائی اور جنگ کرانے کا طلسم اس درجہ میں کرنا عجب خاصیت رکھتا ہے ۔:۔

درجہ ۷

خاصیّت

واسطے شکار مچھلیوں کے عمل کرنے سے مچھلیاں کثیر التعداد میں جمع ہو جاتی ہیں ۔:۔

درجہ ۸

خاصیّت

ہر چیز کی طاقت کو سلب کرنے کا عمل پر تاثیر ہوتا ہے۔

درجہ ۹

خاصیّت

خواہشِ نفسانی سے دور کرنے میں اس کا تیار کیا ہوا عمل بینظیر ہوگا۔

درجہ ۱۰

خاصیّت

واسطے پیدا کرنے کھانسی اور منتقل کرنا ایک جگہ سے دوسری جگہ کسی آدمی کو عمل پر تاثیر ہوگا ۔:۔

درجہ ۱۱

خاصیّت:- کسی ملک و املاک کو حاصل کرنے کا عمل پر تاثیر ہوتا ہے ۔:۔

درجہ ۱۲

خاصیّت

اس وقت کا عمل کیا ہوا جھوٹی باتوں کو بھی سچ کر دکھاتا ہے ۔:۔

درجہ ۱۳

خاصیّت:- اس درجہ میں طلسم اس عمل تیار کرنا [illegible]

درجہ ۱۴

خاصیّت

چوری کرنے کا عمل طلسم اس درجہ میں تیار کرنا راز کو مخفی رکھتا ہے۔

درجہ ۱۵

خاصیّت:- تفرقہ اور فرقت ڈالنے کا عمل اس درجہ میں [illegible]

درجہ ۱۶

خاصیّت

مردہ دل کو فرحت اور سخت دلوں کو حلیم الطبع کرنے کا طلسم زود اثر ہوتا ہے ۔:۔

درجہ ۱۷

خاصیّت

آنکھوں سے اندھا کرنے اور دشمن کو خراب کرنے کا عمل زود اثر تیار ہوتا ہے۔

درجہ ۱۸

خاصیّت:- بدچلن کو نیک چلن بنانے کا عمل کرنا بڑا مفید اور زود اثر ہوتا ہے ۔:۔

درجہ ١٩

خاصیّت

کرنے الفت و محبت واسطے پیدا اور حاصل کرنے فرحت کے اس درجہ میں عمل کرنا مفید ہوتا ہے ؛

درجہ ٢٠

خاصیّت

کسی خشک باغ کو سرسبز کرنے کا عمل اس درجہ میں کرنا مفید ہے ؛

درجہ ٢١

خاصیّت ؛ کسی شخص کو یا کسی جماعت کو ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں منتقل کرنے کا عمل خوب ہوتا ہے ؛

درجہ ٢٢

خاصیّت ؛ کسی دشمن کو سرگرداں اور آوارہ و مقہور کرنے کے لئے اس درجہ میں عمل تیار کرنا خوب ہے ؛

درجہ ٢٣

خاصیّت

دو لشکروں کے درمیان فتنہ و فساد کرانے کا عمل اسدرجہ میں تیار ہوتا ہے ؛

درجہ ٢٤

خاصیّت ؛ عورتوں کے دلوں میں مردوں کی محبت غالب کرنے کیلئے اسمیں عمل کرنا پر تاثیر ہے ؛

درجہ ٢٥

خاصیّت

کوئی امر شدنی اور ناگہانی کسی جگہ پر ڈالنے کیلئے اسدرجہ میں عمل کریں تو موثر ہوگا ؛

درجہ ٢٦

خاصیّت

شاہوں اور عالی مرتبہ لوگوں کو رنج و تکلیف پہنچانے کا عمل اس درجہ میں تیار ہوتا ہے

درجہ ٢٧

خاصیّت

صحت اور سلامتی نفس اور خوشی کا عمل اسدرجہ میں تیار ہوتا ہے ؛

درجہ ٢٨

خاصیّت

ہر شخص کے مزاج سے رنج و فکر دور کرنے کے لئے عمل تیار کرنا مفید ہے ؛

درجہ ٢٩

خاصیّت ؛ عمل واسطے پیدا کرنے دوستی اور محبت اس درجہ میں تیار ہوتا ہے ؛

درجہ ٣٠

خاصیّت ؛ واسطے دفعیہ دشمن اور مقہوری ظالموں کے اس درجہ میں عمل موثر ہوتا ہے ؛

اسرار دہم

صُورت برج جدّی یعنے مکر

منسوبات ؛ اہل ہند اس کو مکر کہتے ہیں شکل بکری کے بچہ کے ہے ۔ مزاج سرد خشک اور خاکی جنوب سے تعلق رکھتا ہے ۔ اور بوقت طلوع پشت سے طلوع کرتا ہے ۔ مالک اس کا سیارہ زحل ہے ؛

درجہ ١

خاصیّت

مستورات میں عشق اور محبت پیدا کرنے کا عمل اسدرجہ میں نہایت پُر تاثیر تیار ہوتا ہے ؛

درجہ ٢

خاصیّت

مخفی باتوں کو حل کرنے کا عمل اس درجہ میں کرنا عقدات لاینحل کو حل کرتا ہے ؛

درجہ ٣

خاصیّت ؛ حافظہ اور یادداشت بڑھانے اور مرض نسیان

درجہ ٤

خاصیّت ؛ جس بلاد میں قحط اور ناگہانی واقعات کا ظہور کرنے کے لئے عمل کیا جائے ۔ موثر ہوگا ؛

درجہ ٥

خاصیّت

واسطے ہلاک اور رنج پانے دشمن و خلق کے عمل کیا ہوا نفع بخشتا ہے ؛

درجہ ٦

خاصیّت

حرکت اور تیزی و تندی اور نامردی کو دفع کرنے کا طلسم العمل پُر تاثیر تیار ہوتا ہے ۔

درجہ ۷

خاصیت
عورتوں کو محبت میں سرشار کرنے اور ہر دلعزیز ہونے کا عمل پُرتاثیر تیار ہوتا ہے۔

درجہ ۸

خاصیت
عورت کی محبت دور کرکے حسین لونڈوں کو محبت میں گرفتار کرنیکا عمل پُرتاثیر ہوگا۔

درجہ ۹

خاصیت: برائے عبادت اور ریاضت اس درجہ میں عمل کرنا نہایت پُرتاثیر ہوتا ہے۔

درجہ ۱۰

خاصیت
غمگین صورتوں کو فرحت میں لانے کا عمل اس درجہ میں عجب خاصیت رکھتا ہے۔

درجہ ۱۱

خاصیت
کسی کی عقل زائل کرکے اس کو احمق مطلق بنانے کا عمل کیا جائے تو مؤثر ہوگا۔

درجہ ۱۲

خاصیت: واسطے بگاڑنے عزت اور مبتلا کرنے رنج میں کسی کو اس میں عمل کرنے سے فائدہ ہوتا ہے

درجہ ۱۳

خاصیت بہ جملہ امور نیکی کے لئے اس درجہ میں عمل کرنا عجب خاصیت رکھتا ہے۔

درجہ ۱۴

خاصیت: کسی شخص کی طبیعت میں غیبت اور بدبختی پیدا کرنے کا طلسم پُرتاثیر تیار ہوتا ہے۔

درجہ ۱۵

خاصیت
واسطے راحت اور نیکی امور کے عملیات اس درجہ میں بنانے مفید ہوتے ہیں۔

درجہ ۱۶

خاصیت
واسطے قائم رکھنے محبت اور کامل اُلفت کے اس درجہ کا عمل پُرتاثیر ہوگا۔

درجہ [illegible]

خاصیت
[illegible]

درجہ [illegible]

خاصیت: واسطے عذاب شدید اور رنج و تکلیف میں مبتلا کرنے کا طلسم اس میں تیار کریں۔

درجہ ۱۹

خاصیت
[illegible] اللہ کی حفاظت [illegible] اس درجہ میں عمل کرنا عجب خاصیت رکھتا ہے۔

درجہ ۲۰

خاصیت
عمل برائے مقہوری اور غرق کرنے کا اس درجہ میں پُرتاثیر تیار ہوتا ہے۔

درجہ ۲۱

خاصیت
برباد و خراب کرنے کسی زراعت کے اور ہلاکت ملوک کا عمل اس درجہ میں پُرتاثیر تیار ہوگا۔

درجہ ۲۲

خاصیت
دشمنوں کے مکر و فریب اور ان کے جال سے بچنے کا عمل اس درجہ میں تیار کرنا خوب ہے۔

درجہ ۲۳

خاصیت: واسطے سُننے مرد بزرگ اور پرہیزگاری کے اس درجہ میں عمل نہایت عمدہ تیار ہوتا ہے۔

درجہ ۲۴

خاصیت
اس درجہ میں واسطے مشاہدہ عجائبات کے زود اثر اور عمل بڑے پُرتاثیر ہوتے ہیں۔

درجہ ۲۵

خاصیت
عمل برائے پیدا کرنے کوئی مرضِ معیب اور شدید تکلیف اس درجہ میں پُرتاثیر ہوتا ہے

درجہ ۲۶

خاصیت: خبیث روحوں کو دور کرنے اور سحر و جادو کے دفعیہ کے لئے اس درجہ میں عمل کرنا پُرتاثیر ہوتا ہے

درجہ ۲۷

خاصیّت
واسطے زیر کرنے دشمناں کا عمل اس درجہ میں عمدہ تیار ہوتا ہے ؛

درجہ ۲۸

خاصیّت
واسطے بہتری حافظ اور علوم ہندسہ و نجوم و اسرار غیب و موزات علمی کے [illegible] پُر تاثیر ہوتا ہے

درجہ ۲۹

خاصیّت
ہر فرقہ و ہر طبقہ میں عداوت پیدا کرنے کے طلسم العمل اس درجہ میں پُر تاثیر ہوتے ہیں ؛

درجہ ۳۰

خاصیّت
دشمن کو ہلاک اور اسکے ملک و املاک کو تباہ و برباد کرنے کا عمل خوب تیار ہوتا ہے ؛

اسرار یازدہم

صُورت بُرجِ دلو یعنے کُنبہ

منسُوبات :- اہل ہنود اس کو کنبہ کہتے ہیں شکل ایک آدمی کنوئیں سے پانی کھینچ رہا ہے بقول بعض سو جہ مزاج گرم تر اور بادی ہے مغرب سے تعلق رکھتا ہے مالک اسکا سیارہ زحل ہے ؛

درجہ ۱

خاصیّت :- عمل واسطے ڈالنے تفرقہ کسی جماعت یا محبوں کے درمیان اور غضب نازل کرنے کا بنانا خوب ہے ؛

درجہ ۲

خاصیّت :- واسطے پیدا کرنے عبادت اور امور نیکی کے عمل کرنا اس میں مفید ہے ؛

درجہ ۳

خاصیّت
عمل برائے مغلوبی عدو اور مصیبت میں گرفتار کرنے کے لئے بنانا سود مند ہے ؛

درجہ ۴

خاصیّت :- کسی شخص کو خباثت اور رذالت میں ڈالنے کا عمل پُر تاثیر تیار ہوتا ہے ؛

درجہ ۵

خاصیّت
[illegible] کا عمل اس درجہ میں [illegible] ہوتا ہے ؛

درجہ ۶

خاصیّت :- واسطے گرانے کسی شخص کو بلندی مرتبہ سے اس درجہ میں عمل کرنا خوب ہے ؛

درجہ ۷

خاصیّت :- [illegible] دو شخصوں کے درمیان عشق و [illegible] پیدا کرنے کا عمل خوب تاثیر دیتا ہے ؛

درجہ ۸

خاصیّت
واسطے حصول علم مخفی اور پوشیدہ باتوں کو معلوم کرنے کیلئے اس درجہ میں عمل کرنا پُر تاثیر ہوتا ہے ؛

درجہ ۹

خاصیّت
کسی کو آنکھوں سے نابینا کرنے کا عمل پُر تاثیر ہوتا ہے ؛

درجہ ۱۰

خاصیّت
قدرت الٰہی سے کسی کو زدو کوب کرانے کا عمل اس میں پُر تاثیر ہوتا ہے ؛

درجہ ۱۱

خاصیّت :- بچوں کے حافظہ اور ان کی تعلیم بڑھانے اور عقلمند بنانے کا [illegible] پُر تاثیر طلسم [illegible] ہے ؛

درجہ ۱۲

خاصیّت
آگ برسانے غضب ڈالنے کسی کو جلا وطن کرنے اور درختوں کو تباہ کرنے کا عمل پُر تاثیر ہوتا ہے ؛

درجہ ۱۳

خاصیّت
[illegible] علم و ہنر و دستکاری [illegible] کا عمل اس درجہ [illegible] ہوتا ہے ؛

درجہ ۱۴

خاصیّت
بغض و عداوت پیدا کرنے، دو محبوں کے درمیان اس درجہ میں عمل مفید ہوتا ہے ؛

درجہ ۱۵

خاصیّت

عدد کو رنج اور بیماری سے
ہلاک کرنے کے عمل نہایت
پرتاثیر ہوتے ہیں۔

درجہ ۱۶

خاصیّت

ترقی رزق اور وسیع
کرنے کاروبار اور حاصل
ہونے عیش و عشرت کے
عمل پرتاثیر ہوتا ہے۔

درجہ ۱۷

خاصیّت:- واسطے زیادتی زراعت اور شادابی
زمین کے
عمل کرنا نہایت
عمدہ ہے۔

درجہ ۱۸

خاصیّت

کسی شخص کے دل میں محبت اور
حرارتِ اُلفت پیدا کرنے کا عمل
پرتاثیر ہوگا۔

درجہ ۱۹

خاصیّت

فضول خرچ کو کم خرچ بنانے کا
عمل اس درجہ میں کیا جائے
تو جلد اثر پذیر ہوگا۔

درجہ ۲۰

خاصیّت

واسطے حاضر
کرنے غائب اور
طلب کرنے اُس
شخص کے جو دور
ہو عمل کرنا مفید ہوگا

درجہ ۲۱

خاصیّت

واسطے خلاصی پانے ظالم سے اور
رہائی محبوس کے عمل کرنا فائدہ مند
ہوگا۔

درجہ ۲۲

خاصیّت

واسطے دفع کرنے بخار صفراوی
اور فرو کرنے آگ لگی ہوئی
کے عمل کرنا مستفید ہے۔

درجہ ۲۳

خاصیّت

عورتوں کو لڑکوں اور لڑکیوں
کو عورتوں کی محبت پیدا کرنے
کا عمل خوب ہوتا ہے۔

درجہ ۲۴

خاصیّت:- واسطے شہرت
اور بزرگی
کے عمل اس
درجہ
میں
پیدا کرنا
نہایت
مفید ہوتا ہے

درجہ [illegible]

خاصیّت زن و شوہر
کے مابین تفرقہ اور
لڑائی جھگڑا اور دُوری
کرانے کا عمل کرنا نہایت
مفید ہے۔

درجہ ۲۶

خاصیّت

واسطے دفع کرنے شر اور ظالم
سے نجات پانے کا عمل پرتاثیر ہوتا
ہے۔

درجہ ۲۷

خاصیّت [illegible]
:- واسطے پیدا کرنے کسی شخص سے
دخارش اس درجہ میں عمل
[illegible] ہے۔

درجہ ۲۸

خاصیّت:- حافظہ اور قوت بڑھانے
اور صحت قائم رکھنے کے عمل
اس درجہ میں مؤثر بسیار
ہوتے ہیں۔

درجہ ۲۹

خاصیّت

عورتوں کیلئے
اپنے خاوندوں کو
فرمانبردار
[illegible] اور
خوب تیار ہوتا ہے۔

درجہ ۳۰

خاصیّت

طفلان خورد سالہ
میں اُلفت اور
محبت پیدا کرنے
اور انکے حافظہ و قوّت
کی زیادتی کا
عمل پرتاثیر ہوتا ہے۔

اسرار دوازدہم

صُورت بُرجِ حوت یعنی مین

منسُوبات: اہلِ ہند اس کو مین کہتے ہیں۔ صورت اس کی شکل
دو مچھلی کی ہے۔ مزاج سرد و تر اور آبی شمال سے تعلق رکھتا ہے۔ اور وقت
طلوُع سر اور دُم سے طلوُع کرتا ہے۔ مالک اس کا سیارہ مشتری کا ہے۔

درجہ ۱

خاصیّت منکشف
ہونے اسرار خفیہ اور
[illegible] علم راز کا عمل کرنا
[illegible] ہے۔

درجہ ۲

خاصیّت:-
برائے ہلاکی دشمن اور
بربادی مخالف
کا عمل کرنا تحفہ
ہے۔

درجہ ۳

خاصیت:۔ جنگ و جدل میں زخم
حربہ سے پہنچانے کا اور واسطے
دفعیہ شر و فساد کے عمل کرنا
خوب ہے۔

درجہ ۴

خاصیت:۔
واسطے تسکین اور فرحت و
صبر و قوت حاصل کرنے کا عمل
مفید ہوگا۔

درجہ ۵

خاصیت
عمل فرقت
و عداوت کے اس درجہ
میں تیار کرنے زود اثر ہوتے ہیں

درجہ ۶

خاصیت:۔ واسطے
ہلاک اور تباہ کرنے دشمن کے
یہ عمل کرنا مفید ہے۔

درجہ ۷

خاصیت
کسی دشمن پر آفت اور بلا ناگہانی
نازل کرنے کا عمل بدرجہ کمال پُر تاثیر
تیار ہوتا ہے۔

درجہ ۸

خاصیت
واسطے خلل ڈالنے کسی کام اور بلا کی
دشمن کے اس درجہ میں عمل کرنا مفید
ہوتا ہے۔

درجہ ۹

خاصیت:۔
عمل واسطے خرابی
و تباہی کے
نہایت عمدہ
تیار ہوتا
ہے۔

درجہ ۱۰

خاصیت
واسطے زیادتی دولت اور ترقی
مال کے عمل کرنا نہایت خوب ہے۔

درجہ ۱۱

خاصیت:۔ کسی جھوٹی بات کی
تصدیق کرانے کا عمل
اس درجہ میں اچھا
پُر تاثیر ہوتا ہے۔

درجہ ۱۲

خاصیت:۔ کسی کی
عادت میں چوری کرنے
کا جو مرض پیدا
کرنے کا عمل
اس درجہ
میں اچھا
ہوتا ہے۔

درجہ ۱۳

خاصیت
کسی کو جلا وطن کرنے اور
نکال دینے

درجہ ۱۴

خاصیت: تُند مزاج
کو حلیم مطیع
بنانے کا عمل
نہایت
فائدہ مند ہے

درجہ ۱۵

خاصیت
آنکھوں کی روشنی دور کرنے اور
نابینا بنانے کا عمل اس درجہ میں
تیار ہوتا ہے۔

درجہ ۱۶

خاصیت
عبادت اور یاد الٰہی میں
دل لگانے کا
عمل اس درجہ میں تیار کرنا
نہایت مفید ہے

درجہ ۱۷

خاصیت
بے وفاؤں کو باوفا بنانے اور ان
سے محبت کرنے کا عمل اچھا
تیار ہوتا ہے۔

درجہ ۱۸

خاصیت
عشق و محبت پیدا کرنے
اور معشوق کو مطیع کرنے
کا عمل پُر تاثیر ہوگا۔

درجہ ۱۹

خاصیت
بے ثمر درختوں اور باغوں کی زینت
کو بڑھانے اور ان کو سرسبز کرنے
کا عمل خوب ہے۔

درجہ ۲۰

خاصیت
دشمنوں کے دفعیہ
اور اُن کے قتل کا عمل
زود اثر ہوتا ہے۔

درجہ ۲۱

خاصیت
حاسدوں کے دفعیہ اور اُن کے
ہلاک کرنے کا عمل خوب تیار ہوتا ہے

درجہ ۲۲

خاصیت
واسطے دفعیہ لشکر دشمن کے
اس درجہ میں عمل کرنا زود اثر ہے۔

درجہ ۲۳

خاصیّت

عشق و محبت میں کسی زہرہ جبیں کو مبتلا کرنے کا عمل تیر بہدف [illegible] دلی بر لاتا ہے۔

درجہ [illegible]

خاصیّت

کسی کو گردش میں ڈال کر آوارہ کرنے کا عمل خوب زود اثر ہوتا ہے۔

درجہ ۲۵

خاصیّت

کسی دشمن کو دوست بنانے اور اس کے شر سے محفوظ رہنے کا عمل پُر تاثیر ہوگا۔

درجہ ۲۶

خاصیّت۔ دشمن کے قتل اور اس کے لشکر کو منتشر کرنے کا عمل بنیظیر تیار ہوگا۔

درجہ ۲۷

خاصیّت۔ فوج دشمن کے قتل اور منتشر کرنے تمام لشکر کیلئے عمل مفید ہوگا۔

درجہ ۲۸

خاصیّت

سفر میں صحت اور فائدہ اٹھانے زر و مال کے لئے عمل تیار کرنا زود اثر ہوگا۔

درجہ ۲۹

خاصیّت

کسی پر رعب و داب ڈالنے اور اس کو زیر کرنے کا عمل خوب ہوتا ہے۔

درجہ ۳۰

خاصیّت

خوفزدہ کرنے کے لئے ہلاک اور اس درجہ میں عمل کرنا مفید اور زود اثر ہوگا۔

طلسم سوم

اسرار اول

استخراج طالع وقت

[illegible] کہ طالع وقت کو اہل ہند لگن کہتے ہیں۔ ہر ایک کام میں طالع وقت کا استخراج [illegible] مقررہ کا بنا کر گردش کواکب سے اس وقت کی سعادت و نحوست دیکھی جاتی [illegible] ہے کہ دن رات کی ۶۰ گھڑیوں میں بارہ برجوں میں سیاروں کی گردش [illegible] مختلف اثرات کی حامل ہوتی ہے۔ دیکھو نقشہ ذیل کو:۔

نام بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام ہندی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
اوقات مقررہ	۳ ۵۰	۴ ۴۴	۵ ۳۷	۵ ۵۸	۵ ۵۲	۵ ۵۰	۵ ۵۷	۵ ۵۳	۵ ۱۰	۴ ۱۳	۳ ۳۲	۳ ۲۴
[illegible] گھڑی پل	۷ ۴۰	۹ ۲۸	۱۱ ۱۴	۱۱ ۵۶	۱۱ ۴۴	۱۱ ۴۰	۱۱ ۵۴	۱۱ ۴۶	۱۰ ۲۰	۸ ۲۶	۷ ۴	۶ ۴۸
متعلقہ ماہ	بیساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادوں	اسوج	کاتک	مگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت
طبائع	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
متعلقہ جہات	مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال
حالت	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین

[illegible] طالع وقت کے استخراج کا حساب گردش آفتاب پر ہے۔ جس برج میں آفتاب ہوتا ہے۔ [illegible] طلوع آفتاب کے وقت وہی برج حکمران ہوتا ہے۔ اور ہر روز اس برج کے اوقات میں کمی [illegible] ہے۔ جو طلوع آفتاب سے پہلے گذر جاتی ہے۔ ہر برج کی روزانہ کمی بھی نقشہ میں دکھلا [illegible] ہے۔ پس جس ٹائم یعنے وقت پر طالع وقت دیکھنا ہو۔ چاہیئے کہ اول دیکھو کہ آفتاب [illegible] برج میں ہے اور وہ برج کس ماہ سے متعلق ہے اور وقت مطلوب پر کتنے یوم اس کے گذر [illegible] ہیں۔ اور اس یوم میں کتنی گھڑی و پل طلوع ہونے پر طالع وقت مطلوب ہے۔ دیکھو ہم کو۔

۱۰ جیٹھ کو ۱۲ گھڑی دن چڑھے پر طالع وقت دیکھنا ہے۔ پس آفتاب برج ثور میں ہے جو متعلق ماہ جیٹھ ہے۔ اس برج کا اصل وقت ۴ گھڑی ۴۴ پل ہے۔ اور روزانہ کمی اس کی ۹ منٹ ۲۸ سیکنڈ ہے۔ اس لئیے ۹ یوم میں ا گھڑی ۴۴ پل کی ہے۔ اور روزانہ کمی اس کی ۹ پل ۲۸ بپل ہے۔ اس لئیے ۹ یوم میں ا گھڑی ۲۵ منٹ ۱۲ سیکنڈ رات میں گذر گیا۔ اور دس تاریخ کو باقی وقت ۳ گھڑی ۰ منٹ ۴۸ سیکنڈ طلوع آفتاب کے بعد تک باقی رہا۔ اب اس میں آئیندہ برجوں کے اوقات اپنے مقررہ وقت تک شامل کئیے یعنے برج جوزا کی ۵ گھڑی ۳۷ پل تو کل مجموعہ ۸ گھڑی ۵۵ پل ۴۸ بپل کے بعد طالع وقت ہمارے وقت پر سرطان یعنے کرک ہے۔ پس بوقت استخراج عمل و طلسمات اپنا طالع وقت دوران گردش جس برج میں ہو اس میں طلسم یا تعویذ لکھ لو۔ طالع وقت کا زائچہ تیار ہو جائیگا۔ مثلاً جیٹھ ۱۹۶۷ بکرم کو ہمارا طالع وقت سرطان ہے۔ ذیل میں نقشہ ملاحظہ کریں۔

ثور راس عطارد آفتاب
مریخ جوزا
سرطان
اسد
مشتری سنبلہ
حمل زحل
میزان قمر
حوت زہرہ
دلو
جدی
قوس
ذنب عقرب

بچے کی پیدائش کے وقت اہل نجوم امور سعد و نحس کے طالع وقت کا استخراج کر کے زائچہ بنا کر سعادت و نحوست سیارگان سے احکام لگاتے ہیں۔ اس طرح عملیات و طلسمات کے عامل سعادت و نحوست اور نظرات سیارگان کا حال معلوم کر کے عمل کرتے ہیں۔ مثلاً اتصال کے لئیے طالع وقت ثابت و انفصال کے لئیے رجعت اور دونوں کے لئیے ذوجسدین طالع وقت لیتے ہیں۔ اسی طرح عمل آتشی بادی اور آبی و خاکی کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ اور طالع وقت کے استخراج سے نظرات وغیرہ کا حال معلوم ہو جاتا ہے۔

اسرار دوم

نظرات کواکب کا بیان

ساتوں سیارے اپنے اپنے فلک پر بارہ برجوں میں مختلف طور پر روزمرہ گردش کرتے ہیں۔ اور باہم ایک دوسرے کے آپس میں ناظر ہوتے ہیں۔ جن کی نظرات سعد و نحس عمل طلسمات اور استخراج عزیمات اور واسطے خیروشیر کے دیکھی جاتی ہیں۔ نظرات ایک دوسرے کے باہم فاصلہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ اور یہ نظرات ٦۔ اقسام کی ہیں۔ یعنے اول قران۔ دوم مقارنہ سوم تثلیث۔ چہارم تربیع۔ پنجم تسدیس۔ ششم مقابلہ۔ پس تمام فلک البروج کے ۳٦۰ درجہ میں جب دو سیارے ایک برج میں ایک درجہ اور وقت پر جمع ہوں تو اس کو قران کہتے ہیں۔ ۳٦۰ درجوں کو نصف کیا تو ۱۸۰ درجہ ہوئے۔ اس لئیے اگر ایک سیارہ برج حمل کے پہلے درجہ پر اور دوسرا برج سنبلہ کے آخر درجہ پر ہو تو دونوں میں باہم نظر مقابلہ ہو گی۔ اور پھر درجات مذکورہ کے ۳ حصہ کئے تو ۱۲۰ ہوئے۔ اس لئیے اگر ایک سیارہ برج حمل کے درجہ اول پر اور دوسرا برج سرطان کے آخر درجہ پر ہو تو جو سیارہ برج حمل میں ہے اس کی نظر اس پر تثلیث کی ہو گی۔ پھر درجات مذکورہ کے ۴ حصہ کئیے۔ تو چہارم حصہ میں ۹۰ ہوئے۔ پس ایک سیارہ برج حمل کے اول درجہ پر ہو اور دوسرا برج جوزا کے آخر درجہ پر ہو تو جو برج حمل میں ہے۔ اسکی نظر اس پر تربیع کی ہو گی۔ اور پھر درجات مذکورہ کے ٦ حصہ کئیے تو فی حصہ ٦۰ کا ہوا۔ اس لئیے ایک سیارہ برج حمل کے پہلے درجہ اور دوسرا برج ثور کے آخری درجہ پر واقع ہو تو جو سیارہ برج حمل کے پہلے درجہ اور دوسرا برج ثور کے آخری درجہ پر واقع ہو تو جو سیارہ برج حمل میں ہے اسکی نظر اس پر تسدیس کی ہو گی۔ اگر دو سیارے ایک برج میں متصل واقع ہوں تو اس کو نظر مقارنہ کہتے ہیں پس اس طرح سیارگان کے فاصلہ سے نظرات دیکھی جاتی ہیں ایک برج میں ایک درجہ اور ایک وقت پر جمع ہونے کا نام قران ہے۔ اور متصل ہونے کا نام مقارنہ اور ۱۲۰ درجہ کے باہم فاصلہ کا نام نظر تثلیث اور ۹۰ درجہ کے فاصلہ کا نام نظر تربیع ہے اور ٦۰ درجہ کے فاصلہ کا نام نظر تسدیس اور ۱۸۰ درجہ کے باہم فاصلہ کا نام نظر مقابلہ ہے۔

جو سیارہ آفتاب سے قران کرتا ہے اس کو تحت الشعاع یا احتراق کہتے ہیں ۔اس کی اپنی طاقت بالکل زائل ہو جاتی ہے ۔اور قران سعدین سے سعادت اور نحس سے نحوست کا اثر ہوتا ہے ۔اس لیئے برائے محبت اور الفت کے نظرات تثلیث اور تسدیس پر استخراج اور طلسم بنانا چاہیئے ۔نظر تثلیث سے کام جلدی اور تسدیس سے کچھ توقف سے پورا ہو گا ۔اور برائے ہلاکت دشمن نظر مقابلہ اور واسطے بربادی و تباہی اور مغلوبی حاسدان نظرات تربیع میں عمل اور طلسم بنانا چاہیئے تاکہ اثر جلد ہو ۔اور مراد دلی برآئے ۔مگر خیال رہے کہ نظرات زہرہ و مشتری کی باہم نظر تثلیث پر عمل محبت یعنے اگر زہرہ مشتری کو بنظر محبت دیکھتا ہے تو واسطے تسخیر خواتین و حسین عورتوں کے اور اگر مشتری زہرہ کو بنظر تثلیث دیکھتا ہے تو عورتیں واسطے تسخیر کسی مرد کے عمل کریں تو جلد موثر ہو گا ۔اس طرح واسطے قتل اور ہلاکت دشمن کے مریخ اور زحل کی نظرات مقابلہ کا لحاظ رکھنا چاہیئے ۔

نظرات سیارگان بدوں علم ہندسہ معلوم نہیں ہو سکتیں مگر رائج وقت تقویموں یا ہماری مصنفہ سالانہ زنجانی جنتری میں ہفتہ وارگی تقویم سیارگان درج ہوتی ہیں ۔اس سے سیارگان کا فاصلہ نہایت آسانی سے معلوم ہو سکتا ہے ۔لہذا نظرات سیارگان کے افعال ذیل میں بتلا دیئے جاتے ہیں ۔عملیات اور طلسمات کے شائقین کو بہ وقت عمل ان کا لحاظ رکھنا چاہیئے تاکہ عمل موثر ہو ۔اور محنت رائگاں نہ جائے ۔

اسرار سوم

جدول خاصیت قرانہائے سیارگان

جو سیارہ آفتاب سے قران کرتا ہے ۔اس کی طاقت زائل ہو جاتی ہے گویا وہ بصورت مردہ ہوتا ہے ۔پس ایسے وقت میں عمل برائے مغلوبی اور خرابی عدو یا اس سیارہ کے منسوبات کے تنزل کا عمل درست ہوتا ہے جو زیر شعاع آفتاب اپنی اصلی طاقت کو کھو چکا ہے ۔مثلاً آفتاب و قمر کے قران میں طلسم برائے تباہی و خرابی امراء و وزراء اور عطارد میں اہل قلم اور زہرہ میں خواتین اور مریخ میں کسی جابر و ظالم اور مشتری میں اہل علم و سعادت اور زحل میں خرابی املاک کے عمل

کرنے مفید ہوتے ہیں ۔

جدول نتیجہ قرآن سیارگان

قمر بامریخ:	عمل واسطے فتح براعد اور مغلوبی حاسداں اور ملاقات امراء کرنا چاہیئے ۔
قمر باعطارد:	عمل برائے ملاقات اہل قلم وزراء اور اہل صنعت و حرفت کے کرنا چاہیئے ۔
قمر بازہرہ:	برائے محبت و طلب معشوق اور شادی کرنے کے خوب ہے ۔
قمر بامشتری:	برائے ترقی علم و حصول زر و مال و ترقی تجارت کے عمدہ ہے ۔
قمر بازحل:	تباہی و خرابی دشمن اور پریشان کرنے اور اذیت پہنچانے کا عمل درست ہے ۔اور واسطے آبادی اور کثرت زراعت کے بھی مفید ہے ۔
مریخ باعطارد:	برائے دشمنی اور خراب کرنے کسی عمارت کے عمل موثر ہو گا ۔
مریخ بازہرہ:	واسطے تسلط اور غالب آنے مستورات اور اہل نشاط کے درست ہے ۔
مریخ بامشتری:	برائے تسخیر لشکریاں اور طاقت پہنچانے اہل جنگ اور فتح پانے لڑائی میں ۔
عطارد بازحل:	واسطے خرابی اور ہلاکت دشمن اور ویران کرنے کسی جگہ کے ۔
عطارد بازہرہ:	واسطے اتصال اور محبت اور حصول علم موسیقی کے درست ہے ۔
عطارد بامشتری	برائے محبت مردماں اور تسخیر کرنے عاملان اور حصول علم و ترقی عقل ۔
عطارد بازحل:	ترقی زراعت اور زیادتی میوہ جات اور پوشیدہ کرنے کسی چیز کے

زہرہ با مشتری: برائے محبت اور الفت و مطیع کرنے کے لیئے۔

زہرہ باز حل: واسطے نحوست اور پریشانی مستورات کے۔

مشتری با زحل: اہل علم کی عقل زائل کرنے اور ان میں دشمنی پیدا کرنے کے لیئے مفید ہوگا۔

رجعت و استقامت سیارگان کا نتیجہ

چونکہ اول سیارگان کے بیان میں رجعت و استقامت کا ذکر کر دیا گیا ہے کہ پانچ سیارے کبھی سیدھے اور کبھی الٹے چلتے ہیں۔ ذیل میں ان کا نتیجہ درج ہے۔

نام سیارہ	نتیجہ بحالت استقامت	نتیجہ بحالت رجعت
زحل:	واسطے بغض اور خرابی دشمن	دو دوستوں کے درمیان جدائی و فرقت کے
مشتری:	واسطے قائم رکھنے عمارت اور ملک و افلاک	کسی آبادی کی بربادی اور دشمن کی تباہی
مریخ:	ابھارنے لے لیئے فوج یا لشکر میں قوت و بہادری کے جذبات	دشمن کی فوج کو مغلوب کرنے کے لیئے
زہرہ:	واسطے محبت اور دوستی عورتوں کے	عورت کو بانجھ کرنے یا حمل ضائع کرنے کے لیئے
عطارد:	واسطے بلندی و مرتبہ اور حصول علم کے	کسی شخص کو ذلیل و رسوا کرنے کے لیئے

اسرار چہارم

جدول نتیجہ باہم نظرات سیارگان

نام سیارہ	تثلث یعنے محبت	مقابلہ یعنے دشمنی
آفتاب و قمر:	محبت درمیان سلاطین و امرا کے	فتنہ و فساد درمیان حکام اعلیٰ کے
آفتاب و مریخ:	مسخر کرنے اہل فوج اور تسخیر سلاطین کے خوب ہے	مخالفوں کو آپس میں لڑانے اور منتشر کرنے کے لیئے اچھا ہے۔
آفتاب و عطارد	بزرگی اور مرتبہ اور جاہ و حشمت کے لئے	کسی شخص کو ناکام اور رسوا کرنے کے لیئے
آفتاب و مشتری:	ترقی دولت اور نام آوری نزدیک سلاطین	کسی آبادی کو ویرانے میں بدلنے کے لیئے
آفتاب و زہرہ:	واسطے ترقی دولت اور کشائش روزگار	بیوی کو خاوند سے باغی کرنے کے لیئے
آفتاب و زحل:	برائے حصول مدعا اور طلب حاجات کے	دوستوں کے درمیان عداوت و نفرت پیدا کرنے کے لیئے
قمر و مریخ:	برائے دفعہ حاسدان و خواب بندی	حشرات الارض کا زہر مارنے کے لیئے اور دشمنی ختم کرنے کے لیئے اچھا ہے
قمر و عطارد:	برائے تسخیر و محبت اور وصل	

		معشوق
		دوستوں میں تفرقہ ڈالنے کے لیئے
قمر و مشتری:	برائے ترقی مرتبہ وجاہ وجلال کے خوب ہے	پوشیدہ باتوں کو معلوم کرنے کے لیئے
قمروزہرہ:	وصل عورت اور محبت بڑھانے کے لیئے	عورت کو مرد کا مخالف بنانے کے واسطے
قمروزحل:	واسطے ترقی زراعت و شادابی کے	دشمن کی ہلاکت یا بیماری کے واسطے
مریخ و عطارد:	زیادتی قوت اور شفاء بیمار کے	اہل علم اور اہل قلم کار گرد کو کم کرنے اور مرض وغیرہ میں بتلا کرنے کے لیئے
مریخ و مشتری:	حصول زرومال	وبال و حصیبت پیدا کرنے کے لیئے
مریخ وزہرہ:	فتنہ و فساد کے دور کرنے کے لیئے	دوستوں کے درمیان جدائی اور نفرت کے واسطے
مریخ وزحل:	ترقی وزراعت و عمارات	برائے ہلاکت دشمن

بقیہ جدول نظرات سیارگان

نام سیارہ	تثلیث یعنے محبت	مقابلہ یعنے دشمنی
عطارد و مشتری	ترقی علوم وصنعت وحرفت	دشمن کو جانی یا مالی نقصان پہنچانے کے لیئے

میزان
اسد
عقرب ذنب
سنبلہ مشتری
سرطان
قوس قمر
جوزا مریخ
جدی
حوت زہرہ
ثور راس آفتاب عطارد
دلو
حمل زحل

عطارد وزہرہ:	واسطے تسخیر جانوران آبی کے	فریق مخالف کے کاروبار میں خلل ڈالنے کے لیئے
عطارد وزحل:	حل مشکلات میں	کسی کو مالی نقصان پہنچانے کے لیئے
عطارد وزہرہ:	برائے محبت ووصل محبوب	دوستوں میں نفاق وجدائی کے واسطے
مشتری وزحل:	حکام کے غیظ و غضب سے بچاؤ کے لئے	کسی کو ذلیل وخوار کرنے کے لیئے
زہرہ وزحل:	محبت قائم رکھنے کے لیئے	عورت اور مرد کے درمیان نفرت پیدا کرنے کے واسطے

نکہ نظرات سیارگان میں تثلیث و مقابلہ کی نظر کا نتیجہ لکھا گیا ہے۔ باقی نظرات کو اس طرح سمجھنا چاہیئے کہ نظر تسدیس نیم دوستی کی ہے ان میں بھی طلسم محبت کرنا ٹھیک ہے۔ اور نظر تربیع نیم دشمنی کی نظر ہے۔ اس میں بھی اعمال بغض کرنے چاہئیں۔ اور نظر مقارنہ نہ دوستی اور نہ دشمنی۔ ان میں فسادات کے عمل کرنے درست ہیں۔

پس قران اور نظرات سیارگان دیکھنے کے لیئے اپنے وقت مطلوبہ کا زائچہ بنا کر اس وقت کے ستاروں کی گردش کو دیکھیں لہذا ذیل میں ایک زائچہ فرضی نظرات کا درج کیا جاتا ہے۔ مثلاً ہم نے اپنے وقت مقررہ کا طالع وقت استخراج کر کے اس میں سیارگان کو لکھا ہے۔ تو یہ زائچہ تیار ہوا۔

اول مشتری برج سنبلہ کے پہلے درجہ پر ہے ۔ اور زہرہ برج حوت کے پہلے درجہ پر اس وقت ہے ۔ اس لئیے ان دونوں کی نظر آپس میں مقابلہ کی ہے دوم قمر برج قوس کے پہلے درجہ اور زحل برج حمل کے پہلے درجہ پر ہے ۔ اس لئیے قمر زحل کو بہ نظر تثلیث دیکھتا ہے ۔ چہارم زہرہ برج حوت کے پہلے درجہ پر اور آفتاب و عطارد برج ثور کے ۳۰ درجہ پر ہیں ۔ اس لئیے زہرہ آفتاب و عطارد کو بنظر تربیع دیکھتی ہے ۔ پنجم آفتاب و عطارد دونوں ایک برج کے ایک ہی درجہ پر ہیں ۔ اس لئیے ان دونوں کا آپس میں قران ہے ۔ ششم قمر برج قوس کے اول درجہ پر اور آفتاب و عطارد برج ثور کے آخری درجہ پر ہیں ۔ اس لئیے قمر ان دونوں کو بہ نظر مقابلہ دیکھتا ہے ہفتم چونکہ قمر برج قوس کے اول درجہ اور مریخ برج جوزا کے اول درجہ پر ہے ۔ اس لیے قمر اور مریخ کی بھی آپس میں نظر مقابلہ ہے ۔ ہشتم زحل برج حمل کے پہلے درجہ پر اور مریخ برج جوزا کے آخری درجہ پر ہے ۔ اس لیے زحل مریخ کو بہ نظر تربیع دیکھتا ہے ۔ نہم طلسمات میں بعض جگہ کسی دوسرے سیارے کا درمیان میں ہونا بھی دیکھنا پڑتا ہے ۔ جیسے کہ کہ مشتری اور زہرہ کے درمیان قمر ہے ۔ اور قمر و زحل کے درمیان زہرہ اور زہرہ عطارد کے درمیان زحل علے ہذا القیاس لہذا زائچہ بناتے وقت طالع وقت سے نظرات وغیرہ دیکھنی چاہئیں جن سیاروں کی باہم آپس میں کوئی نظر نہ ہو ان کو ساقط کر دیتے ہیں ۔ اکثر عمل طلسمات میں بعض سیاروں کو نظر سے ساقط کرنا پڑتا ہے ۔ اس لئیے جن سیاروں کا مقررہ فاصلہ نظرات آپس میں نہ ہو ۔ ان کو ساقط کر دیا جاتا ہے ۔

اسرار پنجم

دوستی دشمنی باہم سیارگان

بوقت عملیات اور طلسمات سیارگان کی دوستی و دشمنی کا لحاظ رکھنا چاہئیے ۔ کیونکہ ان میں بالخاصیت دوستی و دشمنی موجود ہے ۔ اس لئیے دو دوستوں کی نظرات معاون محبت اور دشمنوں کی نظرات معاون مخالفت ہوتی ہیں ۔ لہذا ہر ایک سیارہ کی دوستی و دشمنی نقشہ ذیل میں درج ہے ۔

نقشہ دوستی دشمنی سیارگان

نام سیارہ	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
دوست	قمر مشتری مریخ	آفتاب عطارد	آفتاب مشتری قمر	آفتاب زہرہ	آفتاب قمر مریخ	عطارد زحل	عطارد زہرہ
دشمن	زہرہ، زحل	.	عطارد	قمر	عطارد زہرہ	آفتاب قمر	آفتاب، مریخ قمر
مساوی	عطارد	مریخ مشتری زہرہ زحل	زہرہ زحل	مریخ مشتری زحل	زحل	مریخ مشتری	مشتری

اسرار ششم

شرف وہبوط کواکب

چونکہ ہر ایک سیارہ بحالت گردش بروج میں بزرگی اور تنزل میں ہوتا ہے ۔ لہذا امور سعادت کے لئیے بزرگی اور نحوست اور بغض و کینہ کے ۔ طلسمات اور عملیات میں تنزل کا لحاظ رکھنا ضروری ہے ۔ لہذا نقشہ شرف وہبوط سیارگان ذیل میں درج کیا جاتا ہے ۔

شرف وہبوط کواکب

نام سیارہ	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
مالک بروج	اسد	سرطان	حمل و عقرب	جوزا و سنبلہ	قوس و حوت	ثور و میزان	جدی و دلو
شرف	۱۹ درجہ حمل	۳ درجہ ثور	۲۸ درجہ جدی	۱۵ درجہ سنبلہ	۱۵ درجہ سرطان	۲۷ درجہ حوت	۲۱ درجہ میزان
ہبوط	۱۹ درجہ میزان	۳ درجہ عقرب	۲۸ درجہ سرطان	۱۵ درجہ حوت	۱۵ درجہ جدی	۲۷ درجہ سنبلہ	۲۱ درجہ حمل
حضیض	تمام برج قوس	تمام برج حوت	تمام برج دلو	تمام برج حمل	تمام برج سنبلہ	تمام برج قوس	تمام برج قوس
وبال		تمام برج جدی	تمام برج ثور		تمام برج سنبلہ	تمام برج عقرب	تمام برج سرطان و اسد
اوج	تمام برج سرطان	تمام برج سنبلہ	تمام برج اسد	تمام برج میزان		تمام برج جوزا	تمام برج اسد

اسرار ہفتم

ساعات سیارگان

عملیات میں ساعات سعد و نحس کا دیکھنا ضروری ہے دن اور رات کے اوقات میں ان ساتوں سیاروں کا عمل بہ ترتیب افلاک ہوتا ہے۔ جو سیارہ سے منسوب ہے۔ اول یعنی طلوع آفتاب کے وقت اس کی ساعت ہوتی ہے۔ اور اس کے بعد پھر اس سے دوسرے اور تیسرے کی علی ہذا القیاس۔ اسکے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دن کی تمام گھڑیوں کو ۱۲ پر تقسیم کر دو۔ خارج قسمت ایک سیارہ کی ساعت کا وقت ہو گا۔ لہذا ہر ایک یوم میں ساعت عمل سیارگان بموجب نقشہ ذیل ہو گی۔

نقشہ ساعات سیارگان

ساعت/یوم	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھ وار	ویروار	شکروار	سنیچروار
اول	افتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
دوم	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
سوم	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
چہارم	قمر	مریخ	مشتری	عطارد	زہرہ	زحل	شمس
پنجم	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
ششم	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد
ہفتم	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر

پس ہر روز ساتویں ساعت کے بعد پھر آٹھویں ساعت اسی سیارہ کی ہو گی جس سیارہ کی ساعت کہ اس یوم طلوع آفتاب کے وقت ہے۔ اور بعد ازاں دیگر ساعات باترتیب دور کرینگی۔ ات کی ساعت نکالنے کے لئیے اسی طرح رات کی گھڑیوں کو ۱۲ پر تقسیم کر کے ایک ساعت کی رت نکال لو۔ اور بموجب قاعدہ ساعت دن رات کی سعات کی طرح معلوم کر لیں۔

طلسم چہارم

اسرار اول

اختلاف اہل ہند و یونان

یہ خیال رہے کہ اہل یونان اور اہل ہند کے درمیان دن اور رات کی ساعات کے سلسلے ں اختلاف ہے۔ کیونکہ اہل یونان مرکز سے اور اہل ہند اشکال فلکی سے حساب کرتے ہیں پس اس وقت ۱۹۶۷ بکرم تک ۲۳ درجہ ۸ دقیقہ کا فرق اہل ہند و یونان کے حساب میں پڑ چکا ہے اس لئے اہل یونان ۲۳ درجہ ۸ دقیقہ بہ نسبت اہل ہند کے پیشتر آفتاب کا داخلہ برج حمل میں کرتے ہیں۔ جس کو نوروز عالم افروز کہتے ہیں چونکہ آفتاب بادشاہ سیارگان ہے اور اس کی کشش سے تمام سیارے اس کے گرد گردش کرتے ہیں اس لئے جب آفتاب کے داخلہ میں فرق ہے تو تمام سیارگان کے داخلہ میں ۲۳ درجہ اور ۸ دقیقہ کا فرق ہو گا۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ اہل یونان کی تحقیقات کا دار و مدار نقطہ مرکز پر تھا۔ اور اس وقت برج حمل کی شکل بھی عین نقطہ مرکز پر تھی مگر یہ بھی لکھا ہے کہ فلک البروج ۲۴ ہزار سال میں اپنا ایک دور مکمل کرتا ہے۔ اور ہر سال تخمینا ایک دقیقہ سے کچھ زیادہ مرکز میں نقطہ سے آگے نکل جاتا ہے۔ اور رفتہ رفتہ جب اس طرح یہ آگے چلتا چلا جائے گا تو موسموں میں فرق اور لوگوں کی عادت و اطوار میں تفاوت ہوتا جائے گا اور جس وقت یہ اپنا دورہ ختم کر کے مرکز میں نقطہ پر واپس آئیگا دنیا کے ہئیت شکل و شباہت بدل جائیگی۔ آبادیاں ویران اور ویرانے آباد ہونگے۔ غرضیکہ کائنات کی موجودہ شکل تبدیل ہو کر نئی صورت اختیار کر لے گی۔ اس وقت ۲۳ درجہ ۸ دقیقہ کا جو فرق ہے یہ حساب ایک سالانہ کا ہے۔ اس حساب سے ۲۱۴۰۰ برس کا دورہ اس فلک کا نکلتا ہے پس یہ حساب طبعی ۲۳ درجہ ۸ دقیقہ فی سال بنانے سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۳۸۸ سال میں برج حمل مرکزی نقطے سے ۲۳ درجہ ۸ دقیقہ آگے نکل چکی ہے۔ مگر اہل یونان ابھی تک مرکزی نقطہ پر ہی حساب کا دار و مدار رکھتے ہیں اور اہل ہند اشکال فلکی سے حساب کرتے ہیں۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ گردش افلاک اور گردش کواکب و نظرات کی تاثیرات بنا بر حساب اہل یونان ظاہر ہوتی ہیں۔ یا اہل ہند کے بموجب ان کا ظہور ہوتا ہے۔ کتابوں کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ جب کوئی سیارہ ایک برج کو چھوڑ کر دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو اس کے خواص و افعال میں فرق آجاتا ہے۔ اور نظرات سیارگان بھی داخلہ اشکال فلکی سے پیدا ہوتی ہیں۔ پس نقطہ اعتدال سے فصل ربیع و خریف کی ابتداء ہوتی ہے نہ کہ تاثیرات اشکال فلکی سے۔ کیونکہ جب تک کوئی برج طلوع نہیں ہوگا۔ اور کوئی کوکب اس میں داخل نہ ہوگا۔ تب تک نہ تو اس کا شرف و ہبوط معلوم ہوگا۔ اور نہ ہی نظرات کا پتہ چلیگا۔ اس لئے تاثیرات و عملیات اور طلسمات کے لئے بحساب اشکال فلکی اہل ہند ہی عمل کرنا درست معلوم ہوتا ہے۔ اگر شائقین چاہیں تو دونوں طرح سے تجربہ کرکے دیکھ لیں۔ اور جو ان کے عمل میں درست ہو۔ اس پر عمل کریں مگر اس میں اہل ہند کا حساب قابل ترجیح ہے۔

اسرار دوم

ہدایت بنا بر تیاری طلسمات

یہ علم قدرت ایزدی کا ایک مخفی بھید ہے۔ مگر اہل حکمت نے اس کے رموز کو بہت کچھ آئینہ کی مانند صاف کرکے دکھا دیا ہے۔ پھر بھی عامل طلسمات کے لئے علم ہندسہ اور نجوم کا جاننا اور کیفیت و مزاج عناصر اور قواعد عالیہ و فعالیہ سے واقفیت اور امتزاج و مرکبات کی کیفیت سے خبردار ہونا لازمی ہے۔ حکماء فلسفاء کا قول ہے کہ جب عالم علوی میں عجیب و غریب اشکال کا ظہور ہو تو عالم سفلی میں اس کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ اس لئے عامل طلسمات کو چاہئے کہ ایسے وقت وہ طلسم تیار کرے جو ان اثرات کا حامل ہو۔

اسرار سوم

شرائط برائے تیاری طلسمات

ستاروں کی تاثیرات سے زمینی مخلوقات متاثر ہوتی ہیں اس لئے ضروری ہے کہ عامل طلسمات تیار کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھے۔

(۱) اپنا بھید پوشیدہ رکھے اور حقیقت طلسم سے اور اوقات تیاری سے کسی کو آگاہ نہ کرے اور مستقل مزاج ہو کر گوشہ تنہائی میں اس عمل کو کرے۔ اور بہتر ہے کہ نور شمس سے بھی اس کو مخفی رکھے۔

(۲) بوقت تیاری طلسم بخور اس سیارہ کا روشن کرے اور اپنی طبیعت کو یکسو رکھے۔ تفکرات کو دل سے دور کر دے۔ اور اس بات کا کامل یقین رکھے کہ جو عمل کیا گیا ہے۔ اس کی تاثیر کما حقہ عمل میں آئیگی۔

جس چیز کے اتصال یا انفصال کے لئے عمل کرے۔ اس کا تصور اپنے دل میں نظر کے سامنے رکھے اور حصول مقصود پر یقین رکھے۔ فعل ناجائز اور اکل حرام سے اور اشیاء بدبودار و منشیات و گوشت وغیرہ اور ایسی چیزوں کا استعمال نہ کرے جو طبیعت کو پریشان اور پراگندہ کرنے والی ہوں۔

(۳) خواہ مخواہ کسی کو اذیت پہنچانے یا کسی کی عصمت کو داغدار کرنے کے لئے عمل نہ کرے۔ اور حقوق العباد کا خیال رکھے۔

(۴) جس سیارہ کے زیر اثر وہ طلسم تیار کیا گیا ہو۔ اسکی تنجیم اس سیارہ سے کرے۔ اور اوقات معینہ جیسا کہ ہر ایک طلسم میں بتایا جائیگا۔ بوقت شب طلوع ہونے اس سیارہ کے اس طلسم کو مقابل اس کے رکھے۔ اور سورج طلوع ہونے سے پیشتر اس کو کسی چیز میں بند کر دے تاکہ روشنی آفتاب کی اس پر نہ پڑے۔

(۵) طلسم کی تیاری کے وقت امتزاج عناصر اور برج و سیارہ کے مزاج اور اپنے مقصد سے انکی موافقت کا لحاظ رکھے۔ اگر دفعیہ کرنا منظور ہو تو اس کے مزاج کی مخالف یعنی آتش کے ساتھ خاک کا لحاظ رکھے۔ اس طرح بعد تیار ہونے طلسم کے اس بات کا خیال رکھے کہ اس طلسم کو حسب المزاج کسی شے پر کندہ کرکے اسی عنصر میں اس کا عمل کرے۔

بوقت تیاری طلسم درجہ طلوع بروج معافق خاصیت و مزاج و مقصود کے طلسم کی بناء ڈالے۔

اسرارِ چہارم

طلسمات بنانے کا طریقہ

چونکہ اس کتاب میں طلسمات تیار کرنے کا طریقہ بیان کر دیا گیا ہے اور وہ تمام طریقے و قواعد جو ضروری تھے بیان کر دیئے گئے ہیں ۔اس لئے شائقین علم الطلسمات کو چاہیئے کہ گردش افلاک اور سیر کواکب و نظرات سعد و نحس کو مدنظر رکھ کر اپنے مطلب و مقصد کے موافق اوقات معین کرے اور دیکھے کہ حصول مطلب اس کا کس سیارے اور کس برج اور کس درجہ سے متعلق ہے ۔ہر ایک درجہ کی شکل و شباہت اور اس کی خاصیت بطریق مختصر مذکور ہو چکی ہے

پس حصول مطلب و حل مشکلات کے لئے جب سیارہ مقصود و مطلب اس درجہ پر واقع ہو تو اس سیارہ کے جوہر پر اس درجہ کی صورت نظرات سعد و نحس کو مدنظر رکھ کر تیار کرے ۔ مثلاً اگر طلسم برائے محبت و مطیع کرنے مطلوب مذکر یا مونث کے ہو ۔ تو اس کے واسطے سیارہ زہرہ و مشتری کی نظرات اور ان کے جوہر سے طلسم تیار کرے ۔ کیونکہ زہرہ و مشتری متعلق بہ محبت ہیں ۔اور یہ فعل زہرہ سے ابتداء میں پیدا ہوتا ہے ۔اور مشتری کو اپنی مقناطیسی طاقت سے اپنی طرف کھینچتا ہے اور آخر احتراق فکر و تشویش ہے ۔جو متعلق سیارہ مریخ ہے ۔ کسی سیارہ کے اثرات ذائل کرنے کے لئیے اس کے مخالف سیارہ کو سامنے رکھنا ہوتا ہے اس لئے زہرہ کی ضد عطارد اور مشتری کی ضد مریخ ہے ۔ابتداء عشق و محبت زہرہ و مشتری سے اور افتراق و اضطراب مریخ و عطارد سے پیدا ہوتا ہے اس لئے برائے عشق و محبت زہرہ و مشتری کو دیکھیں ۔ کہ وہ درجات بروج میں سے کسی ایسے درجہ پر بنظر محبت واقع ہوں ۔ جن کا فعل یعنی خاصیت عشق و محبت پیدا کرتا ہے ۔اس وقت صورت اس درجہ کی جوہر مقصود سیارہ پر کندہ کریں ۔ یا استخراج کسی عمل کا کریں تاکہ مطلوب و مقصود اس کی تاثیر سے حاصل ہو ۔

طلسم برائے بغض و عداوت یہ مادہ نظرات سبع سیارہ سے بھی پیدا ہوتا ہے ۔مگر خصوصیت سے یہ جوہر سیارہ مریخ و زحل میں موجود ہے جیسا کہ مریخ میں قتل و خونریزی اور جنگ و جدل

ہلاکت ، تباہی کا جوہر ہے ۔اسی طرح زحل میں بغض و عداوت اور مرض و تکالیف اور حیران و پریشان اور ویران اور خستہ حال کرنے کا جوہر موجود ہے ۔اسی طرح درجات بروج میں بھی یہ جوہر موجود ہیں ۔ پس جب ان دونوں سیاروں میں سے کوئی سیارہ درجہ مقصود پر بہ نظر نحس واقع ہو ۔ تو ان کے جوہر کو موافق مقصود مہیا کر کے اس درجہ کی شکل و شباہت اس پر کندہ کر کے واسطے حصول مدعا طلسم بنائے ۔اس طرح ہر ایک طلسم برائے جملہ مہمات مثلاً ترقی و تنزل و فتح و نصرت ۔ و بلندی مرتبہ و حصول زر و مال و ترقی علوم و فنون ۔ غرضیکہ موجودات عالم کی تمام چیزوں کے اتصال و انفصال کا جوہر ہر ایک سیارہ اور بروج میں موجود ہے ۔ اس لئے طلسمات کے شائقین کو چاہیئے کہ اس پر عمل کریں اور گوہر مقصود سے دامن امید بھر لیں ۔ ہر ایک سیارہ کی خاصیت و منسوبات اور نظرات سعد و نحس اور ہر ایک بروج کے درجات کی اشکال اور ان کی خاصیت بطور اختصار لکھی گئی ہے ۔جس سے طلسمات کی شائق اپنے فہم اور عقل سے طلسم تیار کر کے عجائبات کا مشاہدہ کر سکتا ہے ۔لہذا برائے طالبان طلسمات چند ایک طلسم بنا کر دکھلائے جاتے ہیں ۔اسی طرح دیگر طلسمات کا استخراج کر لیں ۔

۱۴ فروری ۱۹۸۵ء

طلسم اول

اسرار اول

طلسم برائے محبت مستورات

اگر کوئی شخص قلب عورتوں کا اپنی طرف کھینچنا چاہے تاکہ وہ اس پر شیدا اور فریفتہ رہیں ۔ اور جو حاجات اس کی ہوں ان کو پورا کریں تو صاحب طلسم کو کہ جب زہرہ بحالت مستقیم اور طلوع مشرق کی طرف سے کرے اور اس وقت برج ثور کے پہلے یا ۱۴ درجہ یا اسد کے ۱۴ درجہ یا سنبلہ کے پہلے ۹ و ۱۴ درجہ یا میزان کے ۸ و ۱۳ درجہ یا عقرب کے ۱۶ درجہ یا قوس کے ۱۹ درجہ یا جدی کے ۱ و ۱۶ درجہ یا دلو کے ۷ و ۱۶ و ۲۹ درجہ یا حوت کے ۲۳ درجہ پر جو متعلق عشق و محبت کے ہیں ہو ۔

اور قمر کی نظر زہرہ پر تثلیث یا تسدیس کی ہو تو اس وقت ایک نگینہ سنگ لاجورد بے رگ اگر نہ
ملے تو مجبوری جوہر قمر یعنے بلور سفید ہی لے کر دو تصویریں عورتوں کی معہ ایک کبوتر کے بہ
شکل ذیل بنادیں ۔



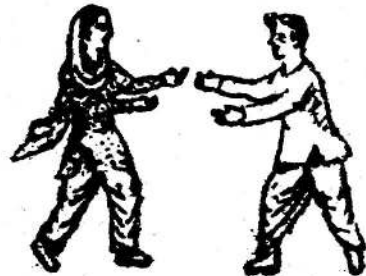
جب یہ طلسم تیار ہو جاوے ۔ تو اس نگینہ کے چاروں کونوں پر سونے کی سلاخیں ٹھونک
دے ۔ تاکہ وہ سطح نگینہ کے ساتھ پیوستہ ہو جاویں اور بعد ازاں سونا و چاندی ہم وزن لے کر
ایک انگوٹھی بنوائے ۔ اور وہ نگینہ اس میں نصب کر دے اور پھر اس انگشتری کو سات شب
مقابل زہرہ رکھے ۔ یعنی جس وقت زہرہ طلوع کرے اس انگشتری کو زہرہ کے مقابل رکھ دے
اور جب زہرہ غروب ہو اس وقت فوراً اس انگشتری کو اٹھا کر مخفی کر دے ۔ اور بوقت تنجیم بخور
زہرہ و قمر روشن رکھے پس یہ طلسم تیار ہو جائیگا ۔ پھر جو شخص اس انگشتری کو ہاتھ میں پہنے گا۔
جملہ مستورات کے نزدیک ہر دلعزیز ہوگا ۔ اور عورتیں اس کی مطیع اور تابعدار رہیں گی ۔ اور
صاحب انگشتری کا کاربار وسیع اور کشائش رزق ہوگا اور وہ صاحب دولت و کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

اسرار دوم

طلسم برائے الفت و محبت

دو شخصوں کے درمیان جو کہ ایک دوسرے کو جانتے پہچانتے ہوں ۔ محبت قلبی پیدا کرنی

چاہیں تو چاہئے کہ شمس و قمر کے استقبال یعنی پورنماسی (چودھویں شب) کو جب قمر ثور کے پہلے
یا دھویں یا سنبلہ کے ۹ یا ۱۴ یا ۲۲ ۔ یا میزان کے ۸ یا عقرب کے ۱۶ یا قوس کے ۲۴ یا جدی کے ۱۰،
۱۶ یا دلو کے ۷ یا حوت کے ۱۸ و ۲۳ درجہ پر واقع ہو تو اس وقت موم سفید یا کھریا مٹی کے دو پتلے
اگر دونوں مرد ہوں تو پتلے مردوں کے اور اگر عورت و مرد ہوں تو ایک پتلا مرد کا اور دوسرا
عورت کا اس طرح بنادیں کہ دونوں آپس میں ہاتھ پھیلائے ہوئے بغلگیر ہونا چاہتے ہوں اور پھر
اس وقت ایک کاغذ پر الفاظ طلسمی و "جتمشائیل" اور دوسرے پر کلمہ طلسمی "حقہوش" لکھ کر
دونوں کے پیٹ پر علیحدہ علیحدہ چسپاں کر دیں ۔ اور ایک علیحدہ مکان میں جہاں کسی کا گذر نہ ہو
ایک پتلا بطرف مشرق اور دوسرا پتلا اس کے بالمقابل بطرف مغرب کونوں میں رکھ دیں ۔ اور
بخور کافور و صندل کا روشن کریں ۔ اور ہر روز جس طرح آفتاب و قمر نزدیک ہوتے جاویں اسی
طرح ہر روز بوقت صبح بخور روشن کر کے ان کو باہم نزدیک کرتے چلے جاویں ۔ یہاں تک کہ
اجتماع یعنی قران آفتاب و قمر کے دن جو کہ بروز امادش (۲۷ یا ۲۸) ہوتا ہے ۔ دونوں پتلے اکٹھے
ہو جاویں ۔ پس اس وقت جبکہ امادش کا آخری وقت ہو فوراً دونوں پتلوں کو باہم ایک دوسرے
کے گلے سینے بسینہ لپٹا کر ایک کوزہ گلی میں جسمیں وہ بخوبی آجاویں باحتیاط ڈالکر اسی مکان یا
کسی دوسری جگہ زیر زمین دفن کر دیں پس جب تک یہ طلسم گڑا رہے گا تب تک دونوں کے
درمیان رشتہ محبت و الفت قائم رہیگا اور دونوں ایک دوسرے پر فریفتہ رہینگے دیکھو تصویر ذیل
کو :۔



اسرار سوم

طلسم برائے عداوت و فرقت

اگر دو دوستوں یا کسی گھر کے آدمیوں کے درمیان عداوت و تفرقہ کرانا ہو تو چاہیئے کہ جب مریخ برج ثور کے ساتویں درجہ پر ہو ۔اور قمر در عقرب ہو یا قمر کا آفتاب سے قران ہو ۔تو ایسے وقت میں ایک تابنے کا بچھو بنا کر اسکے سینہ پر یہ حروف طلسمی "کردہ کدر کدو" کندہ کر دے اور جب شب کو مریخ طلوع ہو تو اس صورت کو مریخ کے مقابل رکھ دے ۔اور بخور مریخ کا مرچ سرخ و گوگل و لوبان روشن کرے ۔اور جس وقت مریخ غروب ہو اس طلسم کو اٹھا کر مخفی کر دے اس طرح برابر سات شب تک تجنیم کرے تو یہ طلسم تیار ہو گا ۔پس جہاں اس طلسم کو گاڑ دیا جاویگا ۔وہاں جس وقت قمر در عقرب ہو گا ۔بچھو جمع ہو جائینگے ۔اور تاثیر اس طلسم کی یہ ہے کہ قمر در عقرب یا امادش کے دن اس بچھو کو پانی میں دھو کر یہ پانی جس شخص کو پلایا جائیگا ۔اس کی طبیعت میں رنج و ملال اور حیرانی و پریشانی پیدا ہو جائیگی اگر دو دوستوں کو اس کا دھویا ہوا پانی پلائے ۔تو دونوں کے درمیان رنج و عداوت و نفرت پیدا ہو گی ۔اگر اس بچھو کا دھویا ہوا پانی کسی گھر میں ڈال دیا جائے ۔تو اس گھر کے رہنے والے تمام آدمیوں میں ہر وقت جھگڑا ہوتا رہیگا اور ان کے درمیان عداوت اور تفرقہ پڑ جائیگا صورت طلسم کی یہ ہے ۔



اسرار چہارم

طلسم برائے تسخیر جملہ خواتین

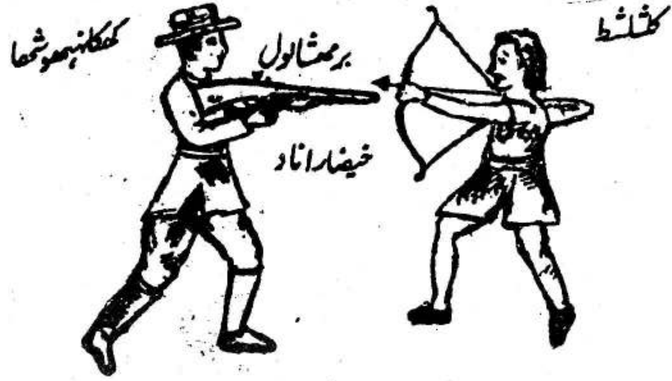
اگر کوئی شخص چاہے کہ عورتیں اس کی مسخر ہوں ۔اور اس کو دل و جان سے عزیز جانیں ۔اور اپنا زر و مال بھی اس پر نثار کر دیں ۔تو طالب کو چاہیئے ۔کہ جب زہرہ و مشتری کا قران برج ثور کے پہلے درجہ یا سنبلہ کے ۹ درجہ یا میزان کے ۸ و ۱۳ اور قوس کے ۱۹ درجہ اور جدی کے ۱۶ اور دلو کے ۱۷ و ۲۹ اور حوت کے ۲۳ درجہ پر واقع ہو اور ہر دو سیارے رجعت سے مستقیم اور بحالت طلوع ہوں ۔اگر صورت قران کی نہ ہو تو ہر دو سیارے مندرجہ بالا بروج کے ان درجات میں سے کسی درجہ پر واقع ہوں اور قمر ان ہر دو میں سے ایک سیارہ کو بہ نظر تثلیث دیکھتا ہو ۔تو اس وقت ایک لوح مربع قلعی کی بنا وے اور اس پر صورت حسب ذیل معہ حروف کے کندہ کرے اور بوقت تیاری بخور زہرہ و مشتری کا روشن کرے ۔پس جب یہ طلسم تیار ہو جائے تو عامل اس لوح کو سات یوم مقابل نور قمر جبکہ قمر زائد النور ہو رکھے اور جس وقت قمر غروب ہوا کرے اس لوح کو اٹھا کر فوراً مخفی کر دیا کرے ۔تو یہ طلسم تیار ہو جاوے گا پس جس شخص کے پاس یہ طلسمی لوح ہو گی عورتیں اس کی طرف زیادہ متوجہ رہیں گی ۔اور اگر اس طلسمی لوح کو اپنے رہائشی مکان میں جبکہ قمر برج ثور کے ۱۴ درجہ پر ہو گاڑ دیا جائے گا تو عورتیں اس مکان میں زیادہ آمد و رفت رکھیں گی ۔



اسرار پنجم

دو دوستوں کے درمیان تفرقہ و جدائی ڈالنے کا طلسم

اگر کسی جماعت کے درمیان جدائی ڈالنا ہو یا دو دوستوں کے درمیان تفرقہ اور عداوت پیدا کرنی ہو کہ وہ ایک دوسرے کا منہ نہ دیکھیں تو چاہیئے کہ جس وقت مریخ بحالت مستقیم طلوع ہو اور برج ثور کے ۷ یا جوزا کے ۸ یا سنبلہ کے ۷ یا عقرب کے ۲، ۲۴، ۲۶ یا قوس کے ۱۰۶ یا جدی کے ۲۹ یا دلو کے ۱۱ اور ۸ درجہ پر ہو اور زحل بہ نظر تربیع یا مقابلہ کی ہو۔ ورنہ مشتری کی نظر آفتاب پر تربیع اور آفتاب کی نظر زہرہ سے مقابلہ ہو اگر یہ وقت بھی نہ ملے۔ تو مندرجہ بالا درجات میں سے مریخ کسی ایک درجہ پر ہو۔ اور قمر و زحل ان برجوں کے درجہ پر واقع ہوں۔ تو اس وقت بھی یہ طلسم بنانا درست ہے۔ پس ان اوقات معینہ میں چار حصہ تانبا اور ایک حصہ سرب یعنے سیسہ دونوں کو باہم گلا کر ایک لوح مثلث بنا دیں۔ اور اس لوح پر دو تصوریں اس طرح بنا دیں کہ دو آدمی غضبناک حالت میں بالمقابل اس طرح کھڑے ہوں کہ ایک آدمی کے ہاتھ میں کمان کا چلا چڑھا ہوا ہو۔ اور تیر پر یہ حروف طلسمی " خیضار سر فاد " اور آدمی کے سر " پر کلشلشظہ " کندہ کر دے۔ اور دوسری تصویر کے ہاتھ میں بندوق ہو۔ اور بندوق کے سر پر حروف طلسمی " برمھشالول " اور اس تصویر کے سر پر حروف " کھکلشھو " شطہ کندہ کر دے اور جس وقت قمر آفتاب سے قران کرے اس طلسم کو زمین میں دفن کر دے۔ چند یوم میں دونوں دوستوں کے درمیان عداوت و فرقت ایسی پیدا ہوگی کہ وہ ایک دوسرے کے جانی دشمن ہو جائیں گے۔ لیکن خیال رہے کہ اس طلسم کو کسی ویران جگہ میں گاڑنا چاہیئے۔ کیونکہ اگر اس طلسم کو کسی گھر میں گاڑا جائیگا۔ تو وہ گھر تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اور اس کے رہنے والے ہمیشہ بیماری اور موت کا شکار ہوتے رہیں گے۔



اسرار ششم

طلسم برائے عشق و محبت

اگر تو چاہے کہ جملہ مستورات تجھ سے زیادہ محبت اور الفت کریں۔ اور ہر وقت تیری محبت میں سرشار رہیں۔ اور تجھ کو زیادہ عزیز رکھیں تو چاہیئے کہ جس وقت زہرہ برج میزان کے ۱۳ درجہ پر یا قوس کے ۲۴ درجہ یا حوت کے ۲۳ درجہ پر بحالت مستقیم افق مشرقی پر ہو اور قمر اس وقت برج ثور کے ۱۴ درجہ یا جوزا کے پہلے یا سرطان کے درجہ یا سنبلہ کے ۲۸ یا میزان کے ۸ درجہ پر واقع ہو اور زہرہ مشتری کو بنظر تثلیث یا تسدیس دیکھتی ہو یا مشتری کا قمر سے قران ہو۔ اگر یہ بھی نہ ہو تو قمر و مشتری کے درمیان زہرہ مندرجہ بالا درجات میں سے کسی درجہ پر واقع ہو تو اس وقت بخور عطر و لوبان و کافور کا روشن کر کے سنگ لاجورد یا سنگ یشب کا ایک عمدہ مربع ٹکڑا لے کر اس طرح بنا دے۔ کہ عورت مرد ایک دوسرے کو محبت سے دیکھتے ہوں۔ اور ان دونوں کے درمیان ایک شکل کبوتر کی نقش کرے۔ اور بعد ازاں مرد کے سر پر طلسم " سرھائیل اور عورت کے سر پر اسم " مھاکھع " کندہ کر دے۔ اور کبوتر کے سر پر اسم " عزیلیون " کندہ کرے۔ بس یہ طلسم تیار ہو جائیگا بعد ازاں ۷ شب مقابل زہرہ اور پھر سات شب مقابل قمر بلند النور میں اس کے بخور روشن کر کے تنجیم کرے تب یہ طلسم مکمل ہوگا جو شخص اس طلسم کو اپنے پاس رکھے گا اور اس طلسم کو دھو کر کسی کو وہ پانی پلا دیا جائے تو وہ ہمیشہ صاحب طلسم کا تابعدار رہیگا



یا جس مکان میں مطلوب مقیم ہے اسمیں یہ پانی چھڑک دیا جائے تو وہ صاحب طلسم کی محبت میں بے قرار اور دیوانہ ہو جائے گا۔ عورتیں ہمیشہ اس کی فرماں بردار رہیں گی ۔

اسرار ہفتم

طلسم برائے قطع اولاد و بانجھ کرنے عورت کے

اگر کسی صاحب اولاد کو بے اولاد کرنا منظور ہو یا کسی عورت کو ہمیشہ کے لئے بانجھ یا عقیمہ کرنا ہو تا کہ اس کے اولاد پیدا نہ ہو یا طلسم واسطے اسقاط اور مانع ہونے حمل کے درکار ہو تو چاہئے کہ جس وقت مشتری برج جوز کے ۲۳ یا ۲۲ درجہ یا سنبلہ کے ۸ یا عقرب کے ۸ درجہ پر آ جائے ۔ اور اس وقت قمر و آفتاب کا باہم قران ہو یا قمر در عقرب ہو ۔ اور مریخ بحالت رجعت غروب ہو ۔ تو ایک ٹکڑا عقیق سرخ پر ایک تصویر عورت کی بنائے کہ وہ رو رہی ہو ۔ اور اس کے سر پر طلسم کے حروف ححجاح کندہ کرے اگر صاحب اولاد کو بے اولاد کرنا ہو ۔ تو اس کے مقابل ایک مردہ لڑکے کی تصویر بنا کر اس کی چھاتی پر "وشصیقا" کندہ کر دے ۔ پس اگر واسطے مانع حمل کے تیار کیا ہے ۔ تو سات شب طلوع مشتری اگر واسطے قطع اولاد کے کیا ہے ۔ تو سات شب طلوع مریخ میں بموجب مقصود کے بخور روشن کر کے تنجیم کریں ۔ تو یہ طلسم تیار ہو جائیگا ۔ پس



جس عورت کے پاس مانع حمل کیلئے رہیگا۔ اس کو ہرگز حمل نہیں رہیگا۔ اور جس گھر میں واسطے قطع اولاد دفن کیا جائیگا۔ اس گھر میں جو شخص رہیگا۔ ہرگز صاحب اولاد نہ ہوگا۔ بلکہ اس کی اولاد جو ہو گی ۔ وہ بھی ضائع ہو جائے گی ۔ جب تک کہ اس طلسم کو وہاں سے اکھاڑا نہ جائیگا۔ اس میں رہنے والا ہرگز صاحب اولاد نہ ہوگا۔

اسرار ہشتم

طلسم برائے تباہی و مغلوبی دشمن

اگر کسی دشمن کو تباہ و برباد کرنا ہو ۔ تو جس وقت آفتاب و قمر کا قران (آمادش) ہو یا قمر در عقرب ہو یا مریخ و قمر کی نظر مقابلہ یا مریخ و زحل کے درمیان قمر واقع ہو یا قمر و مریخ یا قمر و زحل کا قران ہو تو طالع وقت برج عقرب میں بعد گذرنے دو درجوں کے عمل کو شروع کر کے تیسرے درجہ کے آخر میں اس کو پورا کرے یعنے اس وقت مفرد یا مرکب جس قدر دشمن ہوں ان کی نام لکھ کر اعداد نکالے ۔ اور ان میں ۳۶۵۴ عدد طلسم کے اور شامل کر کے ان میں دشمن کی عمر کے تخمیناً سال بھی شامل کر لے ۔ اور پھر تین نقش مربع اس طرح بنائے کہ کاغذ کے تین ٹکڑوں پر ایک تصویر فرضی بمشابہ شکل دشمن یا دشمنان جیسی صورت ہو اس طرح بنائے ۔ کہ ایک آدمی



اپنا کٹا ہوا سر اپنی ہتھیلی پر لئے کھڑا ہے۔ اور ان اعداد کا نقش مربع ان تینوں تصویروں کے پیٹ میں پر کرے اور کٹے ہوئے سر پر یہ طلسم "جفشغ" لکھے۔ اور بعد تیار ہونے طلسم کے موم خاک یا خاک گورستان یا چوراہے کی مٹی لا کر اس کا ایک پتلا بنا کر ایک نقش اس پتلا کے شکم میں اور دوسرا اس کے گلے میں اور تیسرے میں اس کو بطور کفن لپیٹ کر اسی وقت گذرگاہ دشمن میں اگر موقع نہ ملے۔ تو خانہ دشمن میں ورنہ قبرستان یا مسان یا کسی ویرانے وجنگل بیابان میں اس طلسمی پتلا کو دفن کر دے۔ ۲۱ روز کے اندر جس مطلب کے لئے کیا گیا ہے اس عجیب و غریب طلسم کی تاثیر سے وہ مطلب پورا ہوگا۔ تمثیل برائے عمل طلسم یہ ہے۔

اسم دشمن معہ عمر کے اعداد میں ۱۲۵ اعداد طلسم شامل کئے تو کل جمع ۳۷۷۹ اس میں سے ۳۰ منہا کئے تو باقی ۳۷۴۹ ان کو ۴ پر تقسیم کیا۔ تو خارج قسمت ۹۳۷ ہوئے ان کا نقش مربع بنا کر بطریق مذکورہ بالا عمل کیا۔ تو یہ طلسم تیار ہوا۔

(نوٹ) نقش مربع پر کرنے کے لئے مجموعہ اعداد سے ۳۰ عدد کم کرکے باقی کو ۴ پر تقیم کریں خارج قسمت سے نقش مربع پر کریں اگر کسر ا کی ہو تو چال نمبر ۱۳۔ اگر ۲ کی ہو تو چال نمبر ۵۔ اگر ۳ کی کسر ہو۔ تو چال نمبر ۹ میں ایک عدد زیادہ کریں۔ تاکہ نقش پورا ہو جائے۔

اسرار نہم

طلسم برباد کرنے کسی بلاد اور پیدا کرنے فتنہ وفساد

اگر کسی شہر میں ایسا گروہ ہو کہ جو ظالم اور جابر ہو۔ جس سے لوگوں کو سخت تکلیف پہنچتی ہو۔ تو اس جگہ کو برباد اور اس جماعت میں فتنہ وفساد پیدا کرکے ان کو تباہ کرنے کے لئے ایک نسخہ علم طلسمات میں لکھا ہے۔ کہ جب زحل برج حمل کے ۲۷ تا ۳۰ درجہ یا برج ثور کے ۱۱ درجہ یا جوزا کے ۱۹۵ درجہ یا سنبلہ کے ۴ درجہ پر مستقیم ہو۔ اور قمر کی نظر تثلیث ہو تو طالع وقت برج دلو میں لوہے کی ایک تصویر جو کھڑی ہو۔ اور ہاتھ سینہ پر رکھے ہو بنائے اور اس کی پشت پر انمبرًا ۱۱۔۲۹۱۱۹۲۱ اور سینہ پر نمبر ۱۰ اصے ے ۲۴ کندہ کر دے اور پھر اس تصویر



کو طالع وقت نحس میں یعنے دلو یا عقرب میں اس کو اس شہر یا بستی میں زیر زمین گاڑ دے۔ تاثیر اس طلسم کی یہ ہوگی کہ جب یہ طلسم وہاں دفن کیا جائیگا فتنہ وفساد پیدا ہو جائیگا۔ اور وہ جگہ ویران اور برباد ہو جائیگی اور اس جگہ کے رہنے والے سخت مصیبت میں مبتلا ہونگے

اسرار دہم

طلسم برائے جنگ وجدال

اگر کسی بلاد یا قصبہ یا ایک جماعت کے درمیان جنگ وتفرقہ اور قتل وخونریزی پیدا کرنا

ہو تا کہ وہ سب ایک دوسرے کے قتل پر آمادہ رہیں ۔ تو چاہیئے کہ جس وقت مریخ برج حمل کے پہلے درجہ یا ثور کے ۷ یا ۱۱ یا ۲۳ یا جوزا کے ۲۹ یا اسد کے ۱۳ اور ۲۶ یا میزان کے ۲۶؛ ۲۸ یا قوس کے ۳ ۲۲ یا جدی کے ۲۰ و ۲۹ و ۳۰ دلو کے ۱۴ یا ۲۶ درجہ پر یا حوت کے ۳۰ درجہ پر بحالت رجعت ہو اور طلوع اس کا مشرق سے ہو تا ہو یا مریخ وزحل کا ان درجوں میں قران ہو یا مریخ وزحل کی باہم نظر مقابلہ ہو تو اس وقت سرخ تانبا لیکر بصورت ذیل تصویریں ڈھالے ۔ کہ چار شخص آپس میں جنگ وجدل کرتے ہوں ۔ ان میں سے ایک



آدمی کا سر کٹ گیا ہو ۔ اور بے سر کے کھڑا ہو ۔ دوسرے کا نصف حصہ کمر سے جدا ہو کر زمین پر گر پڑا ہو ۔ اور دو شخص آپس میں ہتھیار لئے ایک دوسرے کو قتل کرنا چاہتے ہوں اور تیاری طلسم کے وقت بخور مریخ کا روشن کرے ۔ جب یہ طلسم تیار ہو جائے ۔ تو اس کو سات شب برابر مقابل مریخ کے رکھے ۔ اور بوقت غروب مریخ کے اس کو پوشیدہ کر لیا کرے ۔ بعد ازاں ایک برتن تانبے کا بنوا کر اس عمل کو اس میں ڈال دے ۔ اور اس برتن کا منہ تانبے کے ڈھکن سے قلعی کے ساتھ بند کر دے ۔ اور پھر اس برتن کو جائے مطلوبہ پر دفن کر دے پس جب تک یہ طلسم اس جگہ دفن رہے گا ۔ وہاں کے رہنے والوں میں جنگ وجدل و فتنہ و فساد جاری رہے گا ۔ اور باہم خونریزی سے وہ تمام تباہ ہو جائیں گے ۔ ایک دوسری جگہ لکھا ہے ۔ کہ اگر صرف ایک دشمن کو ہلاک یا پریشان کرنا مقصود ہو تو ایسے وقت میں صرف وہ دو تصویریں جو آپس میں جھگڑا رہی ہوں ۔ ایک سیسہ کی مثلث لوح پر چاقو یا کسی تیز نوکدار چیز سے بنا کر گزر گاہ دشمن یا

اس کے گھر میں دفن کر دے ۔ ۲۱ روز میں اس عمل کی تاثیر سے دشمن آوارہ و پریشان ہو گا ۔

اسرار یازدہم

طلسم واسطے نزول وباء و بیماری

اگر کسی شہر یا قصبہ میں وباء نازل کرنی ہو یا کسی دشمن کو مبتلا مرض کرنا منظور ہو تو چاہیئے ۔ کہ جب زحل برج حمل کے ۶ یا جوزا کے ۱۹ یا سراطان کے ۹ یا اسد کے ۳ یا ۱۳ یا سنبلہ کے ۱۱ یا میزان کے ۲۶ یا عقرب کے ۲ یا دلو کے ۱۳ درجہ پر بحالت مستقیم سے طلوع مشرق سے ہو ۔ اور قمر بھی ان درجات میں اس کے ہمراہ ہو ۔ اگر ہمراہ نہ ہو ۔ تو قمر و مریخ کا کسی برج میں قران ہو ۔ اگر یہ بھی نہ ہو ۔ تو قمر و مریخ کی زحل پر نظر تربیع یا مقابلہ کی ہو ۔ اگر یہ بھی نہ ہو تو قمر و مریخ کے درمیان زحل درجات مذکورہ بالا میں ہو ۔ اس وقت مردہ ہڈی لے کر خوب باریک پیس لے ۔ اور پھر جو ہر زحل اور مردہ ہڈی کے سفوف کو کسی شیشے کے برتن میں ڈال کر دونوں کو اچھی طرح ملا کر ایک مردہ آدمی کی تصویر بنائے جس کے پاس ایک عورت بیٹھی ہوئی گریہ وزاری کر رہی ہو ۔ اور دوسری صورت ایک بیمار کی جس کے پاس ایک عورت کے بال بکھرے ہوئے بصورت پریشانی بیٹھی ہو ۔ بوقت عمل بخور زحل سیاہ مرچ ورال و گوگل کا روشن کرے ۔ اور سات شب تک مقابل زحل کی تنجیم کرے ۔ اور بخور روشن کر دیا کرے ۔ پس ساتویں روز یہ طلسم تیار ہو جائیگا ۔ جب چاہے ۔ کہ کسی شخص کو بیمار ڈالنا ہے ۔ تو کفن مردہ کا تھوڑا سا ٹکڑہ لیکر اس پر طلسم کے یہ حروف " لھاللون لھان " لکھ کر نیچے ان کے نام دشمن کا لکھے اور اسکو قبرستان میں دفن کر دے ۔ سات روز کے اندر وہ شخص سخت تکلیف میں مبتلا ہو گا ۔ اور اگر کسی طبقہ یا شہر میں وباء نازل کر کے تمام لوگوں کو مبتلا مرض اور اس جگہ کے رہنے والوں کو مصیبت میں ڈالنا ہو تو صرف کفن مردہ میں وہ تصویریں لپیٹ کر اس شہر کے قبرستان میں دفن کرے چند روز میں وہاں وبا نازل ہو گی ۔ اور رونے پیٹنے کی آوازیں اور مرگ مفاجات ہو گی جب تک یہ طلسم دفن رہے گا ۔ کوئی علاج کارگر نہ ہو گا ۔ صورت طلسم یہ ہے ۔



اسرار دوازدہم

طلسم برائے پیدائش اولاد و بقائے نسل

چونکہ دنیا میں اولاد نعمت عظمہ ہے ۔ جس گھر میں اولاد نہ ہو ۔ اس کو خانہ بے چراغ کہتے ہیں ۔ اس لئے حکماء متقدمین نے برائے پیدائش فرزند لکھا ہے ۔ کہ اگر کسی شخص کہ گھر میں فرزند نہ ہوتا ہو یا اولاد پیدا ہو کر مرجاتی ہو یا حمل گر جاتا ہو ۔ یا نطفہ رحم میں قرار نہ پکڑتا ہو ۔ تو درجہ چاہیئے ۔ کہ جب قمر برج سنبلہ کے ۲ یا ۲۷ درجہ یا قوس کے پہلے یا ۲۴ درجہ پر زائد النور ہو ۔ اور اس وقت زہرہ مشتری کو بنظر تثلیث دیکھتی ہو ۔ تو اس وقت ایک لوح مربع بہ وزن ۷ ماشہ چاندی کی بنائے ۔ اور اس پر ایک تصویر عورت حاملہ کی بنا دے ۔ اور اس کے مقابل ایک تصویر ایک عورت کی جس کے دونوں شانوں پر ایک لڑکا چھوٹا بیٹھا ہو اور جب برج سرطان بوقت شب طلوع ہو تو سات روز تک اس لوح کو اس کے مقابل رکھ دیا کرے ۔ اور اس وقت بخود لوبان کا روشن کرے اور سورج نکلنے سے پیشتر اس لوح کو مخفی کر دے ۔ سات روز کے بعد یہ طلسم تیار ہو جائیگا ۔ بعد ازاں یہ طلسم عورت کو دیدے ۔ اور بوقت ہم بستری شوہر کے وہ عورت اس لوح کو دیکھا کرے ۔ اور بعد فراغت اس کو اپنے سرہانے رکھ لیا کرے ۔ تو اس طلسم کی تاثیر سے عورت حاملہ ہوگی ۔ اور اس کے حمل سے لڑکا پیدا ہوگا ۔ اور اس طلسم کی برکت سے

اس کی اولاد کثیر ہوگی ۔ اور ہمیشہ جسمانی خطرات سے محفوظ رہیگی اور عمر طبعی کو پہنچے گی ۔ صورت طلسم یہ ہے ۔



طلسم ششم

اسرار اول

طلسم واسطے زیادتی زر و مال و دولت

جو شخص اس طلسم کو اوقات معینہ میں تیار کر کے اپنے پاس رکھے گا ۔ کبھی تنگ دست نہ رہیگا ۔ چاہیئے ۔ کہ جب مشتری برج سرطان کے ۱۸ یا ۲۰ اور سنبلہ کے ۲۳ یا ۲۴ اور میزان کے ۶ اور عقرب کے ۱۲ یا ۲۷ اور حوت کے ۱۰ درجہ پر، بحالت مستقیم طلوع افق مشترق پر ہو ۔ اور زہرہ کی اس پر نظر تسدیس ہو ۔ عطارد بنظر ساقط اور مریخ بحالت رجعت یا غروب ہو تو اس وقت یاقوت زرد پر صورت آب رواں کی بنا دے ۔ کہ اس میں چند لڑکیاں کھیل رہی ہوں ۔ اور اس آب رواں کے کنارے پر ایک عورت خوبصورت کی تصویر بنا کر اس کے سر پر یہ طلسم لسع للهمحا نشع کندہ کر دے ۔ اور بعد ازاں جب قمر ناقص النور ہو تو بوقت طلوع مشتری اس نگینہ کو بخور

زعفران و صندل سفید کا دے کر مقابل سیارہ مشتری رکھ دیا کرے اور بوقت غروب اس کو اٹھا کر مخفی رکھے ۔ اس طرح ۷ یوم تک کرے اور طلسم مذکور کو شعاع آفتاب سے محفوظ رکھے ۔ پس یہ طلسم تیار ہو جائیگا اور پھر صاحب طلسم اس کو اپنے پاس رکھے یا اپنے مکان میں گلی کے رخ کر اس کو دفن کر دے ۔ تاثیر اس طلسم کی یہ ہوگی ۔ کہ جس شخص کے پاس یہ طلسم ہوگا ۔ وہ زرد مال سے مالا مال رہے گا ۔ اور جس مکان میں یہ گاڑ دیا جائیگا ۔ اس مکان میں رہنے والے دولت مند اور خوشحال رہیں گے ۔ اور ہر بلا سے محفوظ رہیں گے ۔



اسرار دوم

طلسم برائے بزرگی و بلندی مراتب

اگر بلندی مرتبہ اور جاہ و حشم منظور ہو تو چاہیئے ۔ کہ جس وقت آفتاب برج حمل کے ۱۵ یا سرطان کے ۱۲ یا اسد کے ۱۵ یا میزان کے ۱۹ یا عقرب کے ۱۱ درجہ پر ہو ۔ اور قمر یا مریخ یا مشتری کی آفتاب پر نظر تثلیث ہو یا اس وقت قمر برج ثور یا مریخ برج جدی یا مشتری برج سرطان میں ہو تو لوح طلاء یا عقیق زرد پر ایک تصویر گھوڑے کی اس طرح بنائے کہ اس پر ایک مرد جس کا منہ شیر کا سا ہو سوار ہو ۔ اور اس کے ہاتھ میں تازیانہ ہو جو گھوڑے کو دوڑائے جا رہا ہو اس وقت بخور صندل اور زعفران کا روشن کر کے اس مرد کے سر پر یہ حروف طلسمی کندہ کرے " رطلاش " اور

منہ پر یہ حروف " وھیاطیل " اور اس کے قلب میں " الالوباش " کندہ کرے ۔ اور بوقت زائد النور قمر کے جس وقت قمر طلوع ہو ۔ اس کو مقابل اس کے رکھ دے ۔ اور غروب ہونے کے وقت اٹھا کر اس کو مخفی کر دے ۔ پندرہ روز تک برابر اس طرح کرتا رہے اور بعد اس کے جب قمر ناقص النور ہونا شروع ہو ۔ تو اس لوح کو طلوع آفتاب سے دوپہر تک مقابل آفتاب کے رکھ دیا کرے ۔ اور اس کے بعد اٹھا کر مخفی کر دیا کرے اور جس وقت قمر پھر زائد النور ہونا شروع ہو عمل کو بند کر دے ۔ پس یہ طلسم تیار ہو جائیگا ۔ اور جو شخص اس طلسم کو اپنے پاس رکھے گا ۔ سلاطین و حکام کے نزدیک عزت و حرمت حاصل کریگا اور ہر کام میں بزرگی و فتح پائیگا اور ہر کام میں کامیابی اٹھائیگا اگر اس طلسم کو جائے کاروبار میں دفن کر دے ۔ تو اس کا کاروبار خوب چلیگا اور ہر طرح سے ترقی زر و مال ہوگی ۔

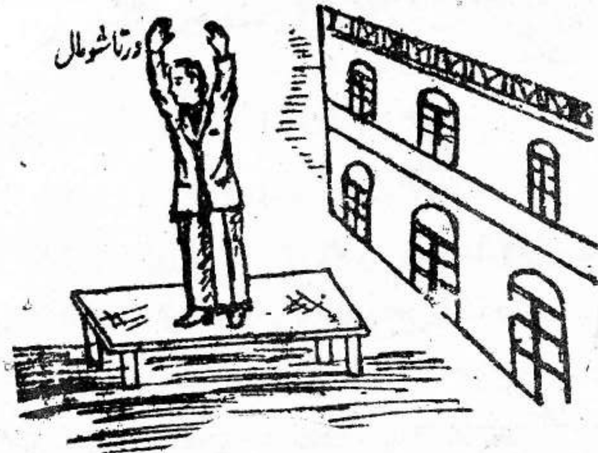


اسرار سوم

طلسم برائے انکشاف مخفی حالات

یہ طلسم عجائبات میں سے ہے جسکی تاثیر کی نسبت حکماء کا قول ہے ۔ کہ اس طلسم کی موجودگی میں تمام اسرار مخفی اور وہ باتیں جو انسان نہیں جانتا ۔ اس پر ظاہر ہو جاتی ہیں ۔ جس کے تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے ۔ کہ جب زہرہ برج ثور کے ۲۶ یا میزان کے ۳ یا عقرب کے ۴، ۲۸، ۳۰ اور قوس کے ۱۳ یا دلو کے ۸ یا حوت کے پہلے درجہ میں بحالت مستقیم اور مشرق کی طرف

طلوع ہو۔اور قمر کی نظر اس پر تثلیث یا تسدیس یا متصل اس کے ہو یا قمر برج ثور میں ہو۔مگر
زحل کی نظر قمر پر نہ ہو ایسے وقت میں ۴ ماشہ تانبا اور ۲ ماشہ چاندی ایک ماشہ سونا۔ان تینوں کو
گلوا کر ایک لوح مربع بنا دے۔اور اسپر ایک مرد کی تصویر اس طرح بنا دے کہ وہ تخت پر کھڑا
ہو۔اور اس کے دونوں ہاتھ اوپر کو اٹھے ہوئے ہوں پھر اس کے سر پر یہ حروف طلسم کے کندہ
کرے۔(ورتاشومال) اور اس کے دائیں ہاتھ پر "محیعص" اور بائیں پر لمفیدون کندہ کر دے۔
جب تیار ہو جاوے فوراً اس کو مخفی کر دے۔بوقت تیاری بخور کافور و عطر و عود لوبان کا روشن
رکھے اور جب قمر زائد النور ہونا شروع ہو۔اس طلسم کو طلوع قمر کے وقت کسی جگہ اس کے
سامنے رکھ دیا کرے۔تاکہ روشنی قمر کی اس پر پڑے۔بخور روشن کر دیا کرے۔اور جس وقت
قمر غروب ہو۔اس کو اٹھا کر مخفی کر لیا۔کرے۔جبکہ قمر تمام زائد النور ہو جائیگا۔یہ طلسم تیار ہو
جائیگا پس پھر جو شخص اس طلسم کو اپنے پاس رکھے گا۔اس پر تمام پوشیدہ حالات ظاہر ہونگے اور ہر
ایک مدفونہ اشیاء کا پتہ ملے گا۔رموزات علمی اور اسرار مخفی اس پر ظاہر ہونگے۔جس پوشیدہ بات
کے معلوم کرنے کے لئے باطہارت رات کو اپنے سرہانے رکھ کو سوئیگا۔اس طلسم کی تاثیر سے
ایک شخص حاضر ہو کر تمام مخفی باتوں سے آگاہ کر دے گا۔



اسرار چہارم

طلسم برائے کثرت آب اور نزول ابر و باراں

اگر کسی کنوئیں میں پانی کی قلت ہو یا کسی باولی یا حوض و تالاب میں پانی کم ہو یا کسی جگہ
پر بارش کی کمی کی وجہ سے فصل تباہ و برباد ہو جاتی ہو تو چاہیئے کہ برج آبی مثل سرطان جو کہ
باراں کی خاصیت رکھتا ہے۔اور برج عقرب آب رواں اور حوت کھڑے ہوئے پانی سے متعلق
ہے۔اپنے مطلب و مقصود پر اس برج کا لحاظ رکھیں یعنے واسطے بارش کے سرطان کا پندرھواں
درجہ اور واسطے جاری کرنے آب کے عقرب کا آٹھواں درجہ اور واسطے جمع کرنے پانی کے برج
حوت کا انیسواں درجہ موافق المطلب و مقصود کے ہے پس جب زہرہ و قمر درجہ مقصود پر بحالت
طلوع ہوں۔تو چاندی و تانبے کو ہم وزن لے کر موافق صورت برج مقصود کے ایک تصویر
ڈھالیں۔اور بقول بعض ماہران علم طلسمات حروف آبی کو اس تصویر کے چاروں طرف کندہ
کریں۔اور پھر اس تصویر کو سات رات مسلسل زہرہ اور قمر کے سامنے رکھ کر تبخیم زہرہ و قمر
رکھیں۔اور بخوران کا روشن کرتے رہیں اور جس وقت زہرہ و قمر غروب ہو جایا کریں۔فوراً اس
تصویر کو اٹھا کر مخفی اور پوشیدہ کر دیا کریں۔ساتویں روز یہ طلسم مکمل تیار ہو جائیگا۔پھر اس
طلسم کو اس بستی یا جگہ میں طالع وقت برج سراطان یا عقرب یا حوت میں دفن کر دے۔اس
طلسم کی تاثیر سے وہاں پانی کثرت سے ہوگا۔



اسرار پنجم

طلسم برائے قوت باہ

اگر کسی مرد کی طاقت مردمی ختم ہو گئی ہو یا اس طاقت کو تازندگی قائم رکھنا منظور ہو تو چاہیئے کہ جس وقت زہرہ برج ثور کے ۱۲ یا ۱۹ درجہ یا سرطان کے ۱۷ یا سنبلہ کے ۹ یا حدی کے ۷ درجہ پر بحالت رجعت ہو اور مریخ بحالت طلوع مشرقی برج جوزا کے ۷ درجہ یا جدی کے ۶، ۸ اور دلو کے ۱۸ یا حوت کے ۴ درجہ پر واقع ہو۔ یا مریخ کی نظر زہرہ پر مقابلہ یا تربیع کی ہو۔ مگر ساتھ قمر کے مریخ کی نظر تثلیث ہو تو سرخ تانبے پر جس کا وزن ۷ ماشہ سے زیادہ نہ ہو۔ ایک تصویر آدمی کی کھڑے ہوئے بنادے اور اس کے چاروں طرف یہ حروف طلسمی کندہ کر دے

"دس ش ق ش ط اور ی ش"

اور بہ وقت عمل بخور مطلوبہ روشن رکھے۔ اور قمر زائد النور میں ۱۵ روز تک اسکی تخیم کرے اور بخور قمر کا روشن رکھے۔ پس جس وقت یہ طلسم تیار ہوگا۔ اسکو پاس رکھنے والے کی قوت مردمی بڑھ جائیگی۔ اگر بوقت صحبت اس کو پاس رکھا جائیگا۔ تو شہوت اور حرارت زیادہ ہوگی اور صاحب طلسم مطلوب پر قادر ہوگا۔ اور اگر کوئی شخص جس کی طاقت مردمی کسی سبب سے زائل ہو چکی ہو قمر زائد النور میں ہر روز اس طلسم کو دھو کر بوقت شب وہ پانی پیئے گا تو ایک دور قمر میں اسکی گم شدہ طاقت پھر بحال ہو جائیگی۔



اسرار ششم

طلسم برائے حفاظت گزند جانوران

جب قمر برج جدی یا برج دلو میں ہو اور زحل کو بنظر تسدیس یا تثلیث دیکھتا ہو تو اس وقت طالع وقت برج جدی میں ایک نگینہ سنگ سیاہ پر ایک تصویر کھڑے ہوئے آدمی کی بنائیں کہ دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے ہوئے ہو اور پیر اس کے سوسمار کے اوپر ہوں۔ سیدھے ہاتھ میں مچھلی اور بائیں ہاتھ میں میں چڑیا ہو۔ اس نگینہ کو سیسہ کی انگشتری میں نصب کر کے زیر نگینہ قدرے رسوت یا ایلوا رکھ دے۔ اور ہاتھ میں پہنے تو صاحب انگشتری جانوروں کی ایذا رسانی سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ اور کسی جانور کا زہر اس پر اثر نہ کرے گا۔ بشرطیکہ وہ سانپ کو نہ مارے۔ گوشت خام نہ کھائے اور اپنے ہاتھ سے آگ کو نہ بجھائے صورت طلسم درج ذیل ہے



اسرار ہفتم

طلسم واسطے دفع لکنت و حاضر جوابی

اگر کسی شخص کی زبان میں لکنت ہو یا فصاحت و بلاغت نہ رکھتا ہو تو چاہیئے کہ جس وقت قمر برج ثور کے چوتھے درجہ پر ہو۔ اور عطارد برج سنبلہ کے تیسرے درجپ پر واقع ہو تو بخور قمر و عطارد روشن کرے اور اس وقت ایک زبان چاندی اور پارہ کو ملا کر ڈھالے اور اس کو ہر روز

طلوع آفتاب سے نصف النہار تک مقابل آفتاب کے رکھ دیا کرے اور وقت زوال اس کو اٹھا کر پوشیدہ رکھ دیا کرے۔ مگر یہ عمل اس وقت کرے جبکہ نور قمر گھٹنا شروع ہو برابر پندرہ روز تک جب تک کہ قمر پھر طلوع نہ ہو۔ ہر روز اسی طرح عمل کرتا رہے۔ بعد اس کے وہ زبان جو شخص اپنے پاس رکھے گا۔ اس میں فصاحت اور بلاغت بدرجہ کمال پیدا ہوگی اور اگر زبان میں لکنت ہوگی ختم ہو جائے گی۔

اسرار ہشتم
طلسم برائے قبولیت دعاء

اس طلسم کو اس وقت جبکہ قمر برج سرطان کے ۲ درجہ یا قوس کے ۱۸ درجہ یا حوت کے ۱۹ درجہ پر ہو۔ مگر تحت الشعاع میں نہ ہو۔ بلکہ قمر زائد النور ہو اور مشتری کو بنظر تثلیث دیکھتا ہو یا مشتری کی نظر اس پر تسدیس کی ہو۔ تو طالع وقت برج سرطان یا قوس یا حوت میں ایک نگینہ سنگ زرد رنگ کا لیکر اس پر تصویر ایک مرد بزرگ کی جو کہ مشغول بہ عبادت ہو بنا دے۔ اور اس پر حروف طلسم کے کندہ کرکے قمر زائد النور میں بخور قمر روشن کرکے تنجیم کرے۔ جب تک کہ قمر ناقص النور نہ ہو۔ بعد ازاں ایک انگوٹھی چاندی وزن ۷ ماشہ کی ہو کر اس میں اس نگینہ کو نصب کر دے۔ اور جس روز قمر کا طلوع ہو۔ اسی ساعت میں اس کو سیدھے ہاتھ میں پہن لے۔

زحسجدیا



تاثیر اس انگوٹھی کی یہ ہوگی کہ جو شخص اس انگشتری کو پہن کر کسی حاجت کے لئے بارگاہ ایزدی میں دعا مانگے گا۔ وہ فوراً قبول ہوگی۔ بلکہ اس انگشتری کے پہننے والا ہر دلعزیز اور خلق میں عزت و احترام زیادہ پائے گا۔ اور جس حاجت کے لئے کسی شخص کے پاس جائیگا وہ اس کی حاجت پوری کر دے۔

اسرار نہم
طلسم برائے بزرگی و مقبول ہونے نزد سلاطین

جس وقت آفتاب برج سرطان کے ۱۲ یا اسد کے ۱۲، ۱۵ یا میزان کے ۱۹ یا عقرب کے ۱۱ یا جدی کے ۱۳ درجہ پر ہو اور قمر کی نظر آفتاب پر تسدیس یا تثلیث کی ہو یا آفتاب و قمر کے درمیان مشتری ہو تو طالع وقت برج آتشی میں ایک طلسم بایں صورت ایک نگینہ عقیق زرد پر کندہ کرکے سونے کی انگوٹھی میں نصب کرکے ہاتھ میں پہنے تو صاحب انگشتری نزد سلاطین مقبول ہوگا اور ہر کام میں بزرگی اور قدر و منزلت حاصل ہوگی۔



اسرار دہم
طلسم برائے امساک

یہ طلسم واسطے قوت باہ بہت بے نظیر اور پر تاثیر ہے۔ چاہئے کہ جب مریخ برج عقرب میں

اور قمر کی نظر مریخ پر مقابلہ یا تربیع کی ہو یا مریخ اور قمر کا قران برج حمل کے ۱۱ درجہ یا جوزا کے ۱۱ درجہ یا سرطان کے ۱۷ درجہ یا سنبلہ کے ۹ درجہ پر ہو تو اس وقت طالع برج عقرب میں تصویر ایک مرد کی بلور کے مربع نگینہ پر اس طرح بنائے کہ وہ اپنے قائم الذکر کو دیکھتا ہو۔ اس وقت اس کے سر پر چار حروف "غ" اور دائیں طرف اور چار "غ" بائیں طرف چار "غ" زیر قدم چار "غ" لکھیں پس جس وقت یہ طلسم تیار ہو جاوے۔ فوراً اس کی تنجیم مریخ یا برج عقرب میں سات شب تک کریں۔ اور بوقت تیاری بخور مریخ کا روشن کریں۔ پس یہ طلسم تیار ہو جائیگا۔ پھر جو شخص اس طلسم کو منہ میں رکھے گا۔ اور لعاب دہن کو چوسے گا۔ اس مین قوت امساک ازحد بڑھ جائیگی۔

برخلاف اس کے اگر کسی شخص کی طاقت مردمی ختم کرنی ہو تو چاہیئے کہ جس وقت زہرہ برج سرطان میں ہو یا اسد کے ۱۱ درجہ میں واقع ہو۔ تو اس وقت طالع وقت برج ثور میں برخلاف طلسم مذکورہ بالا کے استخوان مردہ یا سیسہ کی لوح پر ایک تصویر بنادے۔ کہ جس کا قائم الذکر موجود نہ ہو۔ دائیں جانب اس کے ۸ غ اور بائیں جانب ۸ غ لکھ کر سات شب تک مقابل برج ثور اس کی تنجیم کرے۔ پس بعدازاں یہ طلسم جس شخص کی کمر میں باندھ دیں یا اس کا پانی کسی شخص کو دھو کر پلادیں تو اسکی قوت مردمی زائل ہو کر وہ ناکارہ ہو جاویگا۔

طلسم برائے دفعیہ درد گردہ

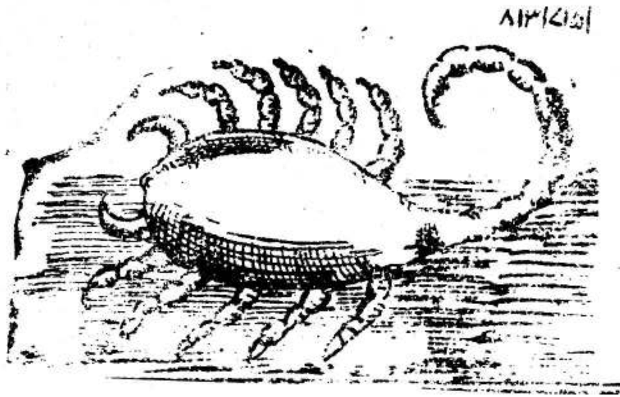
طلسم اسکندریہ میں لکھا ہے کہ جب زہرہ برج میزان یا ثور میں ہو اور قمر زہرہ کو بہ نظر مقارنہ نگراں ہو یا دونوں کا قران ہو تو اس وقت ایک ٹکڑا سنگ سرخ بوزنی دو تولہ ۲ / ۷ ماشہ لے کر مثل گردن کے اس کو تراش کر اس کے گرد ذیل کے حروف طلسمی لکھ دیں۔ بعدازاں اس میں سوراخ کر کے ڈورہ ریشمی ڈالکر درد گردہ کے مریض کے بازو پر باندھیں تو وہ فوراً درد سے آرام پائے گا۔ "اسا۱۱۹۱۰لاح ۱۱۵ط غ اسح ۱۱سح ۱۲۸۰سا۔

اسرار یازدہم

طلسم دفعیہ زہر بچھو

طلسم اسکندریہ میں لکھا ہے کہ جب زحل برج عقرب میں ہو اس وقت طالع برج عقرب میں سنگ سفید یا بلور کے ٹکڑے پر صورت بچھو کی بنادیں اور اس کی دم پر طلسم کے حروف کندہ کر دیں۔ اور اس نگینہ کو لوہے کی انگشتری میں نصب کر کے ہاتھ میں رکھیں۔ تو بچھو کا زہر ہرگز اثر نہ کرے گا بلکہ اگر کسی شخص کو بچھونے کاٹا ہو تو اس انگشتری کے نگینہ کو کسی کھانے والی چیز پر مہر کر کے کھلادیں یا اس کو دھو کر پلادیں تو فوراً زہر کا اثر ختم ہو جائے گا۔
طلسم کی صورت یہ ہے۔

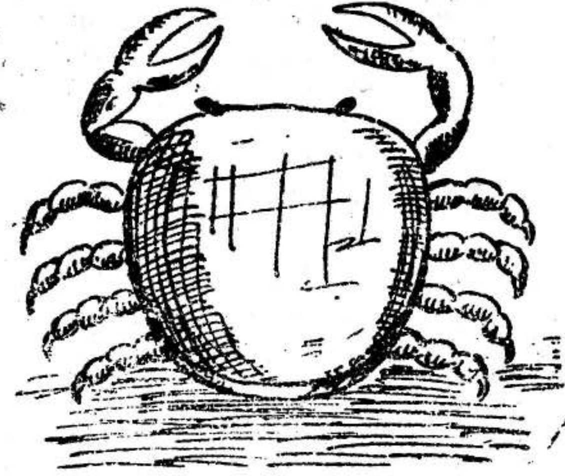
ابد۸۱۳۱۷۱



طلسم برائے دفعیہ تپ سہ روزہ و تپ ربع

طلسم اسکندریہ میں لکھا ہے کہ جب برج سرطان کے چودھویں یا پندرھویں درجہ پر قمر و مشتری کا باہم قران ہو۔ تو اس وقت ایک انگوٹھی طلائی جس کا نگینہ بھی طلائی ہو بنا دیں اور اس نگینہ پر طلسم ذیل کو کندہ کرادیں اور پھر اس انگشتری کے طلسم کو کسی چیز پر مہر کر کے تپ ربع یا تپ روزہ والے مریض کو کھلائیں تو اس کی تاثیر سے مریض شفا پا جائیگا۔ صورت طلسم یہ ہے۔

١١٢ ١١٩ ٨ ٨



استخراج طلسمات
بزریعہ علم الجفر

سچ ہے کہ اس خالق حقیقی کی پراسرار حکمتوں کے مخفی رازوں کے انکشاف کرنے کی کسی میں بھی طاقت نہیں مگر حکماء متقدمین نے اپنے اپنے وقت پر افشائے راز میں بڑے بڑے جوہر عظیم دکھلائے ہیں ۔ جن کا تحریر کرنا حد امکان سے باہر اور قلم جن کے بیان کرنے سے عاجز ہے ۔ جائے غور ہے کہ بعض حکماء نے تاثیرات علوی کو مادہ سفلی میں جذب کرکے کیا کیا عجیب و غریب طلسم برائے حل مشکلات دینی و دنیاوی بنانے کے طریق و قواعد کا اختراع کیا ہے عاملان علم الجفر نے مشکلات کے حل کرنے میں ۲۸ حروف ابجدی سے کام لیا ہے ۔ جن کے باہمی امتزاج سے ایک عجیب و غریب تاثیر پیدا ہوتی ہے ۔ مگر سعد و نحس تاثیر کا دارومدار بھی سیر کواکب اور درجات فلک البروج پر ہے ۔ پس برائے حصول مدعا اس علم کے چند ایک طلسمات تیار کرنے کے طریق و قواعد کا ذکر کیا جاتا ہے ۔ جن پر عمل کرنے سے طالبان حق اپنی دلی مرادوں کو حاصل

کر لیں گے ۔ لہذا سب سے اول ہم حروف ابجد کے اعداد اور ان کے طبائع و اقسام درج کرکے بعد ازاں ان سے استخراج طلسمات کے اصول درج کرینگے ۔

دائرہ ابجد بمعہ اعداد و حروف

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	١	٢	٣	۴	۵	۶	۷	٨	٩	١٠	٢٠	٣٠	۴٠	۵٠
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶٠	۷٠	٨٠	٩٠	١٠٠	٢٠٠	٣٠٠	۴٠٠	۵٠٠	۶٠٠	۷٠٠	٨٠٠	٩٠٠	١٠٠٠

فائدہ ۔ ہر ایک اسم کے اعداد نکالنے کے لئے مفید ہے مطلوبہ اسم کے حروف مفرد لکھ کر اس کے بموجب عدد نکال لینے چاہئیں ۔

طبائع حروف

تمام ۲۸ حروف اربع عناصر پر تقسیم ہیں ۔ اور وہ حروف اس عنصر کی خاصیت رکھتے ہیں ۔ حروف آتشی یہ ہیں ا ہ ط م ف ش ذ ۔ حروف بادی ب و ی ن ص ت ض اور حروف آبی ج ز ک س ق ث ظ اور حروف خاکی د ح ل ع ر خ غ ۔

قاعدہ ۔ جن اسموں میں جس عنصر کے حروف غالب یعنے زیادہ ہوں گے ان میں اسی عنصر کا اثر غالب ہوگا اور جن میں مساوی ہوں گے انکی طبیعت میں اعتدال رہے گا ۔ مثلاً کسی جگہ بذریعہ آتشزدگی کے قہر اور فتنہ و فساد زیادہ کرنا ہو تو حروف آتشی اور اگر کسی جگہ کو برباد یا نیست و نابود کرنا ہو تو حروف بادی ۔ اگر کسی جگہ پانی جمع کرنا یا بارش کی آمد کی ضرورت ہو تو حروف آبی اور زراعت باغ و باغیچہ اور عمارات اور جو چیز زمین میں پنہاں ہو اس کے متعلق حروف خاکی سے استخراج عمل کرنا چاہئے ۔

حروف نورانی

ان میں ۱۴ حروف نورانی ہیں جو امور سعادت اور بزرگی اور بلندی مرتبہ اور ہر دلعزیزی کی

خاصیت اور دفعہ تنگ دستی اور کشائش کاروبار کا جوہر رکھتے ہیں۔ وہ حروف یہ ہیں۔ ا ل ر ک ھ ی ع ص ط س ح م ق ن۔

حروف ظلمانی

یہ ۱۴ حروف ظلمانی ہیں۔ ب ج د ذ ف ت ث ز خ ض ظ غ ش۔ یہ حروف واسطے تفرقہ اور ہلاکت دشمن عداوت و بغض دشمن کو پریشان کرنے کے کام آتے ہیں۔

حروف شفاء

تمام حروف میں سے ۱۱ حروف شفاء کے ہیں جو یہ ہیں۔ ا ب ت ث ط ظ ف ک ل ھ ی واسطے شفائے بیماراں۔ ان حروف کا امتزاج کرنا مفید ہے۔

حروف صوامت

تمام حروف میں سے ۱۴ حروف صوامت ہیں۔ ا ح د ر س ص ط ح ک ل م د ھ۔ واسطے زبان بندی و خواب بندی اور بستہ کرنے کاروبار کے ان حروفوں سے کام لیا جاتا ہے۔

حروف برائے محبت

۲۸ حروف تہجی میں سے ۱۳ حروف محبت کے ہیں۔ جو یہ ہیں ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ۔ پس اگر کسی شخص سے محبت والفت پیدا کرنا ہو تو چاہیئے کہ اس شخص کا نام لکھ کر ان حرفوں کو امتزاج دیگر تمام کے اعداد نکالے اور اس میں اپنے نام کے اعداد شامل کر کے کل مجموعہ کے حروف بنا کر حروف آتشی کو بادی اور آبی کو خاکی سے امتزاج باہم مراتب کر کے دو دو حروف کو ملا کر کلمہ طلسم کا بنائے اور جب زہرہ برج سرطان کے ۱۷ درجہ یا سنبلہ کے ۹ درجہ یا برج میزان کے ۱۳ درجہ یا عقرب کے ۱۹ درجہ یا قوس کے ۲۴ درجہ یا جدی کے ۷ درجہ یا حوت کے ۲۳ درجہ پر واقع ہو۔ اور قمر یا مشتری کو زہرہ بہ نظر تثلیث دیکھتا ہو تو اس وقت ایک عورت کی تصویر سنگ یشب پر بنا کر اس کے گرد یہ طلسمی حروف کندہ کر دے۔ اور اس نگینہ کو اپنے پاس رکھے تو وہ عورت محبت میں بیقرار ہوگی یہ عمل عجائبات سے خالی نہیں ہے۔

حروف برائے دفعیہ علت (بیماری)

تمام حروف میں سے یہ حروف دافع علت کے ہیں۔ جن کی صورت یہ ہے ا ب ت ث ط ظ ف ک ل ی۔

ان حروف میں عجیب و غریب تاثیر بتلائی گئی ہے جو شخص کسی علت بیماری جسمانی مثل درد شکم یا درد سر یا درد کمر یا فالج یا لقوہ یا درد ریح یا درد چشم وغیرہ علت میں مبتلا ہو تو حروف اس علت کے مفرد لکھ کر حروف دافع علت کو باہم ملا کر۔ اگر حروف طاق ہوں تو تین تین۔ اگر جفت ہوں تو چار چار حروف کو مرکب کر کے کلمہ طلسمی بنائے اور جس وقت قمر برج سرطان کے ۲۴ یا ۲۹ یا اسد کے ۲ یا میزان کے ۲۱ یا عقرب کے ۲۹ یا دلو کے ۲۸ درجہ پر واقع ہو تو ان طلسمی حروف کو بلور کے ٹکڑے پر کندہ کر دے اور بخور قمر کا روشن کرے۔ پس پھر جو شخص کسی علت میں مبتلا ہو تو اس کو عرق گلاب میں ڈال کر دھو کر پیئے تو چند مرتبہ پینے سے کلی آرام پائے گا۔ اور یہ طلسم ہمیشہ ہر شخص کے کام آئے گا۔ دفع علت کے لئے عجیب پر اثر طلسم بیان کیا گیا ہے۔

جدول طبائع حروف

۰	آتش	باد	آب	خاک	کواکب	مؤکل	جن
مرتبہ	ز	ب	ج	د	زحل	عزرائیل	سمون
درجہ	ہ	و	ز	ح	مشتری	صرفائیل	شمہورس
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	مریخ	شمسائیل	احمر
ثانیہ	م	ن	س	ع	شمس	دفیائیل	مذہب
ثالثہ	ف	ص	ق	ر	زہرہ	غیائیل	روبعہ
رابع	ش	ت	ث	خ	عطارد	میکائیل	برقان
خامسہ	ذ	ض	ظ	غ	قمر	جبرائیل	ابیض

فائدہ:۔ ہر حرف کو مقوی موافق طبع کرنے کے لئے اس جدول پر عمل کیا جاتا ہے۔ برائے

محبت حرف آتشی کو بادی اور آبی کو خاکی سے امتزاج دینا چاہیئے۔اس کا نام بسط عزیزی ہے اور بغض وعداوت کے عمل میں آتشی کو آبی اور بادی کو خاکی سے امتزاج بالترتیب کرنا چاہیئے۔

طلسم برائے بلندی مراتب اور ہر دلعزیزی خلائق

حکیم افلاطون جو کہ علم تسخیر کا بڑا عامل تھا حروف تہجی کے خواص میں لکھتا ہے کہ ۲۸ حروف ابجدی عملیات کے شائق کے لئے برائے خیر و شر کافی ہیں۔جن میں عمل کرنے سے طالب اپنے مطلوب کو حاصل کر سکتا ہے۔پس برائے بلندی مراتب اور کشائش کاروبار و ہر دلعزیزی خلائق کے لئے حروف الف کفایت کرتا ہے جسکے استخراج کا طریقہ یہ ہے کہ اس کا عامل گیارہ چیزوں کا استخراج کرے۔اول منزل حرف۔دوئم طبائع وقت سوم صاحب طالع چہارم ساعت پنجم یوم۔ششم برج قمر ہفتم صاحب برج۔ہشتم منزل قمر۔نہم موکل علوی دہم اس کا دن موکل سفلی یا زدہم اسم باری تعالیٰ ان سب کے اعداد نکال کر مجموعہ اعداد کے حروف بنا کر ان کو بسط عزیزی سے مربی و قوی کرے اور پھر تمام حروف کے اعداد نکال کر جمع کرے اور ان میں سے ۵۱ عدد خارج کر کے آخر میں کلمہ آئیل اضافہ کر کے نام موکل بنائے اور بعدازاں حروف بسط عزیزی کے دو دو حروف مرکب کرے اور پھر حروف الف کا نقش مثلث بنا کر اس کی پشت پر ایک مرد کرسی نشین کی تصویر بنا کر اول اپنے نام کے حروف مفرد لکھ کر ان کے اعداد کا مجموعہ جو ہو وہ تصویر کے منہ پر لکھیں اور ان اعداد کے حروف بنا کر بسط عزیزی کر کے مرکب بنا کر تصویر کی پیشانی پر لکھے اور جو موکل پیشتر بنایا گیا ہے اس کو تصویر کے سر پر اور مرکب حروف بسط عزیزی کو تصویر کے چاروں طرف لکھدیں۔یہ طلسم تیار ہو جائیگا جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا وہ جاہ و جلال و کشائش رزق اور بلند مرتبہ پائیگا۔اور ہمیشہ نزد سلاطین و حکام اس کی قدر و منزلت زیادہ ہو گی اور خلائق میں ہر دلعزیز ہو گا۔لہذا برائے شائقین عمل درج کیا جاتا ہے تاکہ بخوبی سمجھ میں آجائے مثلاً یہ عمل ہم نے ۲۰ اکتوبر ۱۹۱۰ء بروز جمعہ ۲ گھڑی دن چڑھے پر استخراج کیا۔پس منزل حروف الف شرطین، ہے۔دوم طالع وقت یعنی لگن اس وقت قوس سوم صاحب طالع قوس مشتری ہے۔چہارم ساعت شمس۔پنجم یوم جمعہ۔ششم قمر در برج ثور۔ہفتم مالک برج زہرہ۔ہشتم منزل قمر

ثریا۔نہم اس روز موکل علوی "عینائیل"۔دہم موکل سفلی "روبعہ" یازدہم اسم باری تعالیٰ "یالطیف" پس اب تمام گیارہ چیزوں کے اعداد استخراج کیئے تو مطابق ذیل ہوئے۔

اسماء	شرطین	قوس	مشتری	شمس	جمعہ	ثور	زہرہ	ثریا	عینائیل	ردبو	لطیف
اعداد	۵۶۹	۱۶۶	۹۵۰	۴۰۰	۱۱۸	۷۰۶	۲۱۷	۷۱۱	۱۸۱	۲۸۳	۱۲۹

ان سب اعداد کو جمع کیا تو کل مجموع ۴۴۳۰ ہوئے۔ان کے حروف ل ت غ غ غ غ ان کو بسط عزیزی کیا۔

پس مستخرجہ حروف عمل　　ل ت غ غ غ غ

حروف بسطہ عزیزی　　ک ش ظ ظ ظ ظ اعداد نام حروف ۸۳۵۰

ان میں سے ۵۱ عدد خارج کئے تو باقی ۸۲۹۹ ہوئے ان کے حروف بنا کر آخر میں کلمہ آئیل اضافہ کیا تو اسم موکل طفر غففففففائیل پیدا ہوا اور حروف بسطہ عزیزی کو امتزاج کیا تو یہ کلمات بنے لک تش غطہ غطہ غطہ غطہ پس عمل استخراج حروف بسطہ عزیزی تیار ہو گیا اب عامل کے نام کے اعداد ۵۷۰ ہیں۔ان کے حروف "ع ث ان کو "بسطہ عزیزی کیا س غ مرکب کیا تو "عس رخ" پیدا ہوئے ان کو نقش کی پشت پر تصویر بنا کر لکھ دیا۔



۷۴	۷۹	۷۲
۷۳	۷۵	۷۷
۷۸	۷۱	۷۶

پس جس وقت آفتاب برج حمل کے ۱۵ یا ۱۹ یا سرطان کے ۱۲ یا اسد کے پہلے یا پانچویں یا سنبلہ کے پہلے یا عقرب کے ۱۱ یا ۱۲ یا جدی کے ۱۳ درجہ پر یا حوت کے ۱۸ درجہ پر ہو تو جو ہر آفتاب پر اس طلسم کو بنا کر اپنے پاس رکھے اور بلندی مرتبہ اور ہر دلعزیزی خلائق کا لطف اٹھاوے۔

طلسم برائے ترقی حافظہ و حصول علم و عقل

اگر کسی شخص کا حافظہ بگڑ گیا ہو یا مرض نسیان سے اس کی یادداشت میں فرق آگیا ہو اور حصول علم سے قاصر ہو۔ یا کند ذہن و کم عقل ہو۔ تو چاہیئے کہ جس وقت عطارد برج ثور کے ۲۶ درجہ یا برج سرطان کے ۳ درجہ یا برج سنبلہ کے ۲۱ درجہ پر بحالت مستقیم ہو۔ تو اس وقت بخور عطارد روشن کرکے اس شخص کا نام معہ مقصود یعنی حافظ یا عقل یا علم جو کچھ کہ ہو مفرد لکھ کر موافق طبع کے ان حرفوں کو مربی و مقوی کرے۔ اگر تمام حروف شمار میں طاق ہوں تو پانچ پانچ اگر جفت ہوں تو چار چار حروف کو مرکب کرکے کلمات طلسم بنائے اور جوہر عطارد سنگ کہربا پر یا قلعی و سیماب کی آمیزش سے ایک لوح بنا کر اس پر ایک تصویر آدمی کی اس طرح بنائے کہ وہ کھڑا ہوا تعلیم دیتا ہو۔ اور مقابل اس کے دوسری تصویر اس شخص کی پس تصویر اول کے سر پر نام موکل عطارد کا لکھے۔ اور کلمات طلسم کو گرداگرد تصویر طالب کے لکھے بعد ازاں اس لوح کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے تو حافظہ اس کا قوی اور عاقل و دانا اور صاحب علم ہو جائے گا۔ مثلاً ایک شخص کم عقل کے لئے طلسم بنانا منظور ہے۔ جس کے حروف مفرد معہ نام یہ ہیں "ک ر م ع ق ل "ان کو مربی کیا تو حروف عمل ک ر م ع ق ل

حروف مربی ل ق ن س ر ق

چونکہ حروف تعداد میں جفت ہیں۔ اس لیئے ان کو چار چار مرکب کیا تو یہ کلمات پیدا ہوئے۔ "کلرق منعس قبرلک" پس تصویر بنا کر بموجب ترکیب عمل کیا تو چند روز میں وہ شخص دانشمند اور عاقل ہو گا۔ دیکھو تصویر ذیل کو

(تصویر اگلے صفحہ پر)



طلسم برائے ہلاکت و مغلوبی عدو (دشمن)

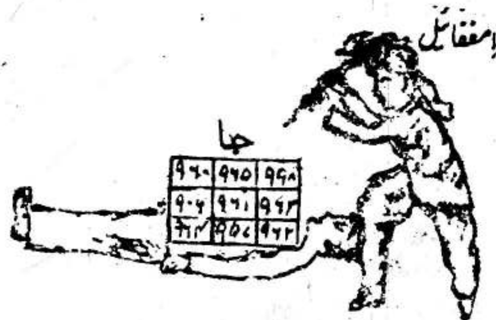
اگر کسی دشمن کو برباد و تباہ کرنا ہو تو طالب کو چاہیئے کہ بروز منگل یا سنیچر جبکہ قمر در عقرب یا تحت الشعاع میں ہو تو ساعت زحل یا مریخ میں بخود بموجب ساعت روشن کرکے دشمن کے نام کے حروف مفرد لکھ کر مکرر حروف گرادے اور خالص رکھ لے پھر اس کے نیچے حروف "ف ش خ ض ظ غ" لکھ کر باہم امتزاج دیوے۔ یعنی اول حروف اسم دشمن اور بعد میں حروف امتزاج کو لکھ کر ایک سطر بنا دے۔ اور اس سطر کو تکسیر صدر مؤخر میں گردش دے جب نام نکل آوے۔ یعنی بعینہٖ اول کی سطر آخر میں آجاوے۔ تو اس وقت کے چاروں گوشوں کے حروف بطور معکوس لیوے اور ان کو بسط مخالف یعنے آتشی سے آبی اور بادی سے خاکی حروف کو امتزاج دے کر سب کے عدد نکالے۔ اور مجموعہ میں سے ۵۱ عدد خارج کرکے باقی کے حروف بنا کر آخر میں کلمہ آئیل اضافہ کرے تاکہ نام مؤکل پیدا ہو۔ بعد ازاں قلب تکسر کے حروف بھی معکوس لے کر ان کو بسط مخالف کرکے مرکب کرے تاکہ طلسم الحروف کا کلمہ پیدا ہو۔ بعد ازاں ۹۸۳ کا ایک نقش مثلث بنائے اور ایک تصویر دشمن جو کہ چاروں شانہ چت پڑا ہو اس سے یہ نقش لکھ دیوے اور اس مردہ شکل کے پاس ایک ہیبت ناک شکل جس کے ہاتھ میں ایک

کلہاڑا ہو بنائے کہ وہ اس حربہ سے دشمن کو ہلاک کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اور طلسم الحروف کے دکل کا نام اس شکل کے سر پر لکھے اور طلسم حروف قلبی کو اس کلہاڑا کے منہ پر لکھے جب یہ طلسم تیار ہو جائے ۔ تو اس کو بحفاظت رکھے ۔ اور جب مریخ و زحل کا قران ہو ۔ یا مریخ زحل کو یا زحل مریخ کو بنظر تربیع یا مقابلہ نگراں ہو یا مریخ و زحل کے درمیان میں عطارد ہو ۔ یا مریخ وزحل دونوں میں سے ایک سیارہ برج حمل کے پہلے یا ۳ یا ۶ یا ۸ یا ۲۲ درجہ یا ثور کے ۲۳ یا جوزا ۱۳ یا ۸ یا ۱۴ یا ۲۵ یا سرطان کے ۹ یا اسد کے ۱۳ یا ۲۶ یا میزان کے ۲ یا ۲۶ یا عقرب کے ۳۲ یا قوس کے ۲۲۶۵ ۳۰ یا جدی کے ۵ ۱۸ یا ۲۰ یا ۳۰ یا حوت کے ۶ ۷ ۲۰ و ۲۶ درجات میں سے کسی ایک درجہ پر ہو ۔ تو عمل اگر مریخ میں کرنا ہو تو سرخ تانبہ اور اگر زحل پر کرنا ہو تو سرب یعنی سیسہ کی ایک لوح بنا کر مذکورہ بالا طریق پر عمل کرے ۔ اور اس لوح کو کسی قبرستان یا مسان میں دفن کرے تو دشمن ہلاک ہو جائے گا اور اگر اس لوح کو دشمن کے گھر میں دفن کرا دے تو خانہ دشمن ویران اور اگر اس کو کسی چوراہا یا جنگل میں دفن کرے تو پھر دشمن ہمیشہ خرابی خون سے بیمار اور دائم

د	ف	ی	ش	د	خ	ا	ض	ل	ظ	غ
غ	د	ظ	ف	ل	ی	ض	ش	ا	د	خ
خ	غ	د	د	ا	ط	ش	ف	ض	ل	ی
ی	خ	ل	غ	ض	د	ف	د	ش	ا	ظ
ظ	ی	ا	خ	ش	ل	د	غ	ف	ض	د
د	ظ	ض	ی	ف	ا	غ	خ	د	ش	ل
ل	د	ش	ظ	د	ض	خ	ی	غ	ف	ا
ا	ل	ف	د	غ	ش	ی	ظ	خ	د	ض
ض	ا	د	ل	خ	ف	ظ	د	ی	غ	ش
ش	ض	غ	ا	ی	د	د	ل	ظ	خ	ف
ف	ش	خ	ض	ظ	غ	ل	ا	د	ی	د

المریض رہے جب تک یہ لوح زمین میں گڑی رہے گی ۔ ہرگز تندرست اور خوشحال نہ ہوگا ۔ تمثیل حروف نام دشمن اور امتزاج حروف کو باہم امتزاج کیا تو یہ حروف برآمد ہوئے ۔ "دف ے ش دخ اض ل ط غ" ان کو تکسیر صدر موخر کیا ۔

اول حروف چار "دف غ د" برآمد ہوئے ان کو "ب ق ض ب" سے امتزاج کیا ۔ ان سب کے اعداد ۲۰۹۲ ہوئے ۔ ان میں سے ۵۱ عدد خارج کیئے تو باقی ۲۰۴۱ ان کے حروف "ام غ غ" باضافہ آئیل ملک امغغائیل بنا ۔ دوم قلب تکسیر سے حروف (ا) امتزاج المزاج مخالف کیا "ج" ملا مرکب کیا تو (جا) ہوا پس بطریق مذکورہ بالا طلسم اس عمل کو تیار کیا تو یہ صورت ہوئی پس شائقین کو چاہیئے کہ اسی مثال پر اپنے مطلب و مدعا کا طلسم تیار کریں ۔



طلسم برائے تسخیر مطلوب

علما جفر کے نزدیک یہ قاعدہ واسطے تسخیر مطلوب خواہ انسان ہو یا حیوان نہایت معتبر ہے بلکہ سند ہے کہ مطلوب خواہ قلعہ آہنی میں ہو تو بھی طالب کے دیدار کا شائق ہوگا ۔ اول چاہیئے کہ زہرہ و مشتری کی نظر تثلیث میں تانبے کی تختی کے ۲۳۶۵ ۔ اعداد کا نقش مربع کندہ کرا کر گرد اس نقش کے آیت شریفہ "یحبونهم کحب الله و الذین آمنوا اشد حبا لله" کندہ کرا کر ایک چراغ بنوائیں ۔ یہ چراغ جب کے ہر عمل کے لئے کارآمد رہے گا ۔ طالب کو چاہیئے شروع ماہ قمری یعنے جب چاند دکھائی دے اور نحوست سے خالی ہو تو طالب و مطلوب کے نام کے حروف لکھ کر امتزاج کر کے کل حروف کے اعداد مع شمار حروف و نقاطہ جمع کرے اور مجموعہ سے

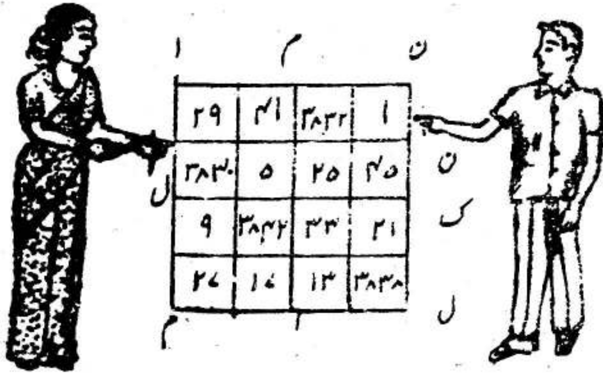
۵۱ ۔اعداد خارج کر کے باقی کے حروف بنا کر آخر میں کلمہ آئیل اضافہ کرے م۰۰ کل کا بنائے
اور بعد ازاں امتزاج شدہ حروف کے کلمہ کو تکسیر صدر مؤخر کرے یعنی ط ان آخر میں آجاوے
تو اس کو ترک کرے ۔اور تکسیر کے پہلو راست وچپ کے حروف علیحدہ لکھ کر شمار کرے اگر
جفت ہوں تو چار چار اگر طاق ہوں تو پانچ پانچ کو مرکب کر کے آخر میں کلمہ "یوش" شامل
کرے ۔نام "اعوان العمل" ہوگا اور پھر تمام تکسیر کے اعداد نکال کر مجموعہ میں سے ۳۱۹ خارج
کر کے باقی کے حرف بنا کر آخر میں کلمہ "طیش" کا اضافہ کرے ۔نام جنات العمل بن جائیگا۔
بعد ازاں اعداد تکسیر کا نقش مربع بنا کر حرف پہلو راست وچپ اس کے گرد لکھ دے ۔اور نقش
کے دائیں جانب تصویر طالب اور بائیں جانب تصویر مطلوب ایستادہ بنا کر طالب کے سر پر نام
مؤکل اور مطلوب کے سر پر نام جنات العمل لکھ کر فلیتہ بنا کر اگر چراغ زہرہ و مشتری کا تثلیث کا
تیار ہو تو بہتر ورنہ لوح مس کا چراغ نیک ساعت میں بنوا کر اس میں روغن زرد و شہد ڈال کر
اس فلیتہ کو سر کی طرف سے بوقت نیم شب روشن کرے اور مقابل اس چراغ کے بیٹھ کر نام
مؤکل و عوان و جن استخراج شدہ کو ہر روز بلاناغہ ۲۷ یوم تک حسب تعداد اعداد نام مطلوب کے
پڑھے ۔اور اس وقت بخور زہرہ روشن رکھے اور ہر روز خاتمہ عمل پر بقیہ فلیتہ جلا دیا کرے ۔اور ہر
روز فتیلہ نیا بنا لیا کرے اس عمل کو تنہائی میں کرے اور اس وقت کسی سے گفتگو نہ کرے ۔اور

پرہیز ے نوشی و جماع و گوشت سے ضرور کرے ۔اور بوقت پڑھنے تصور مطلوب کا جمائے اور جو
عجائبات اس عمل سے ظاہر ہوں ۔ان کو کسی پر ظاہر نہ کرے ۔اور ان سے خائف نہ ہو ۔اس
عمل کی مثال برائے شائقین درج ذیل کی جاتی ہے ۔تاکہ شائقین کو آسانی ہو ۔مثلاً طالب ناصر
علی مطلوب گلزار بیگم مفرد کیا تو ط ن اص ر ع ل ی گ ل ز ا ر ب ی گ م " امتزاج کیا ن ک ا
ل ص ز ر ا ع ل پ ی گ م ن " نقاط ۷ یا عداد ۱۸۱ جمع ۸۷۴ طرح ۵۱ باقی ۵۳۷ حاصل حروف ج
ن د اسم موکل جندائیل ان حروف امتزاج کو تکسیر کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی ۔

پس سطر ششم زمان ہے ۔اس کو ترک کیا تکسیر کے پہلو راست وچپ کے یہ حرف لئے ن م ا ل

ن	ک	ا	ل	ص	ز	ر	ا	ع	ر	ل	ب	ی	ی	ک	م
م	ن	ک	ک	ی	ا	ی	ل	ب	ص	ل	ز	ر	ر	ع	ا
ا	م	ع	ن	ر	ک	ر	ک	ز	ی	ل	ا	ص	ی	ب	ل
ل	ا	ب	م	ی	ع	ص	ن	ا	ر	ل	ک	ی	ر	ز	ک
ک	ل	ز	ا	ر	ب	ی	م	ک	ی	ل	ع	ر	ص	ا	ن
ن	ک	ا	ل	ص	ز	ر	ا	ع	ر	ل	ب	ی	ی	ک	م

گ م ا ل ک ن " ان کو مرکب کیا تو " نمالیوش کسالیوش گینوش " اعداد تمام تکسیر ۳۹۰۵ طرح
۳۱۹ باقی ۳۵۸۶ حاصل حرف " وف ش ج " اسم جن و جتجطیش نقش مربع پر کیا اور تصویر طالب و
مطلوب کی بنا کر فلیتہ تیار کیا ۔تصویر طالب و مطلوب یہ ہے ۔



پس فتیلہ بنا کر استخراج شدہ اسماء کو عزیمت میں بایں ترکیب ضم کیا " بسم اللہ الرحمن الرحیم
اقسمت علیکم یا الھنا الارواح العلویات والثقایات یا جندائیل یا نمالیوش یا کمالیوش یا لینوش بحق
یا رفجطیش گلزار بیگم در محبت ناصر علی بے قرار دبے آرام شو اعداد مطلوب ۲۹۰ ہیں پس طالب
ناصر علی کو ۲۹۰ مرتبہ ۲۷ یوم تک بلاناغہ پڑھنا چاہیئے جمیع طالبان عمل کو واضح ہو کر اگر ضرورت
ہو تو اسی طریقہ سے اس عمل کا استخراج کر لو ۔

برائے تسخیر مطلوب

اول: ۔ طالب و مطلوب کے نام کے حروف کی نبیاب بلاتکرار حرف کے اعداد جمع کرکے کل مجموعہ اعداد کے موافق اسم باری تعالیٰ خواہ ایک یا زیادہ جس قدر مساوی اعداد کے ہوں بنا دیں

دوم: ۔ طالب و مطلوب کے نام کے اصلی حروف میں سے چاروں عنصر کے علیحدہ علیحدہ لکھ کر ہر ایک عنصر کے حروف کے اعداد معہ شمار حرف جمع کرکے اس کے حرف بنا کر آخر میں کلمہ آئیل لگا کر موکل بنا دیں۔

سوم: ۔ طالب و مطلوب کے اصلی حروف کے اعداد معہ شمار جمع کرکے اس مجموعہ کے حرف بنا کر آخر میں کلمہ آئیں ضم کریں یہ اسم ملک خاتم العمل ہے۔

چہارم: ۔ بعدازاں طالب و مطلوب کے نام کے حروف مفرد ایک جدول میں لکھ کر ہر ایک حرف کے نیچے بلحاظ طبائع عناصر حروف نورانی اس کے نیچے لکھے تاکہ اس عنصر کے تمام حروف نورانی کا دور ختم ہو جاوے۔

پنجم: ۔ بعدازاں اس جدول سے ہر ایک عنصر کے حرف معہ اضافہ حروف نورانی علیحدہ علیحدہ ان کے اعداد معہ شمار حروف جمع کرکے مجموعہ اعداد کے حروف بنا کر جدا جدا کلمہ ہوش آخر میں اضافہ کریں ۔ نام جنات العمل ہوگا۔

ششم: ۔ بعدازاں جس جس عنصر پر اضافہ حروف نورانی ہوا ہے ان سب کے اعداد معہ شمار حروف جمع کرکے مجموعہ کے حرف بنا کر آخر میں کلمہ "ہوش" اضافہ کریں نام خاتم جنات العمل ہوگا

ہفتم: ہر ایک عنصر کے حرف معہ حرف نورانی علیحدہ علیحدہ لکھ کر جدا جدا معہ شمار حروف اعداد نکال کر ان کو لوح مربع میں پر کریں اگر چاروں عنصر کے حروف ہوں گے تو چار نقش اگر کم و زیادہ ہونگے تو اتنے ہی نقش تیار ہونگے مگر خیال رہے کہ اگر نقش آتشی پر کرنا ہو تو نقش مربع بنا کر ایک کا ہندسہ لکھ کر بعدازاں چار چار ہر ایک چال میں بڑھاتے جائیں ۔ اور مجموعہ رقم میں سے ۵۰ عدد خارج کرکے باقی کو چال نمبر ۱۳ میں لکھکر پھر چار چار اضافہ کریں ۔ نقش پورا ہوگا ۔ بادی تعویذ کو ۲ سے پر کریں ۔ اور ۴ ۴ بڑھا دیں ۔ مگر مجموعہ اعداد سے ۷۸ عدد کم کرکے چال نمبر ۱۳ میں بقیہ لکھ دیں اور آبی کو ۳ سے پر کریں ۔ مگر مجموعہ سے ۸۱ عدد کم کرکے عمل کریں ۔ اور

خاکی کو ۴ سے پر کرنا شروع کر دیں ۔ مگر مجموعہ سے ۸۴ عدد کم کرکے عمل بدستور کریں ۔ نقش میں اعداد پورے ہو جائیں گے۔

ہشتم: ۔ بعد تیار ہونے ان نقوش کے جس کا عنصر ہو اس کو اس پر استعمال کریں ۔ یعنی آتش کا آتش میں باد کا باد میں آب کا آب میں وخاک کا خاک میں دفن کر دیں ۔ معلق کریں ۔ جلا دیں ۔

نہم: ۔ بعدازاں ہر ایک لوح کے اعداد جمع کرکے مجموعہ بنا کر ایک نقشہ مربع بنا دیں ۔ اور اس کے دائیں طرف تصویر طالب اور بائیں طرف مطلوب استادہ بنا کر طالب کے سر پر اعداد ملائک مستخرجہ لکھ دیں ۔ اور ان حروف کا فلیتہ بنا کر طالب کو چاہئے کہ نئے چراغ میں گھی و شہد ملا کر بوقت نیم شب جلا دے اور جو ملائک و جنات و اسمائے باری تعالیٰ اول استخراج کئے ہیں بالمقابل چراغ کے بیٹھ کر ۲۷ مرتبہ پڑھے ۔ مگر اس عمل کو جس روز قمر طلوع ہو شروع کرکے آخر ماہ تک ختم کرے ۔ طالب اپنے دلی مقصود کو پہنچے گا۔

دہم: ۔ اور جو اس عمل سے اسم خاتم و ملک و جنات تیار ہوا ہے اس کو اس وقت جبکہ قمر نحوست سے خالی ہو ۔ یا زہرہ و مشتری کی نظر تثلیث ہو ۔ ایک نگینہ پر کندہ کرا کر ایک انگوٹھی سونا و چاندی کو ملا کر بنوائے اور اس میں اس نگینہ کو لگوا کر دست راست میں پہنیں تو حامل انگوٹھی حاسدوں کے شر سے محفوظ رہے گا ۔ بلکہ عزیز جہاں ہوگا۔

س: ۔ براہ مہربانی اس عمل کو بالتشریح بمعہ کسی مثال سے سمجھا دیں ۔

ج: ۔ بہت اچھا جناب لو غور سے سمجھ کر یاد کرتے چلیں ۔

اول: ۔ طالب و مطلوب کے حروف مفرد کیئے تو یہ ہوئے گ ر د ھ ا ر ی ل ع ل خ ل ا ی ق " طالب کی بنیات سے ف م ن اور مطلوب سے ف اب کل حروف کو بالترتیب لکھا تو ک ر د ھ ر ی ل ع ل ف م ن خ ل ا ی ق م ف " اعداد حروف ۱۶۱ مطابق اسم باری تعالیٰ رشید فتاح شکور باسط

دوم: ۔ اسم طالب و مطلوب کے اصلی حروف سے چار عنصر کے حروف علیحدہ علیحدہ کیئے اور موکل بنائے تو یہ بنے حرف آتشی لا ۱۱۱ ۔ اعداد ۷ مطابق حروف ز شمار حرف ۲ استطاق ج ۔ اسم ملک زجاہل حروف بادی ی ی اعداد ۲۰ استطاق ک شمار حرف ۲ ۱۰ ستطاق ب اسم ملک (کبائل) حروف آبی ک ق اعداد ۱۲۰ استطاق ک ق شمار حرف ۲ اسم ملک کتبائیل حروف خاکی دردل ع ل خ ل

اعداد ۱۱۶۴ استطاق دس ق غ شمار حرف ۸ ۱۰ استطاق اسم ملک واسقفجائل ۔ یہ چار ملائک استخراج ہوئے

سوم: ۔ طالب و مطلوب کے اصلی حرف کے اعداد معہ شمار حروف کے یہ ہیں ۔ ۱۱۲۸۰ ۔ استطاق ح ک ق غ اسم خاتم ملک حلقفائل ۔

چہارم: ۔ طالب و مطلوب کے اصلی حروف لکھ کر ان کے نیچے بلحاظ طبائع عنصر کے حروف نورانی کو لکھا اور جس عنصر کا دور نورانی ختم ہو گیا اس کے پیچھے صفر دئے گئے ۔

جدول حروف طالب و مطلوب باضافہ حروف نورانی

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
حروف نورانی	ک	و	لا	لھ	ا	ر	ی	ل	ع	ل	خ	ل	ل	ی	ق	۱۵
″	س	۰	ح	ط	ھ	۰	ن	ع	ر	ع	۰	ع	ھ	ل	۰	۱۱
″	ق	۰	ل	م	ط	۰	ص	ر	۰	ر	۰	ک	ط	ص	۰	۱۱
″	۰	۰	ع	۰	م	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	م	۰	۰	۳
″	۰	۰	ر	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱
اعداد	۱۸۰	۲۰۰	۳۲	۵۴	۵۵	۲۰۰	۱۵۰	۳۰۰	۲۱۰	۳۰۰	۹۰۰	۳۰۰	۸۴	۱۵۰	۱۰۰	۴۰

پنجم: ۔ چونکہ جدول بالا میں چار عنصر کے حروف نورانی باضافہ ہوئے ہیں اس لئے تمام حروف کے اعداد معہ شمار حرف جمع کیئے تو یہ ہوئے اعداد حرف ۳۲۲۶ شمار حرف ۴۰ کل جمع ۳۲۶۶ ۔ استطاق دس رج غ اسم خاتم جنات العمل باضافہ کلمہ ہوش وسر جفہوش ۔

ششم: ۔ اب جدول مذکور سے ہر ایک عنصر کے حروف معہ اضافہ کے علیحدہ علیحدہ کرکے اسم جنات العمل استخراج کئے اول حرف آتشی ل ط م ط ا ط م ط ا ط م اعداد ۱۶۴ حروف ۱۱ کل جمع ۱۷۵ استطاق ل ع ق اسم جنات حفقہوش ۔ دوم بادی ی ن ص ی ن ص اعاد (۳۰۰) حروف ۶ مجموعہ ۳۰۶ استطاق دش اسم جن وشہوش ۔ سوئم آبی ک س ق ق اعداد ۲۸۰ حروف ۴ کل جمع ۲۸۴ استطاق دف ر اسم جن وفرشہوش ۔

چہارم: ۔ خاکی درح ل ع ر دل ع رع دل ع رخ ل ع ر اعداد ۲۴۸۳ حرف ۱۹ کل جمع ۲۵۰۱ ۔ استطاق اشاب رغ اسم جن اشفہوش ۔

ہفتم ۔ اب ہر ایک عنصر کے اعداد معہ شمار حروف کے مجموعہ سے جدا آتشی بادی آبی خالی نقش میں پر کیئے تو مطابق ذیل ہوئے ۔

لوح حروف آتشی

اعداد حروف معہ شمار ۱۷۵ طرح ۷۵ باقی ۱۰۰

۱	۱۰۴	۴۱	۲۹
۴۵	۲۵	۵	۱۰۰
۲۱	۲۳	۱۱۲	۹
۱۰۸	۱۳	۱۷	۳۷

لوح حروف بادی

اعداد حروف معہ شمار ۳۰۶ طرح ۷۸ باقی ۲۲۸

۳۰	۴۲	۲۳۲	۲
۲۲۸	۶	۲۶	۴۶
۱۰	۲۴۰	۳۴	۲۲
۳۸	۱۸	۱۴	۲۳۶

لوح حروف آبی

اعداد حروف معہ شمار ۲۸۴ طرح ۸۱ باقی ۲۰۳

۲۱۱	۱۵	۱۹	۳۹
۲۲	۳۵	۲۱۵	۱۱
۴۷	۲۷	۷	۲۰۳
۳	۲۰۷	۴۳	۱۸

لوح حروف خاکی

اعداد حروف معہ شمار ۲۵۰۱ طرح ۸۴ باقی ۲۴۱۷

۴۰	۲۰	۱۶	۲۴۲۵
۱۲	۲۴۲۹	۳۶	۲۴
۲۴۱۷	۸	۲۸	۲۸
۰۰	۴۴	۲۴۲۱	۴

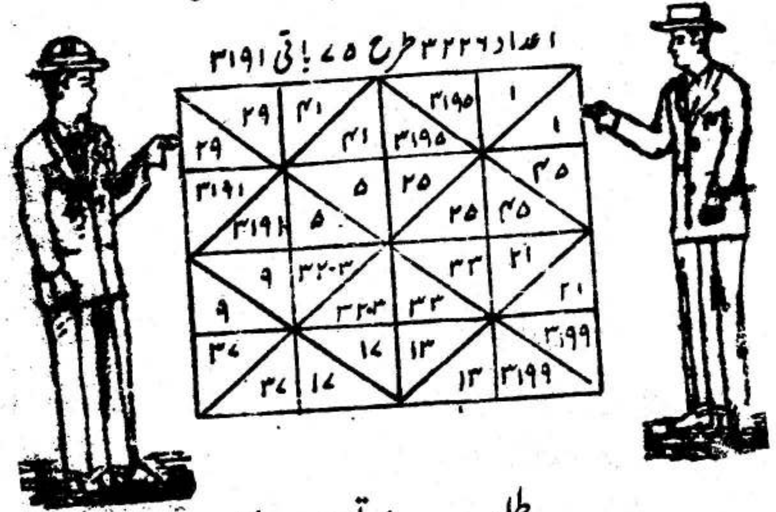
ہشتم: ۔ پس طالب کو چاہیئے کہ ہر ایک لوح کو جس عنصر کی ہے اس میں اس کو استعمال کرے

نہم: ۔ بعد ازاں ان چاروں لوحوں کے اعداد کو ایک جگہ جمع کرکے نقش مربہ دوہر اپر کیا اور بموجب ہدایت استاد نقش کے دست راست وچپ پر تصویر مصنوعی طالب و مطلوب بنا کر اسماء واستخراج شدہ کو عزیمت میں ضم کرکے شروع ماہ سے آخر ماہ تک اس نقش کا فتیلہ بنا کر روشن کرکے بلا ناغہ ۲۷ روز تک طالب کو پڑھنے کی ہدایت کی ۔ تاکہ مقصود حاصل ہو ۔ نقشہ مجموعہ اعداد کا اگلے صفحہ پر ہے ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علیھکو اقسمت علیکم

یاایھاالا رواح النور احنیہ المخرجرن من بسط صفدا الحروف الشریفہ المؤکلون والحاکمون علمیا یا زجاھیل یاکباھیل یا کبقبائیل یارسقحائیل بحق یاحکقفاھیل خلق اللہ در محبت فلاں بحق الاسماء الروحانیہ یا معقھوش یا دشھوش باد فرمھوش یا اشفہوش بحق یا سرجفھوش بحوسنہ الا سماء الفظلام باشد یا فتاح یاشکور یا باسطہ بارک اللہ فیکم وعلیکم و عجلو عجلو الوحا الوجا الساعہ الساعتہ تا دھم اسم خاتم ملک وجن کو نگینہ پر کندہ کرا کر طالب دست راست میں پہنے تو مدعا دلی برآدے



طلسم برائے تسخیر خلائق

علم حب و واقفان اسرار معانی کا قول ہے کہ اگر طالب مہربانی سلاطین کا خواشمند ہو تو آفتاب کو اگر دیدار امراء کا ہو تو قمر کو اگر لشکریان وسپہ سالار فوج کی امداد کا خواہشمند ہو تو مریخ

اگر اہل قلم اور دیوان و متصدیوں سے الفت بڑھانا چاہتا ہوں تو عطارد کو اگر اہل علم علماء و فضلاء کو اپنی طرف رجوع کرنا چاہے تو مشتری کو اگر خواتین معظمہ و دیگر مستورات کو اپنے اوپر مائل کرنا چاہے تو زہرہ کو اگر متوسط اور چھوٹے درجہ کے لوگوں کو مطیع کرنا چاہے تو زحل کو استخراج کرکے لوح یا انگوٹھی بنا کر اپنے پاس رکھے تاکہ وہ لوگ ہمیشہ اس کی قدر و منزلت کریں۔

قاعدہ: ۔اول اعداد طالب معہ مادر دوم اعداد مطلوب سوئم اعداد آیتہ شریف لقد جائکم رسول من انفسکم " عزیز علیہ کے نکالکر کل کو جمع کرکے نقش مخمس بنادے بعدازاں حروف طالب و مطلوب وآیت شریف کے مفرد لکھکر تخلیص کرکے خالص حروف کو تکسیر صدر موخر کرکے حرف علیحدہ لکھ کر اس کے اعداد اخراج کرکے کل میں سے ۵۱ عدد منہا اور باقی کے حروف بنا کر آخر میں آئیل اضافہ کرکے نام موکل بنادیں بعدازاں تمام کسر کے اعداد استخراج کرکے علیحدہ لکھ لیویں یہ بھی عمل میں کام آئیں گے اس کے حروف طالب و مطلوب اور آیت شریف میں جس قدر حروف نورانی ہوں ان کی علیحدہ لکھ کر شمار کریں اگر طاق ہوں تو پانچ پانچ اگر جفت ہوں ۱۰۷ کل جمع ۲۶۱۲ برائے نقش مخمس طرح ۶۰ باقی ۲۵۵۲ تقسیم بر پانچ خارج قسمت ۵۱۰ باقی کسر ۲ نقش مخمس پر کیا۔

۵۱۶	۵۲۲	۵۲۹	۵۳۵	۵۱۰
۵۳۰	۵۳۱	۵۱۱	۵۱۷	۵۲۳
۵۱۲	۵۱۸	۵۲۴	۵۲۶	۵۳۲
۵۲۰	۵۲۷	۵۳۳	۵۱۳	۵۱۹
۵۲۴	۵۱۴	۵۱۵	۵۲۱	۵۲۸

حروف طالب و مطلوب وآیتہ شریف کے مفرد لکھ کر خالص کیئے تو یہ ہوئے ک ر د ھ ا ی ل ع ز ق ج م س د ن ف۔

تکسیر صدر موخر کیا

ف	ن	و	س	م	ح	ق	ز	ع	ل	ی	ا	ھ	د	ر	ک
ع	ز	ک	ق	ی	ح	ا	م	ھ	س	د	د	ر	ن	ک	ف
ھ	م	س	ا	د	ح	و	ی	ز	ق	ن	ل	ک	ز	ف	ع
ر	ی	ق	د	ن	ح	ل	د	ک	ا	ز	س	ف	م	ع	ھ
ک	د	ا	ل	ز	ح	ی	ن	ف	د	م	ق	ع	ی	ھ	ر
ف	ن	ذ	س	م	ح	ق	ز	غ	ل	ی	ا	ھ	د	ر	ک

تکسیر کی طرآخر زمان کو چھوڑ کر باقی چار گوشوں کے حروف ک ف ر ک قلب کے ر ی ان کے اعداد ۵۳۰ خارج ۵۱ باقی ۴۷۹ ان کے چار چار حروف مرکب کریں۔ جب یہ سب تیار ہو جاوے۔ تو جو نقش مخمس پر کیا گیا ہے اس کی پشت پر دست راست پر تصویر طالب اور چپ پر تصویر مطلوب فرضی بنا کر طالب کے ہاتھ میں ایک کمان چلا چڑھائے ہوئے پکڑا دیں اور حروف مرکب نورانی کو نصف کمان کے سراول اور نصف سرآخر پر لکھیں۔ اگر زیادہ ہوں تو تیر کی نوک پر لکھیں۔ اور اعداد و حرف طالب کی پیشانی پر اور تکسیر کے چاروں گوشہ اور قلب کے حرفوں سے جو موکل بنایا تھا۔ ان کو طالب کے سر پر لکھدیں کریں۔ بعدازاں اعداد کل تکسیر جو ہوں وہ مطلوب کے سر پر اور ان کے اعداد کے حروف مطلوب کے سینہ پر کندھے کریں۔ عمل تمام ہو گا جب یہ عمل تیار ہو تو اس کو اوپر لوح ہفتہ جوش کے بنادیں اگر دستیاب نہ ہو تو سنگ عقیق پر کندہ کرادیں اور اس نگینہ کو چاندی کی انگوٹھی میں نصب کرا کر ہاتھ میں پہنیں۔ اگر ہاتھ میں نہ آئے تو بازو واست پر اس نگینہ کو باندھیں۔ مگر یہ عمل اس وقت استخراج اور کندہ کرانا چاہیئے جبکہ وہ سیارہ جس کا استخراج کیا گیا ہے۔ شرف میں ہو یا سعدین کی اس پر نظر ہو۔ اور اس وقت قمر برج ثور یعنی برکھ میں ہو۔ پس جب تک یہ عمل طالب کے پاس موجود رہیگا۔ وہ لوگ اس کے مطیع رہیں گے جن کے واسطے یہ عمل تیار کیا گیا ہے اور اس سیارہ کی نحوست بھی اسپر اثر نہیں کریگی لہذا شائقین کی آسانی کیلئے ذیل میں ایک مثال درج کی جاتی ہے۔

مثال: ۔ اول اعداد طالب ۱۲۳۴ دوم اعداد مطلوب ۷۳۳ سوم اعداد آیتہ شریف حروف بنائے ط ع ت کلمہ ائیل اضافہ کیا۔ تو موکل طعتائیل بنا سوم اعداد تمام تکسیر ۱۳۴۳۰ مسخرہ حروف اعداد د ل ت غ غ غ چہار حروف نورانی ور تکسیر ک رھ ای ل ع ل م س ن یہ گیارہ ہیں اس لئے پانچ پانچ حروف کو مرکب کیا تو کر صای لعقص ہوئے۔ اعداد حروف نورانی ۵۸۶ ہوئے پس عمل تسخیر زہرہ تمام ہوا۔ اب حسب ترکیب مذکورہ بالا ایک نگینہ پر شرف زہرہ قمر در برج ثور۔ بیک وقت میں اس عمل کو اس طرح کندہ کیا یعنی اول نگینہ کی پشت پر نقش مخمس پر کر کے اس کے دوسری طرف تصویر طالب و مطلبو بنا کر تمام حروف کو پر کیا۔ دیکھو تصویر ذیل کو



پس اس عمل کا عامل اس نگینہ کو اپنے پاس رکھنے سے مستورات پر غالب رہے گا وہ مغلوب رہینگی۔ اور سیارہ زہرہ کی نحوست بھی اس پر اثر نہیں کریگی۔ اگر کوئی شخص کسی ایک خاص آدمی کے نام سے عمل کرنا چاہے تو ترکیب مذخورہ بالا بجائے سیارہ کے شخص مطلوب کا نام لکھے مگر مستخرجہ عمل صرف اس شخص پر تاثیر کرے گا۔ جس کے نام سے یہ بنایا گیا ہوگا۔

طلسم واسطے دفعیہ امراض مہلکہ

اگر کسی شہر یا قصبہ میں مرض پلیگ یا ہیضہ یا بخار کی کثرت ہو تو عامل کو چاہیے کہ جب شمس برج عصرب کے ۲۹ درجہ پر یا مریخ یا قمر برج جوزا کے ۲۰ درجہ پر ہو تو اس وقت ایک پارچہ یا کاغذ پر ایک تصویر گھوڑے کی جس کے اوپر ایک مرد ہاتھ میں نیزہ لیئے سوار ہو۔ بنا کر اس

تصویر کے سر پر اسم لکفتم اور نیزہ کینوک کے زیریں پر اھطمفشہ لکھ اسی حلقہ کے درمیان گاڑ دیوے ۔ اور اس کے اوپر ہرمل کو بطور بخور جلا دے ۔ پس اس طلسم کی تاثیر سے مطلوبہ شہر یا آبادی سے وبائی امراض ختم ہو جائیگے



اسرار الطلسمات

عجائباتِ اسرار معانی تاثیراتِ آسمانی کمالاتِ انسانی

مصنفہ

عامل پنڈت گردھاری لعل

مکتبہ روحانی آئینۂ قسمت

کاشانہ زنجانی 125 ڈی۔ گلبرگ 2

نزد مین مارکیٹ۔ لاہور۔ کوڈ 54660

اسرار الطلسمات — مکتبہ آئینۂ قسمت لاہور

مکتبہ آئینہ قسمت لاہور کی شہرہ آفاق کتب

تقویم سیارگان: 2000ء-1951ء علم النجوم کے ہر طالب علم کے لئے یکساں مفید جس میں سبع سیارگان کے علاوہ یورانس، نیپچون اور پلوٹو کی لمحہ بہ لمحہ کی تفصیل موجود ہے۔ جس کی امریکن نیوی تصدیق کر چکی ہے قیمت: 500 روپے

مصباح الجفر: مکمل آئمہ معصومین کا پاک و پاکیزہ علم سیکھنے کے لئے علامہ حافظ کفایت حسین فرماتے ہیں کہ اس سے بہترین کتاب میری نظر سے نہیں گزری۔ قیمت: 100 روپے

خزینہ جفر: مبتدی حضرات کے لئے علم الجفر پر ایک آسان سہل تصنیف۔ قیمت: 50 روپے

مصباح القیافہ: دنیا و مردم شناس کے لئے نجم اعظم کی ایک سدا بہار تصنیف۔ قیمت: 50 روپے

مصباح الرمل: نقطوں اور لکیروں کے بے پایاں علم، ماضی، حال اور مستقبل جاننے کا راز۔ قیمت: 50 روپے

رموز سوال: (وقتی زائچہ) شائقان علوم فلکیات کے لئے اطمینان و اعتماد کا دلکش مرقع۔ قیمت: 50 روپے

جامع النجوم: علم النجوم سیکھنے کے شائقین کے لئے ایک آسان سہل تصنیف۔ قیمت: 35 روپے

مصباح الاعداد: علم الاعداد 1، 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8، 9 سے پیشگوئیاں کرنے کے قواعد۔ قیمت: 25 روپے

مصباح الرویا: حضرت یوسف علیہ السلام کا ورثہ، خوابوں کی حقیقت کیا ہے؟ قیمت: 25 روپے

مصباح الریمیا: شعبدہ بازی کیا ہے اور اس کے سربستہ راز کیا ہیں؟ قیمت: 30 روپے

مصباح الفراست: الشور دنیا والوں کے ہاتھ، دست شناسی پر ایک جامع تصنیف۔ قیمت: 40 روپے

مصباح العملیات: اعمال خاندان زنجانیہ عالیہ، اعمال قادریہ، اعمال چشتیہ کے قرآنی و روحانی مجربات کا روحانی تحفہ۔ قیمت: 50 روپے

آپ کی تاریخ ولادت: آپ کا ماضی، حال اور مستقبل، یہ کتاب آپ کو منجمین سے بے نیاز کر دے گی۔ قیمت: 30 روپے

تسخیرات ہمزاد: ہمزاد کیا ہے؟ آپ کے جسم لطیف کی تسخیر کیسے ممکن ہے؟ قیمت: 30 روپے

استخارہ قرآنیہ: جفار اعظم حضرت اکبر محی الدین ابن عربی عراقی کے فال نکالنے کے قرآنی قواعد۔ ہدیہ: 15 روپے

استخارہ سجادیہ: سیدنا امام زین العابدین ابن حسین شہید کربلا کا زندہ معجزہ۔ ہدیہ: 10 روپے

مفاتح الغیب: حضور سیدنا صادق آل محمد کی تصنیف واقعی خزانہ غیب کی کلید ہے۔ ہدیہ: 20 روپے

کلید ریس وسٹہ: شائقین ریس وسٹہ کے لئے انمول تحفہ۔ قیمت: 25 روپے

فیوض طلسمات: بد اعمال طلسمات سحر جادو سے نیکی کی جنگ۔ قیمت: 50 روپے

بیاض عملیات: تلاش، دو سو فیصد درست عملیات کا گلدستہ۔ قیمت: 50 روپے

قانون طلسمات: صدیوں پرانے عظیم و نادر عرابی سریانہ قوائد کا مرقع۔ قیمت: 100 روپے

سحر اسود: پاک و ہند میں کالے جادو پر اس سے بہترین کتاب موجود نہیں۔ قیمت: 40 روپے

نوٹ = بیرون ملک کتابیں منگوانے کے لئے قیمت میں ڈاک خرچ شامل نہیں جبکہ اندرون ملک ڈاک کے چارج تقریباً دس روپے فی کتاب الگ ہوں گے۔

منگوانے کا پتہ = مکتبہ آئینہ قسمت: کاشانہ زنجانی-125-ڈی گلبرگ 2 (نزد مین مارکیٹ) لاہور

پوسٹل کوڈ 54660 فون لاہور: 871932 فون کراچی: 217544